"ہولوکاسٹ کے متاثرین کا یادگاری عالمی دن" **"27 جنوری"**

ہولوکاسٹ کے نتیجے میں یہودیوں کی ایک تہائی آبادی دیگر اقلیتوں کے ساتھ قتل کر دی گئی۔ یہ سانحہ ہمیشہ اور ابد تک لوگوں کے لیے نفرت، ہٹ دھرمی، نسلی امتیاز اور تعصب کے خطرات کے حوالے سے ایک تنبیہہ کے طور پر جانا جائے گا۔ ہولوکاسٹ کے متاثرین کا یادگاری عالمی دن دنیا کو مستقبل میں انسانی نسل کشی سے روکنے کا پیغام دیتا ہے اور یہ دنیا بھر میں مختلف تقریبات کے ذریعے منایا جاتا ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس دن کو اپنی 2005ء کی قرارداد نمبر A/RES/60/7 میں ایک عالمی دن کے طور پر نامزد کیا۔

http://youtube.com/watch?v=AoJTVDB72wY

http://www.un.org/en/holocaustremembrance/2018/calendar2018.html

"بین المذاہب ہم آہنگی کا عالمی ہفتہ" **"01 فروری"**

باہمی ہم آہنگی اور بین المذاہب مکالمہ امن کی تہذیب کی اہم جہات ہیں۔ بین المذاہب ہم آہنگی کا ہفتہ لوگوں کے درمیان، عقیدے سے بالاتر ہو کر ان کے درمیان امن قائم کر کے تمام بین المذاہب اور خیر خواہی کے دیگر گروہوں کو تعلقات اور باہمی آگاہی استوار کرنے کے لئے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔اقوام متحدہ کے رکن ممالک کی دنیا کے مختلف گرجا گھروں، مسجدوں، سائنا گاگز، معبدوں اور دیگر عبادت گاہوں میں بین المذاہبی امن اور خیر خواہی کے پیغام کی تائید کے لئے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس دن کو اپنی 2010 کی قرارداد نمبر A/RES/65/5 میں ایک عالمی دن کے طور پر نامزد کیا۔

http://www.un.org/en/events/interfaithharmonyweek/

"کینسر کا عالمی دن" **"04 فروری"**

بروقت/ابتدائی طور پر تشخیص کینسر کی وجہ سے عالمی سطح پر سالانہ واقع ہونے والی 76 لاکھ اموات کو روکنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ یہ تعداد 2030ء تک بڑھ کر 1 کروڑ 31 لاکھ تک پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ عالمی ادارہ صحت اس دن کو عالمی سطح پر کینسر کے بوجھ سے نجات دلانے کے لئے مختلف طریقوں کی ترویج کے لئے مناتا ہے۔ دنیا بھر میں اس دن مختلف تعلیمی اجتماعات میں کینسر سے بچنے کی تدبیروں اور کینسر کے مریضوں کا معیارِ زندگی بہتر بنانے کی طرف توجہ دِلائی جاتی ہے۔

http://youtube.com/watch?v=snuiRdK8kiw

http://www.who.int/life-course/news/events/world-cancer-day-2018/en/

"خواتین کے اعضاء کاٹنے کے خلاف عدم برداشت کا عالمی دن" **"06 فروری"**

خواتین کے اعضاء کاٹنے (FGM) کے عمل کو دنیا بھر میں لڑکیوں اور خواتین کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا نقصان دہ طریقہ کار ہے جس کی کوئی طبی وجوہ نہیں ہوتی ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا کی 140 ملین لڑکیاں اور خواتین FGM کے نتائج کے ساتھ اپنی زندگی گزار رہی ہیں۔خواتین کے اعضاء کاٹنے کے خلاف عدم برداشت کے عالمی دن کو عالمی ادارہ صحت کی حمایت حاصل ہے جو حفظان صحت کے پیشہ ورانہ افراد کے لیے ایڈووکیسی، ریسرچ اور رہنمائی پر مبنی مواقع فراہم کرتا ہے۔

http://youtube.com/watch?v=xvH_gAudr_Y

http://www.un.org/en/events/femalegenitalmutilationday/index.shtml

"سائنس کے میدان میں کام کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کا عالمی دن" **"11 فروری"**

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیریس کے مطابق ہمیں سائنسی محققین اور موجد کے طور پر خواتین اور لڑکیوں کی صلاحیت کے بھرپور استعمال کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ سائنس اور صنفی برابری، دونوں عالمی سطح پر متفق شدہ ترقیاتی اہداف، بشمول پائیدار ترقی کا 2030ء کے ایجنڈا کے حصول کے لئے نہایت اہم ہیں۔ پچھلے 15 سالوں میں عالمی

برادری نے خواتین اورلڑکیوں کوسائنس کے میدان میں شامل کرنے اوراس کے لیےان کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے بہت کوششیں کی ہیں۔14 ممالک میں کی جانے والی ایک تحقیق کے مطابق سائنس سے متعلقہ میدان میں خواتین کی جانب سے بیچلر، ماسٹراورڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے کی شرح بالترتیب 18 فیصد،8 فیصداور28 فیصد ہے جبکہ مردوں میں یہی شرح 37 فیصد، 18 فیصداور 6 فیصد ہے۔خواتین اورلڑکیوں کی سائنس کے میدان میں مکمل اور مساوی رسائی اورشمولیت حاصل کرنے ،اورمزید برآں صنفی برابری اورخواتین کو اختیار دینے کے لئے اقوام متحدہ نے قرارداد نمبر A/RES/70/212 منظورکی اور 11 فروری کوسائنس کے شعبہ میں کام کرنے والی خواتین اورلڑکیوں کاعالمی دن قرار دیا۔

http://www.un.org/en/events/women-and-girls-in-science-day/index.shtml

''ریڈیو کاعالمی دن'' ''13 فروری''

آجکل کے ڈیجیٹل دور میں بھی ریڈیوارتقاء پذیر ہے۔ریڈیو پوری دنیا میں سننے والوں کی سب سے بڑی تعداد تک پہنچنے والےایک میڈیم کےطور پرلوگوں کی ان موضوعات پر بحث کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے جوانہیں متاثر کرتے ہیں،قدرتی یا انسانی طور پر واقع ہونے والے حادثات میں زندگیاں بچاتا ہےاورصحافیوں کوحقائق بیان کرنے اوراپنی کہانیاں سنانے کے لئے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔1946ء میں اقوام متحدہ کی تنظیم برائےتعلیم،سائنس اورتہذیب (یونیسکو) نے ریڈیو کی اہمیت کواجاگر کرنے ،فیصلہ سازوں کی اس میڈیم کے ذریعےمعلومات تک رسائی دینے کے لئے حوصلہ افزائی اور براڈ کاسٹرز کے مابین تعاون بڑھانے کے لئے ریڈیو کاعالمی دن قراردیا۔ریڈیو کاعالمی دن پوری دنیامیں ریڈیو پروگرامز اورمتعلقہ اجتماعات کے ذریعےمنایا جاتا ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس دن کواپنی 2013ء کی قرارداد نمبر A/RES/67/124A-B میں منظورکیا۔

http://youtube.com/watch?v=IYsUBaK_kW4

http://www.un.org/en/events/radioday/

https://itunes.apple.com/us/app/un-news-reader/id496893005?mt=8

''سماجی انصاف کاعالمی دن'' ''20 فروری''

عالمی ادارہ محنت (ILO) کے ڈائیریکٹر جنرل گائے رائیڈرز کے مطابق " کام کرنے والے مہاجرین، کام کرنے والے دوسرے افراد کی طرح اچھے سلوک کے مستحق ہیں۔کام کرنے والے مہاجرین سے اچھا سلوک ہمارے معاشرے کی سماجی وضع اور پائیدارترقی کومحفوظ رکھنے کی بنیاد ہے۔" سماجی انصاف اقوام کے مابین اور پُرامن اورخوشحال طور پرمل جل کر رہنے کے لئے ایک بنیادی اصول ہے۔جب بھی ہم صنفی برابری یا مقامی افراد یا مہاجرین کے حقوق کی ترویج کررہے ہوتے ہیں تواس کا مطلب یہ ہے کہ ہم سماجی انصاف کے اصولوں پرعمل پیرا ہیں۔جب بھی ہم لوگوں کے لئے صنف،عمر،نسل،قومیت،مذہب،تہذیب اورمعذوری کی بنیاد پرلوگوں کی راہ میں حائل ہونے والی رکاوٹوں کودورکرتے ہیں تو یہ اِقدام انصاف کےتقاضوں کےعین مطابق اوراس کی تقویت کا باعث ہیں۔ اقوام متحدہ کے لئے ،تمام افراد کے لئے سماجی انصاف فراہم کرنے کی کاوشیں ہمارے ترقیاتی اورانسانی وقارکوبڑھانے کے عالمی مشن کی اہم بنیاد ہے۔عالمی ادارہ برائے محنت کی جانب سے منصفانہ عالمگیریت کے حصول کے لئے سماجی انصاف کی اس قرارداد کواختیار کرنا سماجی انصاف کی طرف اقوام متحدہ کے اخلاص کی ایک مثال ہے۔یہ قرارداد روزگار،سماجی تحفظ،سماجی مکالمے اورکام پر بنیادی اصولوں اورحقوق کے ذریعےتمام افراد کے لئے منصفانہ نتائج کویقینی بنانے پرتوجہ دیتی ہے۔2018 کے بنیادی خیال کے مطابق چل پھرکرکام کرنے والے مزدور: سماجی انصاف کی تلاش۔آج کل کے دور میں ہونے والی زیادہ ترنقل مکانی بلواسطہ یا بلاواسطہ کام حاصل کرنے کےاچھے مواقع کی تلاش سے جڑی ہے۔اوراگرچہ روزگاراس ضمن میں بنیادی عنصرنہیں لیکن یہ نقل مکانی کےعمل میں کہیں نہ کہیں جگہ اپنا کرداراداکرتا ہے۔پوری دنیا میں اس وقت اندازاً 25 کروڑ 80 لاکھ عالمی مہاجرین ہیں۔عالمی ادارہ محنت کے جائزے کے مطابق اس وقت اندازاً 15 کروڑ مزدور مہاجرین ہیں۔ان مزدورمہاجرین میں 56 فیصد مرد جبکہ 44 فیصد خواتین ہیں۔مہاجرین مزدورتمام مزدوروں کا 4.4 فیصد بنتے ہیں اور عالمی سطح پردیگر غیرمہاجرین کی نسبت زیادہ تعداد میں شمولیت کے حامل ہیں (بالترتیب 73 فیصد اور 64 فیصد)

http://www.un.org/en/events/socialjusticeday/

''مادری زبان کا عالمی دن''   ''21 فروری''

زبانیں ہماری تہذیب کو محفوظ رکھنے اوران کی ترویج کا سب سے طاقتور ذرائع ہیں۔اس کے باوجود عالمگیریت کے عمل میں مختلف زبانوں کی بقاء کو مسلسل خطرات لاحق ہیں۔ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں بولی جانے والی اندازاً 7,000 زبانوں میں سے 50 فیصد زبانوں کے چند نسلوں کے بعد ختم ہونے کا امکان ہے۔مادری زبانوں کا عالمی دن زبان اور تہذیب سے متعلقہ تنوع کو فروغ دیتا ہے۔یہ 1952ء کے ایک تاریخی واقعہ کی یاد دلاتا ہے جب مادری زبان بنگلہ کو ایک قومی زبان تسلیم کروانے کے لئے احتجاج کرنے والے طلباء کو پولیس کی جانب سے موجودہ بنگلہ دیش کے دارلحکومت ڈھاکہ میں فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا۔یہ دن منانے کا مقصد باہمی خیال، برداشت اور مکالمے کی حوصلہ افزائی کرنا اور اسے عوامی اور تعلیمی اجتماعات کے ذریعے منانا ہے۔اقوام متحدہ کے ادارہ برائے تعلیم، سائنس اور ثقافت (یونیسکو) نے اس دن کو 1999ء میں ایک عالمی دن کے طور پر منانے کا اعلان کیا اور اقوام متحدہ نے اس دن کو 2002ء میں اپنی قرارداد نمبر A/RES/56/262 کے ذریعے منظور کیا۔

http://youtube.com/watch?v=QIj8KoTuQHc

http://www.un.org/en/events/motherlanguageday/

''امتیازی سلوک کے خلاف عالمی دن''   ''01 مارچ''

امتیازی سلوک انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔بہت سے افراد کو نسل، مذہب، قومیت، جنسی رجحان اور شناخت، معذوری، صنف یا عمر کی بنیاد پر امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔امتیازی سلوک کے خلاف عالمی دن ہر کسی کے لئے وقار کے ساتھ ایک مکمل اور بھرپور زندگی گزارنے کے حق کی ترویج کرنے کے ساتھ ساتھ اس امر کو اجاگر کرتا ہے کہ ہر کوئی اس حوالے سے کس طرح باخبر رہ کر برداشت، امن اور رحم دلی کی ترویج کر سکتا ہے۔دنیا بھر سے افراد کو سوشل میڈیا کے نیٹ ورکس کے ذریعے اور دوسروں کو اس دن کے حوالے سے شمولیت پر آمادہ کر کے امتیاز کے خلاف اپنا کردار ادا کرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔UNAIDS نے دسمبر 2013ء میں نئے ایچ آئی وی کے انفیکشن، امتیازی سلوک کی نفی اور ایچ آئی وی سے ہونے والی اموات کو صفر تک لانے کے لئے ایک #zerodiscrimination کے نام سے ایک مہم شروع کی۔

http://youtube.com/watch?v=Fuu7bQGUFWk

http://www.unaids.org/en/resources/campaigns/zero_discrimination

''جنگلی حیات کا عالمی دن''   ''03 مارچ''

جنگلی حیات ایک قدرتی اہمیت کی حامل ہے اور یہ پائیدار ترقی اور انسانی بہتری کے ماحولیاتی، موروثی، سماجی، اقتصادی، سائنسی، تعلیمی، تہذیبی، فرحت بخش اور جمالیاتی پہلوؤں میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔جنگلی حیات کا عالمی دن منانے کا مقصد مختلف انواع کی جنگلی حیات اور اس کے تحفظ سے لوگوں اور دنیا کو پہنچنے والے فوائد کے حوالے سے آگاہی فراہم کرتا ہے۔یہ دن ہمیں جنگلی حیات سے وابستہ جرائم، جنگلی حیات کی غیر قانونی تجارت، اور جنگلی جانوروں اور پودوں سے منصفانہ سلوک کرنے اور ان کی تجارت کی یاد دلاتا ہے۔قرارداد نمبر 68/205 کے ذریعے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 3 مارچ کو جنگلی حیات کے عالمی دن، خطرے سے دوچار فلورا اور فاونا کی جنگلی انواع (CITES) کی بین الاقوامی تجارت پر ضابطے کو لاگو کرنے کی سالگرہ کے طور پر منظور کیا۔

http://youtube.com/watch?v=KsRRpfP-hKc

http://www.un.org/en/events/wildlifeday/

''خواتین کا عالمی دن''   ''8 مارچ''

اقوام متحدہ نے طے شدہ عالمی منصوبوں، معیارات، پروگرام اور اہداف کو تاریخی سطح پر دنیا بھر میں خواتین کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مدد فراہم کی ہے۔خواتین کا عالمی دن خواتین کی کامیابیوں کو اجاگر کرتا ہے، خواتین کے لئے مواقع پیدا کرنے اور ان کی غیر استعمال صلاحیت کی حوصلہ افزائی اور خواتین کے خلاف تشدد کو ختم کرنے کی وکالت کرتا ہے۔ممبر ممالک کو

اس دن کو خواتین کے حقوق پر مذاکرات، تقاریر اور دیگر اجتماعات کے ذریعے منانے کی دعوت دی جاتی ہے۔ اقوام متحدہ کی جانب سے یہ دن 1975 سے منایا جا رہا ہے۔

http://youtube.com/watch?v=IdyvIcVR9JI

http://www.un.org/en/events/womensday/

"خوشی کا عالمی دن" "20 مارچ"

خوشی اور فلاح تمام نوعِ انسانی کے لئے ایک فطری تمنا ہے اور عالمی سطح پر بنیادی ہدف بھی ہے۔ خوشی کا عالمی دن، اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ سماجی، اقتصادی اور ماحولیاتی فلاح غیر منقسم ہیں اور لوگوں کی خوشی پر اثر انداز ہوتے ہیں، پائیدار اور شمولیاتی ترقی کی ترویج کرتا ہے۔ ممبر ممالک، این جی اوز اور سول سوسائٹی کو تعلیم، عوامی شعور بڑھانے کی سرگرمیوں کے ذریعے اس دن کو منانے کی دعوت دی جاتی ہے۔ اقوام متحدہ نے اس دن کو اپنی 2012 کی قرارداد نمبر A/RES/66/281 میں ایک عالمی دن کے طور پر منظور کیا۔

http://www.un.org/en/events/happinessday/

"فرانسیسی زبان کا عالمی دن" "20 مارچ"

یہ دن اقوام متحدہ کے عوامی معلومات کے شعبے نے 2010ء میں، مختلف الانواع زبانوں اور تہذیبی تنوع کے ساتھ ساتھ ادارے بھر میں رائج 6 زبانوں کے یکساں استعمال کو فروغ دینے کے لئے رائج کیا۔ فرانسیسی زبان کے لئے 20 مارچ کا دن اس لیے منتخب کیا گیا کیونکہ اس دن لا فرانکوفونی کی بین الاقوامی تنظیم، ایک مشترکہ زبان بولنے والے گروہ، کی 40ویں سالگرہ کا دن ہونے کے ساتھ ساتھ فرانسیسی زبان سے انسانی حقوق کی ترویج کا پہلو اجاگر ہوتا ہے۔

http://www.un.org/fr/events/frenchlanguageday/

"نسلی امتیاز کے خاتمے کا عالمی دن" "21 مارچ"

نسلی امتیاز، تعصب اور غیر ملکیوں سے نفرت معاشرے میں، غیر معمولی حد تک تناؤ پیدا کرتے ہیں اور تصادم کی صورت حال میں نفرت بھڑکانے کے لئے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ انسانی حقوق کی عالمی قرارداد اس نسلی امتیاز کے خاتمے کی تائید کرتی ہے۔

http://youtube.com/watch?v=H7W7NiuaUeI

http://www.un.org/en/events/racialdiscriminationday/

"شاعری کا عالمی دن" "21 مارچ"

شاعری مکالمے میں تخلیقی تنوع اور خیالات کے آزادانہ بہاؤ میں کردار ادا کرتی ہے۔ شاعری کا عالمی دن زبان کی طاقت کی عکاسی کرنے اور ہر شخص کی تخلیقی صلاحیتوں کی مکمل ترقی کے لئے ایک دعوت ہے۔ یہ دن شاعری کی صنف، زبانی طور پر شاعری پڑھنے اور شاعری اور دیگر فنون، مثلاً تھیٹر، ڈانس اور میوزک کے مابین مکالمے کے ذریعے لغاتی تنوع کی مدد کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے تعلیم، سائنس اور تہذیب نے اس دن کو 1999ء میں ایک عالمی دن کے طور پر منظور کیا۔

http://www.un.org/en/events/poetryday/

"نوروز کا عالمی دن" "21 مارچ"

نوروز ایک قدیم تہوار ہے جو بہار شروع ہونے کے پہلے دن اور قدرت کی تجدید کو ظاہر کرتا ہے اور مختلف معاشروں کے افراد کے درمیان امن و آشتی کی ترویج کرتا ہے۔ نوروز کا بین الاقوامی دن نسلوں اور خاندانوں کے مابین باہمی احترام کے ساتھ ساتھ مختلف معاشروں کے مابین دوستی اور مصالحت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس دن چھٹی منانے والے کئی ممالک کی تحریک

پر، یہ دن اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی جانب سے 2010ء کی قرارداد نمبر A/RES/64/253 میں منظور کیا گیا۔

http://www.un.org/en/events/nowruzday/

"ڈاون سینڈروم کا عالمی دن"   "21 مارچ"

ڈاون سینڈروم جنیاتی طور پر کروموزوم میں اضافی مواد کی بناء پر واقع ہوتا ہے جس سے دماغی معذوری پیدا ہوتی ہے۔ اس کی وجوہات/اسباب کا تعین اب تک نہیں کیا جا سکا۔ معذور افراد کے حقوق پر اقوام متحدہ کا معاہدہ/عہد نامہ اس امر کی تائید کرتا ہے کہ ایسے افراد، بشمول ڈاون سینڈروم میں مبتلا افراد، دوسرے افراد کی طرح یکساں حقوق کے مستحق ہیں۔ ڈاون سینڈروم کا عالمی دن عوام الناس میں شعور پیدا کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور اس امر کا اعادہ کرتا ہے کہ ڈاون سینڈروم سے متاثرہ تمام افراد، اگر انہیں مناسب مدد اور موقع فراہم کیا جائے تو وہ اپنی صلاحیت کا بھرپور استعمال کر سکتے ہیں اور معاشرے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس دن کا اپنی 2011 کی قرارداد نمبر A/RES/66/149 میں اعلان کیا۔

http://www.un.org/en/events/downsyndromeday/

"جنگلات اور درختوں کا عالمی دن"   "21 مارچ"

جنگلات زمین کے ایک تہائی حصے پر محیط ہیں۔ زمین پر سب سے زیادہ متنوع حیاتیاتی ماحولی نظام کے طور پر جنگلات زمین پر پائے جانے والے جانوروں، پودوں اور کیڑوں کی نصف سے زائد آبادی کو گھر فراہم کرنے کے ساتھ ایک پناہ گاہ، روزگار اور جنگلات پر دارومدار کرنے والی آبادیوں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ اس کے باوجود، عالمی سطح پر، سالانہ 13 ملین ایکڑ جنگلات کی تباہی کے ساتھ، جنگلات کی خطرناک حد تک کٹائی کی جا رہی ہے۔ جنگلات اور درختوں کا عالمی دن موجودہ اور آنے والی نسلوں کی بہتری کے لئے ہر قسم کے جنگلات کے تحفظ اور پائیدار انتظام کے بارے میں شعور اجاگر کرتا ہے۔ ممبر ممالک کی درخت لگانے کی مہمات جیسی مختلف سرگرمیوں کے ذریعے یہ دن منانے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2012ء کی قرارداد نمبر A/RES/67/200 میں اس دن کا اعلان کیا۔

http://youtube.com/watch?v=zQkw6Ux7Fyg

http://www.un.org/en/events/forestsday/

"نسل پرستی اور نسلی امتیاز کے خلاف جدوجہد کرنے والے افراد سے یکجہتی کا ہفتہ"   "21 مارچ"

نسلی اور علاقائی امتیاز روزانہ کی بنیاد پر واقع ہوتے ہیں جس دنیا بھر میں لاکھوں افراد کی ترقی کی راہ مسدود ہو جاتی ہے۔ اقوام متحدہ کو اپنے قیام کے وقت سے ہی اس مسئلے کے حوالے سے تحفظات لاحق ہیں اور اسی لئے امتیازی سلوک کی روک تھام تمام کا ذکر بین الاقوامی انسانی حقوق کی دستاویزات میں موجود ہے۔ نسل پرستی اور نسلی امتیاز کے خلاف جدوجہد کرنے والے افراد سے یکجہتی کا ہفتہ نسل پرستی، نسلی امتیاز اور غیر ملکیوں سے نفرت کو ختم کرنے پر توجہ دینے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1979ء کی قرارداد نمبر A/RES/34/24 میں یکجہتی کے اس ہفتے کا اعلان کرتے ہوئے تمام ممالک سے اس میں حصہ لینے کی درخواست کی۔

http://www.un.org/en/events/racialdiscriminationday/events.shtml#week

"پانی کا عالمی دن"   "22 مارچ"

پانی صحت، خوراک کے تحفظ اور اقتصادی ترقی کے لئے نہایت اہم ہے۔ اس کے باوجود دنیا بھر میں، تقریباً 780 ملین افراد کے پاس پینے کے صاف پانی کا ماخذ موجود نہیں ہے اور ہر تین میں سے ایک فرد پانی کی درمیانی سے بلند درجے کی کمی کا شکار ممالک میں رہائش پذیر ہے۔ پانی کا عالمی دن پانی کی اہمیت، اس کے تحفظ اور تازہ پانی کے ماخذوں کی پائیدار تنظیم کو فروغ دیتا ہے۔ ممالک کو دستاویزی فلموں، راونڈ ٹیبل کانفرنسوں، سیمینارز اور دیگر سرگرمیوں کے ذریعے پانی کے ماخذ کے تحفظ اور ان کی ترقی کے حوالے سے آگاہی کو اجاگر کرنے کی

دعوت دی جاتی ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1992 میں برازیل کے شہر ریو ڈی جنیرو میں منعقدہ ماحول اور ترقی کی کانفرنس کی سفارش پر اس سال اپنی قرار داد A/RES/47/193 کے ذریعے اس دن کا اعلان کیا۔

http://youtube.com/watch?v=-qsNMz5FGEY

http://www.un.org/en/events/waterday/

"موسمیات کا عالمی دن" "23 مارچ"

موسم اور پانی ہر قسم کی قومی حدود کے سلسلوں سے ماورا ہیں۔ موسمیات کا عالمی دن عالمی ادارہ برائے موسمیات کی بنیاد بننے والے 1950 کے معاہدے کے آغاز کی یاد دلاتا ہے۔ اپنے قیام کے وقت سے لے کر، عالمی ادارہ برائے موسمیات نے انسانیت کی فلاح اور تحفظ میں ایک منفرد کردار ادا کیا ہے۔ اس کے پروگرامز اور موسمیات اور پانی سے متعلقہ خدمات نے قدرتی آفات سے انسانی جانوں، جائیدادوں، ماحول اور خوراک کے تحفظ، اور پانی کے ماخذ اور نقل وحمل کے اہم میدانوں میں اقتصادی اور سماجی بہتری لانے میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ اس دن موسمیاتی ماہرین، رہنماؤں اور عوام الناس کے لئے کانفرنسز، سمپوزیم اور نمائشوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

http://youtube.com/watch?v=4V16BWCZZ2I

https://public.wmo.int/en/resources/world-meteorological-day/wmd-2018

"تپ دق کا عالمی دن" "24 مارچ"

تپ دق، ایک بیکٹریا سے لگنے والی ایک متعدی بیماری ہے، جس میں خلیوں کی نوڈلز، جس کی وجہ سے ہر منٹ میں 3 افراد موت کے گھاٹ اتر جاتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے تپ دق کے حوالے سے یہ شعور اجاگر کرنے کے لئے کہ تپ دق دنیا کے بڑے حصے میں ایک موذی مرض کی حیثیت رکھتا ہے، جس سے زیادہ ترقی پذیر ممالک میں سالانہ 1.5 ملین افراد موت کے گھاٹ اتر جاتے ہیں، اس کے عالمی دن کا اعلان کیا۔ یہ 1882ء کے اس دن کی یاد دلاتا ہے جب رابرٹ کوچ نے یہ اعلان کیا کہ اس نے تپ دق کی وجہ، ٹی بی بیکیلس، کا پتہ چلا لیا ہے، جس سے اس بیماری کی تشخیص اور اس کے علاج کا راستہ کھل گیا۔ دنیا بھر میں یہ دن تعلیمی پروگرامز، بریفنگ اور عوامی سرگرمیوں کے ذریعے منایا جاتا ہے۔

http://youtube.com/watch?v=esU79-7ezJw

http://www.who.int/campaigns/tb-day/2018/event/en/

"انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور متاثرین کے وقار کے حوالے سے سچ بولنے کے حق کا عالمی دن" "24 مارچ"

سچ (تک رسائی) کا حق بعض اوقات انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور انسانی حقوق کے قوانین کی سنگین قانون شکنی کے ضمن میں حرکت میں آتا ہے۔ انصاف کا جائز موقع فراہم کئے بغیر قتل کئے گئے افراد، جبری گمشدگیوں، لاپتہ افراد، اغوا شدہ بچوں، تشدد سے متاثرہ افراد کے رشتہ دار/ ورثا یہ جاننے کا حق رکھتے ہیں کہ ان کے ساتھ کیا ہوا۔ سچ جاننے کا حق، ان واقعات کو جو اس کا سبب بنے، اس کے خاص حالات، اس میں ملوث افراد کی شناخت کے ساتھ ان حالات و وجوہات کے جاننے کا کہ جس میں خلاف ورزی انجام پائی، مکمل اور پورا سچ جاننے پر دلالت کرتا ہے۔ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور متاثرین کے وقار کے حوالے سے سچ بولنے کے حق کا عالمی دن ہر سال 24 مارچ کو منایا جاتا ہے۔ یہ سالانہ یاد مونسگنار آسکار آرنلفو کوخراج تحسین پیش کرتا ہے جسے 24 مارچ 1980ء کو قتل کر دیا گیا۔ مونسگنار ایل سلواڈور میں سب سے زیادہ غیر محفوظ افراد کے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف آواز بلند کرنے میں پیش پیش تھا۔

http://www.un.org/en/events/righttotruthday/

”غلامی کا شکار افراد اور غلاموں کی تجارت کی یاد میں عالمی دن“ ”25 مارچ“

گزشتہ 400 سالوں سے 15 ملین سے زائد مرد، خواتین اور بچے غلاموں کی روایتی تجارت کے شکار ہو رہے ہیں اور یہ انسانی تاریخ کا تاریک ترین باب ہے۔ غلامی کا شکار افراد اور غلاموں کی تجارت کی یاد میں عالمی دن ایک ایسا موقع ہوتا ہے جب ہم ان لوگوں کو یاد کرتے ہیں جنھوں نے غلامی کے ہاتھوں تکالیف اٹھائیں اور وفات پا گئے۔ یہ دن ہمیں نسل پرستی اور تعصب کے خطرات سے آگاہی فراہم کرتا ہے۔اس دن کو تعلیمی مواقع کے ذریعے منایا جاتا ہے اور غلامی کی تجارت کے شکار لوگوں کے ساتھ ساتھ ان مردوں اور خواتین کو بھی خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے جنھوں نے غلامی کے غیر انسانی رویوں کے خلاف آواز اٹھائی۔ جنرل اسمبلی نے 2008 میں اپنی قرارداد A/RES/62/122 کے ذریعے اس دن پر عمل درآمد کرایا۔

http://youtube.com/watch?v=g1Sju0gglFI"

http://www.un.org/en/events/slaveryremembranceday/"

”محبوس اور لاپتہ عملے سے یکجہتی کا عالمی دن“ ”25 مارچ“

اقوام متحدہ جو کہ خطرات سے دوچار افرد کے لئے امید، تحفظ اور ایک بہتر زندگی کی علامت ہے کو بھی کچھ مقامات پر نشانہ بنایا گیا ہے۔ ہر سال محبوس اور لاپتہ عملے سے یکجہتی کے عالمی دن کو ایلیک کولٹ کے اغوا کے دن کی یاد کے طور پر منایا جاتا ہے، جو کہ ایک صحافی تھا اور لبنان میں اقوام متحدہ کے ساتھ کام کر رہا تھا، جسے 1985ء میں کچھ مسلح افراد نے اغواء کر لیا۔ یہ دن اقوام متحدہ کے ان تمام اسٹاف ممبران کی یاد کو اعزاز بخشنے کا دن ہے جو لاپتہ ہو گئے یا انہیں محبوس کر لیا گیا یا ادارے میں اپنی خدمات انجام دینے کے دوران قتل کر دیا گیا۔ یہ دن انصاف حاصل کرنے کے عمل اور ہماری طرف سے اپنے سٹاف اور امن قائم کرنے والوں، غیر سرکاری گروہوں اور پریس کے تحفظ کا دن ہے۔

http://youtube.com/watch?v=g1Sju0gglFI

http://www.un.org/en/events/slaveryremembranceday/

”آٹزم Autism کے شعور کا عالمی دن“ ”02 اپریل“

آٹزم عمر بھر کے لئے نشو و نما کے عمل کے رک جانے والی ایک معذوری ہے جو زندگی کے پہلے تین سال میں عیاں ہوتی ہے۔ دنیا کے تمام خطوں میں آٹزم کی شرح نہایت زیادہ ہے اور یہ معذوری خاندانوں کے لئے مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔ آٹزم کے شعور کا عالمی دن آٹزم سے متاثرہ بچوں اور بڑوں کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے اور اس مرض، شعور کی کمی اور خاندانوں اور انفرادی اشخاص کے لئے غیر مناسب اعانت کے طریقوں/ ڈھانچوں کی طرف عالمی توجہ کو مبذول کراتا ہے۔ رکن ریاستوں کی مزید شمولیت معاشرے کے لئے تعلیمی سرگرمیوں، آٹزم سے متاثرہ افراد کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں اپنی صلاحیتوں کے استعمال کے لئے مواقع فراہم کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2008 میں قرارداد نمبر A/RES/62/139 کے ذریعے اس دن کا اعلان کیا۔

http://youtube.com/watch?v=X7fHv2KaNd4

http://www.un.org/en/events/autismday/

”بارودی سرنگوں سے متعلق شعور اور مائنز ایکشن میں مدد کا عالمی دن“ ”04 اپریل“

زمین دوز سرنگیں اور جنگ کا بچا ہوا دھماکہ خیز مواد زندگیوں کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔ اقوام متحدہ پہلے سے موجود قوانین کے فریم ورک کی عالمگیریت اور شہری آبادی کو ان اسلحہ جات سے بچاؤ کے لئے نئے عالمی معاہدات کے قیام کی وکالت کرتا ہے۔ اقوام متحدہ اس کام کو اپنی ممبر ریاستوں، سول سوسائٹی اور عالمی اداروں/تنظیموں کی مدد سے کرتا ہے۔ دھماکہ خیز سرنگوں سے متعلق شعور اور ایکشن میں مدد کا عالمی دن اقوام متحدہ کے سرنگوں اور جنگ کے بچے ہوئے دیگر سامان سے پاک دنیا کے عزم کا اعادہ کرتا ہے اور ریاستوں کی جانب سے ان ممالک کو، جہاں یہ ہتھیار سویلین آبادی کے تحفظ، صحت اور زندگیوں کو سنگین خطرہ لاحق کرتے ہیں، قومی مائن ایکشن کے لئے صلاحیت پیدا کرنے کے لئے مسلسل جدوجہد کی دعوت دیتا ہے۔ اقوام

متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2005 میں اپنی قرارداد نمبر A/RES/60/97 میں اس دن کو عالمی دن قرار دیا۔

http://youtube.com/watch?v=KruKIv9ISiw

http://www.un.org/en/events/mineawarenessday/

https://itunes.apple.com/us/app/unmas-landmine-erw-safety/id720063438?mt=8

”عالمی دن: کھیل برائے ترقی اور امن“ ”06 اپریل“

معاشرے کو بہتر بنانے کے لئے کھیل کی اہمیت کا سراغ اولمپیائی کھیلوں میں ڈھونڈا جاسکتا ہے جب کھیل کے دوران جنگ ممنوع تھی تا کہ کھلاڑی اور ناظرین حصہ لینے کے لئے امن کے ساتھ سفر کر سکیں۔ آج پوری دنیا میں کھیلوں کو مختلف قوموں اور تہذیبوں کو اکٹھا کرنے کے ساتھ ایچ آئی وی۔ایڈز سے متعلقہ پیغامات کی ترسیل، بچوں اور ماؤں کی صحت اور صنفی برابری کو فروغ دینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔کھیل برائے ترقی اور امن کا عالمی دن ترقی اور امن کے ساتھ معاشرے کی بہتری، تعاون اور برداشت کے لئے کھیل کے استعمال کی عالمی کوششوں کو اجاگر کرتا ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2013 کی قرارداد نمبر A/67/L.77 میں اسے عالمی دن قرار دیا۔

http://youtube.com/watch?v=B1bCEtq6CLg

http://www.un.org/en/events/sportday/

”روانڈا میں انسانی قتل عام کی عکاسی کا عالمی دن“ ”07 اپریل“

26 جنوری 2018 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرارداد A/72/L.31 منظور کی جس میں 7 اپریل کو 1994ء میں روانڈا میں ٹوٹسی کے قتل عام کے حوالے سے عالمی دن قرار دیئے جانے کے ساتھ یہ بھی یاد دلایا گیا کہ ہوتو اور وہ دیگر گروہ جنہوں نے اس قتل عام میں مزاحمت کی قتل کر دیئے گئے۔نئی قرارداد نے سالانہ منائے جانے والے دن کے عنوان کو تبدیل کر دیا جس کا اعلان دراصل 23 دسمبر 2003 (A/RES/58/234) کو 1994ء میں روانڈا میں ہونے والے انسانی قتل عام کی عکاسی کے طور پر کیا گیا۔ 7 اپریل کا دن 1994ء کے قتل عام کی ابتداء کو ظاہر کرتا ہے۔ ہر سال، اس دن یا اس کی قریبی تاریخوں میں اقوام متحدہ نیویارک میں واقع اپنے مرکزی دفتر اور دنیا بھر میں اپنے دیگر دفاتر میں مختلف یادگاری سرگرمیوں کا اہتمام کرتا ہے۔

http://www.un.org/en/preventgenocide/rwanda/commemoration/annualcommemoration.shtml

”صحت کا عالمی دن“ ”07 اپریل“

صحت کا عالمی دن 1948ء میں عالمی ادارہ صحت کے قیام کی سالگرہ کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ دن ہر معاشرے میں موجود افراد کو ان سرگرمیوں میں شمولیت کا ایک موقع فراہم کرتا ہے جس بہتر صحت کی جانب لے جا سکیں۔ 2014 میں، یہ دن مختلف کیڑوں میں موجود بیکٹر یا اور وائرسز کے ذریعے پھیلنے والی بیماریوں، مثلاً ملیریا اور ڈینگی، کو عوامی صحت کے لئے ایک ترجیحاتی موضوع کے طور ظاہر کرنے پر مرکوز تھا۔ سرگرمیاں اس حوالے سے شعور اجاگر کریں گی اور خاندانوں اور معاشروں کی ان بیماریوں سے بچاؤ کے لئے اقدامات اٹھانے پر حوصلہ افزائی کریں گی۔

http://youtube.com/watch?v=Lf-yeb3Oyog

http://www.who.int/campaigns/world-health-day/

”انسان کے خلائی سفر کا عالمی دن“ ”12 اپریل“

12 اپریل 1961ء کو ایک روسی باشندے یوری گیگرین نے پہلا انسانی خلائی سفر کیا جس سے تحقیق و جستجو کا راستہ کھل گیا اور انسانیت کے لئے اہم فوائد پیدا ہوئے۔ انسان کے خلائی

سفر کا عالمی دن خلائی تحقیق کے دور کی ابتداء کے طور پر منایا جاتا ہے اور پائیدار ترقیاتی اہداف حاصل کرنے کے لئے خلائی سائنس اور ٹیکنالوجی کی اہم شراکت داری کا اعادہ کرنے کے ساتھ بیرونی خلا کو پرامن مقاصد کے لئے برقرار رکھنے کی تمنا کو ظاہر کرتا ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس دن کا اعلان 2011ء کی قرارداد نمبر A/RES/65/271 میں کیا۔

http://youtube.com/watch?v=31FG6-Hr9fU

http://www.un.org/en/events/humanspaceflightday/

''چینی زبان کا دن'' ''20 اپریل''

اس دن کا اعلان 2010ء میں یونیسکو کی جانب سے مختلف الانواع زبانوں اور تہذیبی تنوع کو منانے کے ساتھ ساتھ ادارے بھر میں چھ سرکاری زبانوں کے یکساں استعمال کے فروغ کے لئے کیا گیا۔20 اپریل کو کانگ جی کو، جو کہ ایک خیالی شخصیت ہے اور جس کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ اس نے 5000 سال قبل چینی ربان ایجاد کی، خراج تحسین پیش کرنے کے لئے منتخب کیا گیا۔چینی زبان کا پہلا دن 12 نومبر 2010 کو منایا گیا لیکن اس کے بعد 2011 سے یہ تاریخ 20 اپریل کر دی گئی، جو کہ کم وبیش چینی کلینڈر کے گو یو (شمسی اصطلاح) کے برابر آتی ہے۔چینی لوگ گو یو (جو کہ عموماً 20 اپریل کے قریب شروع ہوتا ہے) کو کانگ جی کی یاد میں مناتے ہیں، کیونکہ ایک روایت یہ ہے کہ جب کانگ جی نے چینی زبان ایجاد کی تو خداوں اور بھوتوں نے چیخیں ماریں اور روئے اور فصلی گھاس کی بارش ہوئی؛ گو یو جس کا اصطلاحی مطلب ہی "فصلی گھاس کی بارش" ہے۔

http://www.un.org/zh/events/chineselanguageday/

''تخلیق اور اختراع کا عالمی دن'' ''21 اپریل''

لیونارڈو ڈی ونچی کی سالگرہ کے چھ دن بعد اور زمین کے عالمی دن سے ایک دن قبل منایا جانے والا یہ دن ہمارے پسندیدہ مستقبل کے حصول کے لئے ایک تخلیقی اور متنوع سوچ کی حوصلہ افزائی کے لئے بالکل صحیح وقت پر منایا جاتا ہے۔یونیسکو اور اقوام متحدہ کے دفتر برائے جنوب–جنوبی تعاون (UNOSSC) کے اشتراک سے تخلیقی معیشت پر رپورٹ کے خصوصی ایڈیشن ''ترقی کے مقامی مواقع کی نشوونما'' کے تعین کردہ نکات کے مطابق تخلیق اور اختراع، انفرادی اور گروہی مرحلوں پر، 21 ویں صدی میں قوموں کا اصل اثاثہ بن چکے ہیں۔تخلیقی معیشت، جو کہ صوتی و بصری مصنوعات، ڈیزائن، نیا میڈیا، پرفارمنگ فنون، اشاعت اور بصری آرٹ پر مشتمل ہے، دنیا کی معیشت میں آمدنی اور روزگار پیدا کرنے اور آمدن کو برآمد کرنے کے اعتبار سے ایک انتہائی تبدیلی پذیر شعبہ ہے۔تہذیب پائیدار ترقی کا ایک انتہائی اہم حصہ ہے اور انفرادی اور معاشرے کی شناخت، اختراع اور تخلیق کے ماخذ کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تخلیق اور تہذیب ایک اہم اور غیر مالیاتی اہمیت کے حامل ہیں جو معاشرے کی شراکتی ترقی، مکالمے اور لوگوں کے درمیان افہام وتفہیم میں کردار ادا کرتے ہیں۔ تہذیب اور پائیدار ترقی پر یونیسکو کی رپورٹ کے مطابق تہذیب اور تخلیق کی صنعت کو معاشی ترقی کی منصوبہ بندیوں کا حصہ ہونا چاہیے۔یہ صنعتیں معاشی دنیا کے سب سے زیادہ متنوع شعبے ہیں جو دنیا بھر میں سالانہ آمدن کے حساب سے 2.25 ارب اور روزگار کے حساب سے 29.5 ارب ڈالر پیدا کرتے ہیں۔اس ضمن میں ممالک معاشی فوائد اور غربت کے خاتمے کے لئے منڈی کے ان زیادہ آمدن والے شعبوں کی صلاحیت کو استعمال میں لا رہے ہیں۔اس عالمی دن پر دنیا کو اس تصور کو قبول کرنے کی دعوت دی جاتی ہے کہ قوموں کی معاشی صلاحیت کے لئے تخلیق کا استعمال بے حد ضروری ہے۔تخلیق، اختراع اور بڑے پیمانے پر کاروباری انتظام معاشی ترقی اور نئے روزگار کے لئے ایک نئی قوت فراہم کر سکتے ہیں۔یہ ہر کسی، بشمول خواتین اور نوجوانوں کے لئے مواقع کو فروغ دے سکتے ہیں۔یہ سب سے زیادہ سنگین مسائل جیسے غربت اور بھوک کے خاتمے کے لئے حل پیش کر سکتے ہیں۔

http://www.un.org/en/events/creativityday/

''زمین کا عالمی دن'' ''22 اپریل''

زمین اور اس کے ماحولیاتی نظام ہمیں زندگی اور معاش فراہم کرتے ہیں۔زمین کا عالمی دن قدرت کے ساتھ امن کو فروغ دے کر موجودہ اور آنے والی نسلوں کی معاشی، معاشرتی اور ماحولیاتی ضروریات کے درمیان ایک متوازن عدل قائم کرنے کی مشترکہ ذمہ داری کو فروغ دیتا ہے۔رکن ریاستیں، این جی اوز اور سول سوسائٹی اس دن کو زندگی کو سہارا دینے والے قدرتی وسائل اور ماحولیاتی نظام پر تعلیمی سرگرمیوں کے ذریعے منایا جاتا ہے۔اقوام متحدہ نے 2009ء میں قرارداد نمبر A/RES/63/278 کے ذریعے اس دن کو عالمی دن قرار دیا۔

http://youtube.com/watch?v=vnUXXB-FSEQ

http://www.un.org/en/events/motherearthday/

”کتاب اور اشاعت کے حق کا عالمی دن“ ”23 اپریل“

کتابیں لوگوں کو قریب لانے، علم اور معلومات پھیلانے اور تہذیبوں، روایات اور خیالات کے تنوع کی دنیا بھر میں پھیلانے کی طاقت رکھتی ہیں۔ یونیسکو نے کتاب اور حق اشاعت کے عالمی دن کا اعلان تمام کتابوں اور مصنفین کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے کیا۔ یہ دن ہر کسی کو مطالعہ کرنے کی خوشی کے احساس اور کتابوں کے ذریعے معاشرتی اور تہذیبی ترقی کو فروغ دینے والے شراکت داروں کے احترام کی دعوت دیتا ہے۔ ادارے، سکول، کاروبار اور سول سوسائٹی اس دن کو شعور اجاگر کرنے والی سرگرمیوں، مثلاً، کتاب بینی کے ذریعے منا کر لکھے گئے الفاظ کی تہذیب کے بہتر انداز سے اس کے فروغ کے طریقوں کا ایک موقع فراہم کرتے ہیں اور ہر جگہ افراد کو کتابوں تک رسائی دیتے ہیں۔

http://www.un.org/en/events/bookday/

https://itunes.apple.com/us/app/basic-facts-about-the-un/id447027275?ls=1&mt=8

”انگریزی زبان کا عالمی دن“ ”23 اپریل“

”نام میں کیا ہے کہ ہم گلاب کو کسی اور ایسے نام سے پکاریں جو اسی کی طرح ایسی ہی خوشبو دے“۔ ولیم شیکسپیئر، "رومیو اور جولیٹ"۔ بشمول فرانسیسی زبان کے انگریزی وہ دوسری زبان ہے جو اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ کی دو دفتری زبانوں میں سے ایک ہونے کے ساتھ ساتھ ادارے کی چھ سرکاری زبانوں میں شامل ہے۔ چونکہ انگریزی کو ایک بہت بڑے پیمانے پر بولے جانے کی وجہ سے اکثر دنیا کی زبان یا جدید دور کی مشترکہ اختیار کردہ زبان بھی کہا جاتا ہے۔

http://www.un.org/en/events/englishlanguageday/index.shtml

”ہسپانوی زبان کا عالمی دن“ ”23 اپریل“

اس دن کا اعلان 2010ء میں یونیسکو [دیئے گئے حوالے میں موجود نہیں] (اقوام متحدہ کی تنظیم برائے تعلیم، سائنس اور ثقافت) کی جانب سے مختلف الانواع زبانوں اور تہذیبی تنوع کو منانے کے ساتھ ساتھ ادارے بھر میں چھ کی چھ سرکاری زبانوں کے یکساں استعمال کے فروغ کے لئے کیا گیا۔ 12 اکتوبر کو مختلف جگہوں، مثلاً ڈی لا رزے، یا ڈی لا ہسپانیڈاد، میں، جہاں ہسپانوی زبان بولی جاتی ہے، منایا جاتا ہے۔

http://www.un.org/es/events/spanishlanguageday/

”بیماریوں کے حفاظتی ٹیکے لگانے کا عالمی ہفتہ“ (WHO) ”24 اپریل“

بیماریوں سے حفاظت کا ہفتہ صحت سے متعلق ایک عالمی مہم ہے جس کا مقصد دنیا بھر میں ویکسین کے ذریعے قابل علاج بیماریوں کے خلاف حفاظت کی شرح بڑھانے اور اس حوالے سے شعور اجاگر کرنا ہے۔ یہ ہر سال اپریل کے آخری ہفتے میں منایا جاتا ہے۔ یہ حفاظت، شیرخوارگی سے بڑھاپے تک 25 اقسام کی چھوتی بیماریوں اور عوامل، بشمول خناق، خسرہ، کالی کھانسی، پولیو اور ٹیٹنس سے بچا سکتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے اندازے کے مطابق جاری حفاظتی عمل سے سالانہ 2 سے 3 ملین اموات کو روکا جاتا ہے۔ اس کے باوجود، دنیا بھر میں، زیادہ تر ترقی پذیر ممالک میں 22.6 ملین بچے بنیادی ویکسین سے محروم ہیں۔ ناکافی حفاظتی عمل عموماً وسائل کی کمی، صحت کے ضمن میں مختلف مسابقتی ترجیحات، صحت کے نظام کی بری تنظیم اور ناکافی نگرانی کی وجہ سے جنم لیتا ہے۔ حفاظتی عمل کے ہفتے کا مقصد اس حوالے سے شعور اجاگر کرنا ہے کہ حفاظتی عمل کیسے زندگیاں بچاتا اور کیسے ہر جگہ موجود لوگوں اور ان کے بچوں کو مہلک بیماریوں سے بچاؤ کی ضروری ویکسین کے حصول کے لیے مدد فراہم کرتا ہے۔

http://www.who.int/campaigns/immunization-week/2018/en/

"ملیریا کا عالمی دن" "25 اپریل"

ملیریا زندگی کو خطرے میں ڈالنے والی بیماریوں میں سے ایک ہے، انفیکشن کے شکار مچھروں سے پھیلنے والی اس بیماری کے باعث دنیا بھر میں ہر سال 6 لاکھ 60 ہزار افراد موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں، ان میں سے زیادہ تعداد 5 سال سے کم عمر بچوں کی ہے۔ ملیریا کا عالمی دن ورلڈ ہیلتھ اسمبلی نے 2007ء میں شروع کیا اور یہ ملیریا کے خلاف کی جانے والی عالمی کوششوں کو تسلیم کرنے کا دن ہے۔ اس موقع پر عالمی ادارہ صحت بیماری سے متاثرہ رکن ممالک پر زور دیتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے تجربے اور تحقیق سے فائدہ اٹھائیں تا کہ ملیریا کی روک تھام کی جا سکے۔ یہ دن اس بات کو اجاگر کرنے کا بھی موقع فراہم کرتا ہے کہ ملیریا سے بچاؤ اور اس کی روک تھام کے لیے مسلسل مالی امداد اور سیاسی عزم کی ضرورت ہے، یہ دن نئے ڈونرز کو بھی ملیریا کے خلاف کوششوں میں شامل ہونے کے لیے موقع فراہم کرتا ہے، نیز یہ تحقیقی اور تعلیمی اداروں کے سائنسی کام کو عام کرنے کا دن ہے۔

"http//:youtube.com/watch?v=vnsoTPE_PUc"

"http//:www.who.int/campaigns/malaria-day/2018/en/"

"چرنوبل واقعہ کا یادگاری دن" "26 اپریل"

1986 میں چرنوبل نیوکلیئر پاور پلانٹ میں دھماکہ ہوا جس کی وجہ سے سابقہ سوویت یونین کے وسیع علاقوں میں تابکاری کے اثرات پھیل گئے، اب یہ علاقے بیلارس، یوکرین اور روس میں شامل ہیں۔ ان علاقوں میں 84 لاکھ کے قریب افراد تابکاری سے متاثر ہوئے۔ سوویت حکومت نے 1990ء میں تسلیم کیا کہ اس کے اثرات سے نمٹنے کے لیے عالمی امداد کی ضرورت ہے۔ اسی سال اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اپنی قرارداد 190/45 کے ذریعے عالمی برادری پر زور دیا کہ چرنوبل واقعہ کے اثرات سے نمٹنے کے لیے تعاون فراہم کیا جائے۔ یہ چرنوبل واقعہ کے سلسلے میں اقوام متحدہ کی معاونت کا آغاز تھا۔ اس تعاون کے حوالے سے رابطہ کاری کے لیے کئی اداروں پر مشتمل ٹاسک فورس قائم کی گئی۔ 1991ء میں اقوام متحدہ نے چرنوبل ٹرسٹ فنڈ قائم کیا، اس وقت یہ اقوام متحدہ کے انسانی امداد کے دفتر (OCHA) کے تحت کام کرتا ہے۔ 1986ء سے اب تک اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں اور بڑی این جی اوز نے صحت، نیوکلیئر تحفظ، بحالی، ماحولیات، صاف خوراک کی پیداوار اور معلومات کے شعبے میں 230 سے زائد تحقیقی اور امدادی پراجیکٹس شروع کیے ہیں۔ 2002ء میں اقوام متحدہ نے چرنوبل کے حوالے سے حکمت عملی تبدیل کرنے کا اعلان کیا اور عرصہ طویل کے ترقیاتی طریقہ کار پر توجہ مرکوز کی۔ UNDP اور ان علاقوں میں اس کے علاقائی دفاتر اس نئی حکمت عملی پر عملدرآمد کی قیادت کر رہے ہیں۔ اب بھی متاثرہ علاقوں میں کرنے کے لیے بہت سا کام باقی ہے۔ ان علاقوں میں پائیدار ترقی کے لیے شروع ہونے والے عالمی، قومی اور سرکاری پروگراموں میں معاونت کے لیے اقوام متحدہ نے 2009ء میں چرنوبل ریسرچ اینڈ انفارمیشن نیٹ ورک (ICRIN) قائم کیا۔ 8 دسمبر 2016ء کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 26 اپریل کو چرنوبل واقعہ کے یادگاری دن کے طور پر منانے کی قرارداد منظور کی۔ اس قرارداد میں جنرل اسمبلی نے تسلیم کیا کہ اس تباہی کے بعد تین عشرے گزرنے کے باوجود اب بھی طویل عرصے کے تابکاری اثرات موجود ہیں، متاثرہ علاقوں اور آبادیوں کو اس سے متعلقہ مسائل کا مسلسل سامنا ہے۔ جنرل اسمبلی نے تمام ممبر ممالک، اقوام متحدہ کے متعلقہ اداروں، دیگر عالمی تنظیموں اور سول سوسائٹی پر زور دیا کہ وہ اس دن کو منانے کا اہتمام کریں۔

"http//:www.un.org/en/events/chernobylday/index.shtml"

"ملکیت دانش کا عالمی دن" "26 اپریل"

ملکیت دانش کی عالمی تنظیم (WIPO) اقوام متحدہ کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو ملکیت دانش بشمول کاپی رائٹ، ٹریڈ مارکس اور ڈیزائنز کے تحفظ کو بڑھانے کے لیے کام کرتا ہے، اس کا مقصد اختراعات اور تخلیق کو بڑھانا ہے۔ ممبر ممالک کے تعاون کے ساتھ ملکیت دانش کا دن متوازن اور موثر ملکیت دانش کے عالمی نظام کے ذریعے معاشی، سماجی اور ثقافتی ترقی کے لیے اختراعات اور تخلیق کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ ممبر ممالک اور دیگر ادارے فنی، علمی اور موسیقی سے متعلقہ پروگراموں کا انعقاد کر کے اس دن کو مناتے ہیں۔ یہ 1970ء میں اس دن کو بھی یاد دلاتا ہے جب WIPO کنونشن کا قیام عمل میں آیا۔

"http//:youtube.com/watch?v=GIFsv2KKZPI"

"http//:www.wipo.int/ip-outreach/en/ipday/"

"کام کی جگہ پر تحفظ اور صحت کا عالمی دن"   "28 اپریل"

ہر 15 سیکنڈ میں ایک کارکن کام کی جگہ سے تعلق رکھنے والے حادثات یا بیماری کے باعث مر جاتا ہے، کام کے دوران 160 کارکن کسی نہ کسی واقعہ کا شکار ہوتے ہیں۔ کام کی جگہ پر تحفظ اور صحت کا عالمی دن محفوظ، صحت مندانہ اور اچھے کام کے لیے شروع کی جانے والی سالانہ عالمی مہم ہے۔ یہ دن کام کے دوران حادثات اور کام سے وابستہ بیماریوں کی وجہ سے مرنے والوں کو یاد کرنے کا دن ہے، نیز یہ دنیا کی توجہ پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کے نئے رجحانات کی طرف مبذول کرواتا ہے۔ دنیا بھر میں قومی ادارے، ٹریڈ یونینز، تنظیمیں اور صحت و تحفظ سے وابستہ افراد کام کے محفوظ ماحول کے فروغ کے لیے معلوماتی سرگرمیوں کا انعقاد کرتے ہیں۔ عالمی ادارہ محنت، جو دنیا بھر میں کام کی جگہ پر حادثات اور بیماریوں کی روک تھام کے لیے کام کرتا ہے، اس نے 2003ء میں اس دن کو منانے کا آغاز کیا۔

"http//:www.un.org/en/events/safeworkday/"

"جاز کا عالمی دن"   "30 اپریل"

جاز موسیقی کی جڑیں افریقہ، کیریبین، یورپ اور امریکہ کی مختلف قوموں اور ثقافتوں میں پھیلی ہوئی ہیں اور اب یہ پوری دنیا میں بجایا جاتا ہے اور لوگ اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ جاز موسیقی فن کے اظہار اور اختراع کی حوصلہ افزائی کرتی ہے، اور یہ لوگوں کو موسیقی کے عشق کے ذریعے متحد کرنے کی قوت کا حامل ہے۔ جاز کا عالمی دن عالمی سطح پر آگاہی پھیلاتا ہے کہ یہ آرٹ امن اور لوگوں کو متحد کرنے کی ایک قوت ہے۔ اس دن کی بدولت مختلف کمیونٹیاں، مکاتب فکر، فنکار، تاریخ دان، ماہرین تعلیم اور جاز کے دلدادہ افراد اکٹھے ہوتے ہیں اور کنسرٹس و موسیقی کے پروگراموں کے ذریعے اس دن کو مناتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو (UNESCO) نے 2001ء میں اس دن کو منانے کا آغاز کیا۔

"http//:youtube.com/watch?v=dz3rAR1WbGk"

"http//:www.un.org/en/events/jazzday/"

"یوم ویساک"   "30 اپریل"

مئی کے پورے چاند کا دن، ویساک، بدھا کی پیدائش، وفات اور اس کے افکار کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ یہ بدھ مت کے ماننے والوں کا سب سے مقدس دن ہے، یہ دن دنیا کے قدیم ترین مذاہب میں سے ایک بدھ مت کے اہم پہلوؤں کو اجاگر کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2000ء میں اپنی قرارداد A/RES/54/115 کے ذریعے ویساک کے دن کو تسلیم کیا تاکہ انسانی روحانیت میں بدھ مذہب کے کردار کو تسلیم کیا جائے۔ یہ دن ہر سال اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر اور اس کے دیگر دفاتر میں منایا جاتا ہے۔

"http//:youtube.com/watch?v=I_-MMJclKx0"

"http//:www.un.org/en/events/vesakday/"

"ٹونا مچھلی کا عالمی دن"   "2 مئی"

ٹونا مچھلی اور اس طرح کی آبی حیات ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک کے لیے معاشی طور پر اہمیت کی حامل اور خوراک کا اہم ذریعہ ہیں۔ یہ چالیس اقسام کی آبی جاندار ہیں جو بحر اوقیانوس، بحر الکاہل، بحر ہند اور بحیرہ قلزم میں پائے جاتے ہیں۔ یہ ایک اہم قسم کی مچھلی ہے۔ یہ پانی سے باہر اونچی چھلانگیں لگا سکتی ہیں اور بڑے جتھوں کی شکل میں سفر کرتی ہیں، یہ وارم بلڈڈ جاندار ہیں۔ یہ شارکس سے بچنے کے لیے ڈولفن کے ساتھ مل کر رہتی ہیں۔ ٹونا مچھلی کی اہم خصوصیات کے باعث اس کی طلب بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے یہ خطرے کا شکار رہتی ہے۔ ٹونا کی پیداوار دو قسم کی ہوتی ہے، روایتی طور پر بنی ہوئی کین میں بند ٹونا مچھلی اور سوشی۔ یہ دونوں مصنوعات مچھلی کے استعمال اور اس کے بنانے کی ترکیب کے باعث ممیز خصوصیات کی حامل ہوتی ہیں۔ کین میں بند کھانے کی مارکیٹ میں ہلکے گوشت کے حامل جاندار جیسا کہ سکپ جیک اور زرد پروں والی مچھلی زیادہ مقدار میں پائی جاتی ہیں، سوشی کی مارکیٹ میں نیلے پروں والی موٹی ٹونا کو ترجیح دی جاتی ہے، اس کی سب سے طلب جاپان میں ہوتی ہے۔ ہجرت کرنے والی ٹونا مچھلی کا سمندری مچھلی کی عالمی تجارت میں حصہ 20 فیصد جبکہ سمندری خوراک کی تجارت میں حصہ 8 فیصد ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد پائیدار ترقی، فوڈ سکیورٹی، معاشی مواقع اور دنیا بھر کے لوگوں کے ذرائع روزگار میں ٹونا مچھلی کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔

"http//:www.un.org/en/events/tunaday/index.shtml"

"آزادیٔ صحافت کا عالمی دن" "3 مئی"

آزادیٔ اظہار بنیادی انسانی حق ہے، انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے کے آرٹیکل 19 میں اس کی ضمانت دی گئی ہے۔ اس کے باوجود دنیا بھر میں ہر روز صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ انھیں حکومتوں، اداروں، جرائم پیشہ افراد اور ان کی آواز کو دبانے کے درپے قوتوں کی طرف سے بندشوں، خطرات اور تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آزادیٔ صحافت کا عالمی دن دنیا بھر کے لوگوں پر زور دیتا ہے کہ وہ اس دن کو منائیں اور پریس کی آزادی کے بنیادی حق کا دفاع کریں۔ اس دن دنیا بھر میں تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے اور فرائض کی ادائیگی کے دوران مرنے والے صحافیوں کو خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1993ء میں اپنی قرارداد A/DEC/48/432 کے ذریعے اس دن کو منانے کا فیصلہ کیا۔

"http//:youtube.com/watch?v=QU5u9tbW3fU"

"http//:www.un.org/en/events/pressfreedomday/"

"https//:itunes.apple.com/us/app/un-chronicle/id530075906?mt=8"

"دوسری جنگ عظیم کے دوران مرنے والوں کو یاد کرنے کا عالمی دن" "8 مئی"

اقوام متحدہ کا قیام 1945ء میں دوسری جنگ عظیم کے بعد عمل میں آیا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران جاں بحق ہونے والوں کو یاد کرنے کا عالمی دن اس تنازعے کے دوران ہلاک ہونے والے تمام افراد کو خراج عقیدت پیش کرنے کا دن ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2004ء میں اپنی قرارداد A/RES/59/26 کے ذریعے اس دن کو منانے کا اعلان کیا اور تمام ممبر ممالک پر زور دیا کہ وہ نئے مسائل اور خطرات کو اقوام متحدہ کے منشور کی روشنی میں پرامن طریقے سے حل کرنے کے لیے متحد ہو جائیں۔

"http//:youtube.com/watch?v=RgSgqEPGI7c"

"http//:www.un.org/en/events/remembranceday/"

"خاندانوں کا عالمی دن " "15 مئی"

خاندانوں کی وجہ سے معاشرے متحد رہتے ہیں اور نسلوں کے مابین تعلقات کی وجہ سے یہ ورثہ طویل عرصے تک چلتا ہے۔ اس کے باوجود دنیا بھر میں ایسے لاکھوں افراد موجود ہیں جن کے پاس اپنے خاندانوں کا خیال رکھنے کے لیے سماجی تعاون اور کام کے اچھے حالات موجود نہیں۔ خاندانوں کا عالمی دن خاندانوں سے متعلق ایسے سماجی، آبادی سے متعلق اور معاشی امور کے بارے میں آگاہی پھیلاتا ہے۔ اس دن کو ورکشاپس، کانفرنسز اور ثقافتی پروگراموں کے ذریعے منایا جاتا ہے جن میں خاندانوں سے متعلق دلچسپی کے امور کو اجاگر کرنے کے علاوہ ایسے طریقہ ہائے کار پر رہنمائی فراہم کی جاتی ہے جن کے ذریعے خاندانوں سے متعلق بہتر پروگرام اور پالیسیاں وضع کی جا سکیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1993ء میں اپنی قرارداد A/RES/47/237 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:www.un.org/en/events/familyday/"

"پرامن بقائے باہمی کا عالمی دن" "16 مئی"

پرامن بقائے باہمی کا تعلق اختلافات کو قبول کرنے، دوسروں کو سننے، تسلیم کرنے، احترام اور سراہنے کی اہلیت اور پرامن طور پر متحد ہو کر رہنے سے ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اپنی قرارداد 72/130 کے ذریعے 16 مئی کو پرامن بقائے باہمی کے عالمی دن کے طور پر منانے کی منظوری دی، اس کا مقصد عالمی برادری کو امن، تحمل، شمولیت، سمجھ بوجھ اور یکجہتی کے لیے مسلسل متحرک رکھنا ہے۔ اس کا مقصد یہ بھی ہے کہ اکٹھے رہنے اور مل کر کام کرنے کی خواہش زندہ رہے، اختلافات اور تنوع کے باوجود متحد رہا جائے تاکہ امن، یکجہتی اور تحمل پر مبنی

پائیدار دنیا کی تعمیر کی جاسکے۔ یہ دن تمام ممالک پر زور دیتا ہے کہ وہ مفاہمت کو مزید بڑھائیں تا کہ امن اور پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس دن کا پیغام ہے کہ تمام کمیونٹیاں، مذہبی قائدین اور دیگر متعلقہ فریقین کے ساتھ مفاہمتی طریقہ کار کے تحت کام کیا جائے، انفرادی سطح پر معاف کرنے اور تحمل مزاجی کو فروغ دیا جائے۔

"http//:www.un.org/en/events/livinginpeace/"

"روشنی کا عالمی دن"　　"16 مئی"

ہماری زندگیوں میں روشنی کا مرکزی کردار ہے۔ بنیادی سطح پر اگر فوٹوسین تھیسیس کے عمل کو ہی دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ زندگی کی ابتداء روشنی سے ہوتی ہے۔ روشنی کے متعلق علم کی بدولت توانائی کے متبادل ذرائع، زندگی کو بچانے والی طبی ترقی، تشخیص کی ٹیکنالوجی و علاج، روشنی کی رفتار سے چلنے والے انٹرنیٹ اور دیگر بیشمار ایسی ایجادات و دریافتیں ہوئی ہیں جن کی وجہ سے معاشرے میں انقلاب برپا ہوگیا ہے اور اس کائنات کے بارے میں شعور پیدا ہو رہا ہے۔ یہ ٹیکنالوجیز روشنی کی خصوصیات پر صدیوں کی تحقیق کے بعد سامنے آئی ہیں۔ تحقیق کا آغاز ابن الہیثم کی اہم کتاب ''کتاب المناظر'' سے ہوا جو 1015ء میں شائع ہوئی۔ اس تحقیق میں بیسویں صدی کے آغاز میں آئن سٹائن کا کام بھی شامل ہے جس کی بدولت وقت اور روشنی کے متعلق سوچنے کا طریقہ تبدیل ہوا۔ روشنی کا عالمی دن سائنس، ثقافت اور آرٹ، تعلیم، پائیدار ترقی، اس کے علاوہ طب، کمیونیکیشن اور توانائی کے شعبوں میں روشنی کے کردار کو اجاگر کرنے کا دن ہے۔ اس دن کی بدولت دنیا بھر میں معاشرے کے مختلف طبقات ایسی سرگرمیوں میں شریک ہوسکتے ہیں جن میں یہ بتایا جاتا ہے کہ کیسے سائنس، ٹیکنالوجی، آرٹ اور کلچر نے یونیسکو کی طرف سے پرامن معاشروں کے قیام کی جدوجہد میں کیسے کردار ادا کیا ہے۔ روشنی کا عالمی دن ہر سال 16 مئی کو منایا جاتا ہے، یہ عالمی دن 1960ء میں ماہر فزکس اور انجینئر تھیوڈور میمن کی طرف سے کیے گئے پہلے کامیاب لیزر آپریشن کی سالگرہ کے موقع پر منایا جاتا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ امن اور پائیدار ترقی کے لیے سائنسی تعاون اور اس کی صلاحیت میں اضافے کی ضرورت ہے۔

"https//:en.unesco.org/commemorations/dayoflight"

"ٹیلی کمیونیکیشن اور انفارمیشن سوسائٹی کا عالمی دن"　　"17 مئی"

انفارمیشن اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (ICT) پائیدار مستقبل کے حصول، قدرتی وسائل کے تحفظ، موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے اور کمزور افراد کی مدد کے سلسلے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ ٹیلی کمیونیکیشن اور انفارمیشن سوسائٹی کا عالمی دن معاشروں اور معیشتوں کو قریب لانے اور ٹیکنالوجی کے فرق کو دور کرنے کے لیے ICT کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ عالمی دن پہلی عالمی ٹیلی گراف کنونشن اور انٹرنیشنل کمیونیکیشن یونین کے قیام کی سالگرہ کے موقع پر منایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2006ء کی اپنی قرارداد A/RES/60/252 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=otfyc_-xyW4"

"http//:www.un.org/en/events/telecommunicationday/"

"شہد کی مکھیوں کا عالمی دن"　　"20 مئی"

شہد کی مکھیوں کی اہمیت۔ مکھیاں اور پولی نیشن کا کام کرنے والے دیگر جاندار جیسے تتلیاں بھنورے اور شکر خورے انسانی سرگرمیوں کے باعث شدید خطرات سے دوچار ہیں۔ ان پولینیٹرز کی بدولت بہت سے پودے بشمول خوراک پیدا کرنے والے پودے پیداوار کے قابل ہوتے ہیں۔ پولینیٹرز نہ صرف خوراک کے تحفظ کے لیے ضروری ہیں بلکہ یہ حیاتیاتی تنوع کی حفاظت کے لیے بھی ہیں، حیاتیاتی تنوع پائیدار ترقی کے اہداف کے حوالے سے مرکزی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ فوری ماحولیاتی خطرات سے خبردار کرنے کا کام بھی کرتے ہیں، یہ مقامی حیاتیاتی نظاموں کی صحت کے بارے میں بتاتے ہیں۔ حملہ کرنے والے حشرات، جڑی بوٹیوں کو مارنے والی ادویات، زمین کے استعمال میں تبدیلی اور ایک ہی فصل کاشت کرنے کی وجہ سے غذا میں کمی واقع ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے ان جانداروں کے لیے خطرات پیدا ہوجاتے ہیں۔ پولینیٹرز کی اہمیت، ان کو لاحق خطرات اور پائیدار ترقی کے لیے ان کے کردار کے بارے میں آگاہی پھیلانے کے لیے اقوام متحدہ نے 20 مئی کو شہد کی مکھیوں کے عالمی دن کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا۔ یہ تاریخ کیوں رکھی گئی؟، 20 مئی اینٹن جان کی سالگرہ کا دن

بھی ہے،اس نے 18 صدی میں اپنے آبائی علاقے سلووینیا میں مکھیاں پالنے کے جدید طریقوں کا آغاز کیا، کیونکہ مکھیاں بہت محنت والا کام کرتی ہیں مگر بہت تھوڑی سی توجہ انھیں چاہیے ہوتی ہے۔ #SavetheBees #WorldBeeDay

"http//:www.un.org/en/events/beeday/"

"مذاکرات اور ترقی کے لیے عالمی دن برائے ثقافتی تنوع" "21 مئی"

دنیا کے اہم تنازعات کے تین چوتھائی ثقافتی پہلوؤں کے حامل ہیں۔ثقافتوں کے درمیان فرق کو پُر کرنا،امن،استحکام اور ترقی کے لیےضروری ہے۔مذاکرات اور ترقی کے لیے عالمی دن برائے ثقافتی تنوع ثقافتی تنوع کی اقدار کے بارے میں ہمارے علم میں اضافہ کرنے اور اس تنوع کی حمایت کرنے والی افراد کی عالمی کمیونٹی کو تشکیل دینے کا موقع فراہم کرتا ہے۔"تنوع اور شمولیت کے لیے ایک کام کریں" مہم کو لوگوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے دیگر ثقافتوں کو سیکھنے اور اپنے تجربات کا تبادلہ کرنے میں مدد دیتی ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس دن کو 2002ء میں اپنی قرارداد A/RES/57/249 کے ذریعے منانے کا اعلان کیا۔

http//:youtube.com/watch?v=RKOBytFjzR0

http//:www.un.org/en/events/culturaldiversityday/

"حیاتیاتی تنوع کا عالمی دن" "22 مئی"

"حیاتیاتی تنوع کی اصطلاح زمین پر مختلف قسم کی زندگی اور اس کے قدرتی اشکال واقسام کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔دنیا کے 70 فیصد غریب لوگ دیہی علاقوں میں رہتے ہیں اور ان کے بقاء اور خوشحالی کا دارومدار حیاتیاتی تنوع پر ہوتا ہے۔حیاتیاتی تنوع کا عالمی دن حیاتیاتی وسائل کے پائیدار انتظام کے لیے اس کے جین،اقسام اور ماحولیاتی نظام کو محفوظ اور برقرار رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے پر روشنی ڈالتا ہے۔سالانہ تقریبات میں بلین درخت لگانے کی مہم شامل ہے جس کا مقصد ہر سال دنیا بھر میں ایک بلین درخت لگانے ہیں اور اسی طرح گرین ویو مہم دنیا بھر کے اسکولوں کو نئے لگائے گئے پودوں کو آن لائن نقشہ میں شامل کرنے کے لیے زور دیتی ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2000ء میں اپنی قرارداد A/RES/55/201 میں اس دن کا اعلان کیا۔

http//:youtube.com/watch?v=QFGvznY_Iqk

http//:www.un.org/en/events/biodiversityday/

"زچگی کے فسچولا کے خاتمے کا عالمی دن" "23 مئی"

"طویل وقت اور رکاوٹ پر مبنی زچگی کے نتیجے میں ہونے والے زچگی کے فسچولا کی ایسی حالت ہوتی ہے جس کا شکار دنیا بھر کی سینکڑوں اور لاکھوں خواتین ہوتی ہیں۔ہر سال دنیا کی 50,000 سے 100,000 خواتین اس قابل بچاؤ اور قابل علاج بیماری سے متاثر ہوتی ہیں۔زچگی کے فسچولا کے خاتمے کے عالمی دن کا مقصد تعلیم اور زچگی کی نگہداشت تک بروقت رسائی کے ذریعے زچگی کے فسچولا کو ختم کرنے کے اجتماعی اقدام کو تیز کرنا ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس دن کا اعلان 2012ء کی اپنی قرارداد A/RES/67/147 میں کیا۔

http//:youtube.com/watch?v=nO59lJD-ZkA

http//:www.un.org/en/events/endfistuladay/

"غیر خود مختار علاقوں کی عوام کے ساتھ یکجہتی کا ہفتہ" "25 مئی"

1960ء میں اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی نے نوآبادیاتی ممالک اور عوام کو آزادی دینے کے اعلامیے کی منظوری دی۔آج دنیا بھر کے 16 علاقے غیر خود مختار ہیں۔غیر خود مختار علاقوں کی

عوام کے ساتھ یکجہتی کا ہفتہ تمام ریاستوں پر زور دیتا ہے کہ وہ ان لوگوں کے قانونی حقوق کی حفاظت کریں اور اس طرح کے علاقوں میں رہنے والے تمام لوگوں کو اخلاقی اور مادی مدد فراہم کریں۔ ہر سال عدم نوآبادیت کے موجودہ حقائق تک رسائی دلانے کے لیے سیمینار منعقد کیے جاتے ہیں۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس ہفتے کا اعلان 2005ء کی قرارداد میں A/RES/60/119 میں کیا۔

http//:www.un.org/en/events/nonselfgoverning/index.shtml

"اقوام متحدہ کے قیام امن کے کارکنوں کا عالمی دن" "29 مئی"

"اقوام متحدہ کے قیام امن کے کارکن دنیا کے سب سے زیادہ خطرناک جگہوں پر مسائل کے شکار لوگوں کی حفاظت کرتے ہیں لیکن انھیں اس خدمت کی بھاری قیمت ادا کرنا پڑتی ہے: اقوام متحدہ کے 3,100 سے زائد امن کارکنوں نے اپنی جانوں کو قیام امن کے لیے قربان کر دیا۔ قیام امن کے کارکنوں کا عالمی دن بین الاقوامی برادری کو اس راہ میں جان دینے والے کو یاد کرنے اور فی الوقت دنیا کی سب سے خطرناک جگہوں پر 16 مشن میں خدمات انجام دینے والے 117,000 سے زائد عملے کو خراج عقیدت پیش کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ہر سال اقوام متحدہ کے شہداء کی قبروں پر پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب اور ایک پریڈ کا اہتمام کرتا ہے اور ان قیام امن کے مشن کے دوران جانے دینے والے لوگوں کو ڈاگ ہیمرزسکجولڈ تمغہ دیا جاتا ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس دن کا اعلان 2003ء کی اپنی قرارداد A/RES/57/129 میں کیا۔

http//:youtube.com/watch?v=rqYuRh78-_4

http//:www.un.org/en/events/peacekeepersday/

https//:itunes.apple.com/us/app/year-in-review-united-nations/id633501653?mt=8

"ترک تمباکو نوشی کا عالمی دن" "31 مئی"

تمباکو نوشی کی وجہ سے ہر سال تقریباً 6 ملین افراد موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ترک تمباکو نوشی کا عالمی دن تمباکو نوشی کے خطرات اور تمباکو کے دھوئیں کے خطرات سے آگاہی فراہم کرتا ہے۔ دنیا بھر میں اس سلسلے میں سالانہ تقریبات منعقد کی جاتی ہیں تاکہ عوام کو تمباکو نوشی چھوڑنے کے طبی فوائد بتانے کے ساتھ ساتھ مستقبل کی نسلوں کو موت کے اس قابل پرہیز سبب سے تحفظ فراہم کیا جائے۔ عالمی ادارہ صحت نے اس دن کا اعلان 1988ء میں کیا۔

http//:youtube.com/watch?v=T1-GDwo6cSI

http//:www.who.int/campaigns/no-tobacco-day/2018/en/

"والدین کا عالمی دن" "01 جون"

"بچوں کو تحفظ، نشوونما اور تربیت فراہم کرنا، خاندان کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ والدین کا عالمی دن دنیا کے تمام حصوں میں اپنے بچوں سے بے لوث محبت کرنے اور اس تعلق کو فروغ دینے کے لیے زندگی بھر اپنی قربانی پیش کرنے پر والدین کو خراج تحسین پیش کرنے کا ایک موقع فراہم کرتا ہے۔ رکن ممالک کی سول سوسائٹی کی مکمل شراکت خاص طور پر نوجوانوں اور بچوں کی شمولیت کے ساتھ یہ دن منانے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس دن کا اعلان 2012ء کی اپنی قرارداد A/RES/66/292 میں کیا۔

http//:www.un.org/en/events/parentsday/index.shtml

"بائیسکل کا عالمی دن" "03 جون"

"بائیسکل کا دن کیوں مناتے ہیں؟ یہ سائیکل ایک سادہ، سستا، قابل اعتماد، صاف ستھرا اور ماحول کے لحاظ سیا یک موزوں و پائیدار ذریعہ ہے؛ سائیکل ترقی کے ایک ذریعہ کے طور پر کام کر سکتی ہے اور نہ کہ صرف نقل وحمل کا ایک ذریعہ بلکہ یہ تعلیم، صحت کی نگہداشت اور کھیل تک رسائی کا ذریعہ بھی ہے۔ سائیکل اور اس کے چلانے والوں کے درمیان مطابقت تخلیق اور

سماجی شمولیت کو فروغ دیتی ہے اور اس کے استعمال کرنے والوں کو مقامی ماحول کی فوری آگاہی دیتی ہے؛ سائیکل پائیدار نقل وحمل کی ایک علامت ہے اور آب وہوا پر مثبت اثر مرتب کرتی ہے۔ بائیسکل کا عالمی دن: رکن ریاستوں کی اہم ترقیاتی حکمت عملیوں میں بائیسکل پر خصوصی توجہ دینے اور بین الاقوامی، علاقائی، قومی اور مقامی ترقیاتی پالیسیوں اور پروگراموں میں سائیکل کو شامل کرنے پر حوصلہ افزائی کرتا ہے؛ اراکین ریاستوں کی روڈ سیفٹی کو بہتر بنانے اور اسے پائیدار نقل وحمل اور ٹرانسپورٹ کے انفراسٹرکچر کی منصوبہ بندی اور ڈیزائن میں شامل کرنے خاص طور پر پالیسیوں اور اقدامات کے ذریعے پیدل چلنے والوں کی حفاظت اور بائیسکل سواری کو فعال طور پر تحفظ دینے نیز وسیع تر صحت کے ماحصل کو سامنے رکھتے ہوئے زخموں اور غیر متعدی بیماریوں کی روک تھام کرنے پر حوصلہ افزائی کرتا ہے؛ اسٹیک ہولڈرز کو بائیسکل کو پائیدار ترقی کو تیز کرنے، تعلیم بشمول بچوں اور نوجوانوں کی جسمانی تعلیم کو مستحکم بنانے، صحت کو فروغ دینے، بیماریوں کی روک تھام کرنے، رواداری، باہمی تفہیم اور احترام کو فروغ دینے اور سماجی شمولیت اور امن کی ثقافت کو عام کرنیکے ایک ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے پر زور دینے اور اسے آگے بڑھانے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے؛ رکن ریاستوں کو بہتر عمل اختیار کرنے اور معاشرے کے تمام افراد میں بائیسکل کو بطور ذریعہ نقل وحمل استعمال کرنے، قومی اور مقامی سطحوں پر جسمانی اور ذہنی صحت اور خوشحالی نیز معاشرے میں بائیسکل کا کلچر پیدا کرنے کے لیے بطور ذریعہ بائیسکل سواری کا اہتمام کرنے کے اقدامات کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

http//:www.un.org/en/events/bicycleday/

"جارحیت کے متاثرہ معصوم بچوں کا عالمی دن" "04 جون"

زیادہ جدید اور تباہ کن ہتھیاروں کی ترقی کے ساتھ جنگیں اب فوجیوں کی لڑائی تک محدود نہیں رہیں؛ ان کی وجہ سے شہریوں کی بھی بہت زیادہ ہلاکتیں ہوئی ہیں جن میں سے سب سے زیادہ تعداد بچوں کی ہے۔ جارحیت کے متاثرہ معصوم بچوں کا عالمی دن بچوں کے حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کے اعلامیہ کے مطابق ہماری ذمہ داریوں پر روشنی ڈالتا ہے تاکہ ہم اس امر کو یقینی بنائیں کہ تمام بچوں کو خصوصی تحفظ حاصل ہو۔ یہ دن ہر سال تمام ریاستوں کو اقوام متحدہ کے منشور کے اصولوں کی یاد دلاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس دن کا 1983ء کی قرارداد A/RES/ES-7/8 میں اعلان کیا۔

http//:youtube.com/watch?v=7t30Id0kVh8

http//:www.un.org/en/events/childvictimday/

"ماحولیات کا عالمی دن" "05 جون"

"انسانی ماحول پر اقوام متحدہ کی کانفرنس 1972ء میں کہا گیا کہ انسانوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ موجودہ اور مستقبل کی نسلوں کے لیے ماحول کی حفاظت کریں اور اسے بہتر بنائیں۔ ماحولیات کا عالمی دن تمام ریاستوں کے اس عزم کو یاد رکھنے کے لیے منایا جاتا کہ ہم جس ماحول میں رہتے ہیں، اس کا تحفظ کریں گے اور آب وہوا کی تبدیلی کے خطرات سے آگاہ کریں گے۔ ہر سال دنیا بھر میں کمیونٹیوں کو ماحول پر پڑتے والے اثرات کے بارے میں بتانے اور ہم جس دنیا میں رہتے ہیں، اس سے بہتر برتاؤ کرنے کے طریقے تجویز کرنے کے لیے مختلف تقریبات کی جاتی ہیں۔ اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی نے اس دن کو 1972ء کی قرارداد A/RES/2994(XXVII) میں منانے کا اعلان کیا۔

http//:youtube.com/watch?v=wHipPj4zpfc

http//:www.un.org/en/events/environmentday/

"غیر قانونی، بغیر اطلاع اور خلاف ضابطہ ماہی گیری کے خلاف جنگ کا عالمی دن" "05 جون"

"ماہی گیری دنیا بھر کے لوگوں کو خوراک، روزگار، تفریح، تجارت اور معاشی خوشحالی کا ایک اہم ذریعہ فراہم کرتی ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی اور مسلسل بھوک کی دنیا میں خوراک کے تحفظ کے لیے مچھلی ایک اہم جزو بن کر ابھری ہے۔ تاہم ماہی گیریوں کے استحکام کو یقینی بنانے کے لیے بین الاقوامی برادری کی جانب سے غیر قانونی، بغیر اطلاع اور خلاف ضابطہ ماہی گیری کی سرگرمیوں سے سنجیدگی سے نمٹا جارہا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ خوراک وزراعت (FAO) کے مطابق 11 سے 26 ٹن مچھلی ہر سال غیر قانونی، بغیر اطلاع اور خلاف ضابطہ ماہی گیری

کی سرگرمیوں کی وجہ سے ضائع ہوجاتی ہے جس کی مالیت کا تخمینہ 10 سے 23 بلین ڈالر لگایا گیا ہے۔اس منفی اثر کو ختم کرنے کے لیے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2015ء میں پائیدار ترقیاتی ایجنڈا کے مقصد 14 کے ہدف 4 کی منظوری دی اور بین الاقوامی برادری پر خاص طور پر یہ زور دیا کہ وہ 2020ء تک مقدار سے زیادہ، غیر قانونی، بغیر اطلاع اور خلاف ضابطہ ماہی گیری اور تباہ کن ماہی گیری کے طریقوں کو ختم کریں اور اس کی پیداوار کو باضابطہ شکل دیں۔ اس مطلوبہ ہدف کو پورا کرنے کے لیے مکمل آگاہی فراہم کرنے کی کوششوں کی ضرورت ہوگی تاکہ عوام الناس کی توجہ غیر قانونی، بغیر اطلاع اور خلاف ضابطہ ماہی گیری کی سرگرمیوں کے منفی اثرات کے ساتھ ساتھ غیر قانونی، بغیر اطلاع اور خلاف ضابطہ (IUU) ماہی گیری کے خلاف سرگرم عمل FAO کی سرگرمی کی جانب مبذول کرائی جائے۔ مچھلیوں کے وسائل کے طویل المدت تحفظ اور پائیدار استعمال کو فروغ دینے کے لیے FAO کانفرنس 1995ء نے ذمہ دار ماہی گیروں کے لیے FAO ضابطہ اخلاق منظور کیا۔ یہ ضابطہ رضاکارانہ ہے اور ماحولیاتی نظام اور حیاتیاتی تنوع کے مناسب احترام کے ساتھ آبی وسائل کے مؤثر تحفظ، انتظام اور ترقی کو یقینی بنانے کے حوالے سے ذمہ دار طریقوں کے لیے رویے کے اصولوں اور بین الاقوامی معیارات مقرر کرتا ہے۔ 2009ء میں FAO کانفرنس نے غیر قانونی، بغیر اطلاع اور خلاف ضابطہ ماہی گیری روکنے، موخر اور ختم کرنے کے لیے پورٹ اسٹیٹ اقدامات کے معاہدہ کی منظوری دی۔ یہ معاہدہ غیر قانونی، بغیر اطلاع اور خلاف ضابطہ ماہی گیری کو روکنے، موخر اور ختم کرنے کے لیے کم از کم پورٹ اسٹیٹ اقدامات کی پابندی کرتا ہے۔ یہ 5 جون 2016ء کو نافذ العمل ہوا۔

http//:www.un.org/en/events/illegalfishingday/

"روسی زبان کا دن" "06 جون"

http//:www.un.org/ru/events/russianlanguageday/

"سمندروں کا عالمی دن" "08 جون"

دنیا کے سمندر اپنے درجہ حرارت، کیمسٹری، لہروں اور زندگی کو تحریک دینے والے عالمی نظام سے زمین پر انسان کو رہنے کے قابل بناتے ہیں۔ وہ آکسیجن کے ساتھ ساتھ خوراک اور ادویات کا ایک اہم ذریعہ ہیں اور کرہ ہوائی کا ایک اہم حصہ بھی ہیں۔ سمندروں کا عالمی دن ہماری دنیا کے مشترکہ سمندروں کا دن مناتے ہیں اور ان کے اہم کردار کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس دن کے منانے سے ہمیں یہ آگاہی حاصل ہوتی ہے کہ سمندروں کا ہماری زندگی میں کیا کردار ہے نیز ایسے اہم طریقے بتاتا ہے جن کے ذریعے لوگوں کی حفاظت کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ دن ریاستوں کو سمندری تحفظ اور بحری جہازوں کی آلودگی کی روک تھام، کمی اور کنٹرول سے متعلق معاملات پر تعاون کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس دن کا اعلان اپنی 2008ء کی قرارداد A/RES/63/111 میں کیا۔

http//:youtube.com/watch?v=0Yfmd6XtUDA

http//:www.un.org/en/events/oceansday/

"بچوں کی مشقت کے خلاف عالمی دن" "12 جون"

ایک اندازہ کے مطابق دنیا بھر میں 215 ملین بچوں کو بچوں کی مشقت میں پھنسایا جاتا ہے جس میں نصف سے زیادہ بچے بچوں کی مشقت کی بدترین شکلوں کا شکار ہوتے ہیں جیسے خطرناک ماحول، غلامی یا جبری مشقت کی دیگر اقسام، غیر قانونی سرگرمیوں سمیت منشیات کی اسمگلنگ، غلامی اور مسلح تنازعات میں ملوث ہوتے ہیں۔ ہر سال بچوں کی مشقت کے خلاف عالمی دن کے موقع پر حکومتیں، ملازمین اور کارکن، تنظیموں اور سول سوسائٹی مل کر بچوں کی مشقت کے مسئلے کو نمایاں کرتے ہیں۔ بچوں کی مشقت کے خاتمے کے حوالے سے اقوام متحدہ کا مقصد 2016ء تک اس عمل کا بدترین اقسام کو ختم کرنا ہے۔ عالمی ادارہ محنت نے اس دن کو 2002 میں شروع کیا۔

http//:youtube.com/watch?v=VbkAoppuUwc

http//:www.un.org/en/events/childlabourday/

"برص سے متعلق آگاہی کا عالمی دن"   "13 جون"

برص کے شکار لوگوں کو دنیا بھر میں مختلف قسم کے امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ برص کو ابھی تک سماجی اور طبی لحاظ سے سمجھا نہیں گیا۔ برص کے افراد کی جسمانی شکل وصورت کو اکثر توہم پرستی کی وجہ سے مختلف عقائد اور نظریات سے منسلک کیا جاتا ہے جس سے ان لوگوں کی مایوسی اور سماجی علیحدگی کے رویے فروغ پاتے ہیں۔بعض کمیونٹیوں میں توہم پرستی پر مبنی غلط عقائد اور نظریات کے باعث ان لوگوں کی زندگیوں کو خطرہ لاحق رہتا ہے۔ یہ عقائد اور نظریات صدیوں پرانے ہیں اور دنیا بھر کے ثقافتی رویوں اور طرز عمل میں موجود ہیں۔ جنرل اسمبلی نے 18 دسمبر 2014ء کو ایک قرارداد منظور کی جس کے مطابق 2015 سے 13 جون کا دن برص سے متعلق آگاہی کا عالمی دن قرار دیا۔اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل نے 2013ء میں برص کے شکار لوگوں پر حملوں اور امتیازی سلوک کی روک تھام کے لیے کال دینے کا فیصلہ کیا۔مزید برآں اس کال کے جواب میں سول سوسائٹی کی تنظیمیں جو برص کے شکار افراد کو خصوصی ضروریات کے حامل خصوصی افراد سمجھنے کا مطالبہ کرتی ہیں، 26 مارچ 2015ء کو کونسل نے برص کے شکار افراد کو انسانی حقوق سے مستفید ہونے کے لیے ایک خودمختار ماہر کا تقرر کیا۔ جنوری 2016ء کو برص کے شکار افراد کے انسانی حقوق کے مستفید ہونے کے لیے اقوام متحدہ کے ایک خودمختار ماہر محترمہ Ikponwosa Ero نے اپنی پہلی رپورٹ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں پیش کی۔ جولائی 2016ء میں جنرل اسمبلی کو پیش کردہ رپورٹ میں معلومات کا اضافہ کرتے ہوئے تازہ ترین رپورٹ 2017ء میں انسانی حقوق کی کونسل کو پیش کی گئی تھی جس میں برص کے افراد کے خلاف حملوں کی اہم وجہ جادوگری بتائی گئی ہے۔سوشل میڈیا پر NotGhosts# پر بات چیت کریں۔

http//:www.un.org/en/events/albinismday/

"خون کے عطیہ کا عالمی دن"   "14 جون"

"خون کی منتقلی سے انسانی زندگیوں کو بچایا جاتا ہے اور صحت کو بہتر بنایا جاتا ہے لیکن خون کی منتقلی کی ضرورت کے حامل بہت سے مریضوں کو محفوظ خون تک بروقت رسائی حاصل نہیں ہوتی۔ دنیا بھر میں تقریباً 107 ملین خون کے عطیہ جمع کیے جاتے ہیں لیکن ان میں سے تقریباً نصف زیادہ آمدنی والے ممالک سے جمع ہوتے ہیں جو دنیا کی آبادی کا 15 فی صد ہے۔ خون کے عطیہ کا عالمی دن ایسے لاکھوں افراد کو خراج تحسین پیش کرتا ہے جنھوں نے لوگوں کی زندگی بچانے کے لیے اپنے خون کا قیمتی تحفہ دینے کے ساتھ ساتھ انسانی زندگی بچانے کے لیے خون کے عطیے کی قدر و قیمت میں اضافہ کیا۔ یہ عالمی ادارہ صحت نے اس دن کا اعلان 2004ء میں کیا۔

http//:youtube.com/watch?v=xipD-LGx_oM

http//:www.who.int/campaigns/world-blood-donor-day/2018

"بزرگوں سے زیادتی کے بارے میں آگاہی کا عالمی دن"   "15 جون"

بزرگوں سے زیادتی ایک عالمی انسانی حقوق کا مسئلہ ہے جو دنیا بھر میں لاکھوں بزرگ افراد کی صحت کو متاثر کرتا ہے۔ بزرگ لوگوں سے زیادتی کے واقعات میں دن بدن اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ دنیا کے بہت سے ممالک میں بزرگ لوگوں کی آبادی میں بھی اضافہ ہورہا ہے جن میں 60 سال کی عمر کے افراد کی عالمی آبادی اور بزرگ لوگوں کی تعداد 2025ء میں 1.2 بلین تک پہنچ جائے گی۔ بزرگوں سے زیادتی کی آگاہی کا عالمی دن تمام ریاستوں کو ایک ساتھ مل کر کام کرنے، بزرگ افراد کے رہنے والے حالات کو بہتر بنانے اور انھیں اپنی دنیا میں زیادہ سے زیادہ شراکت دار بنانے پر زور دیتا ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس دن کا اعلان اپنی 2012ء کی قرارداد A/RES/66/127 میں کیا۔

http//:youtube.com/watch?v=EpgBunoRRiM

http//:www.un.org/en/events/elderabuse/

"خاندانوں کو ترسیلات زر کا عالمی دن"   "16 جون"

خاندانوں کو ترسیلات زر کا عالمی دن (IDFR) ہر سال 16 جون کو منایا جاتا ہے، اس دن کو منانے کا مقصد بیرون ملک مقیم ورکرز کی طرف سے اپنے خاندانوں کو بھیجی جانے والی ترسیلات زر کی ان خاندانوں کی بہبود اور اپنے ملک کی پائیدار ترقی میں کردار کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ سرکاری ونجی شعبے اور سول سوسائٹی کی حوصلہ افزائی کی

جائے تاکہ وہ ترقی پذیر ممالک میں ان فنڈز سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لیے مل کر کام کریں۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے IDFR کے قیام کی قرارداد 12 جون 2018ء کو منظور کی (A/RES/72/281)۔اس سے قبل IFAD کے تمام 176 ممبر ممالک نے فروری 2015 میں اپنے 38 ویں اجلاس میں اس دن کی متفقہ طور پر منظوری دی تھی۔ اس دن کے ذریعے نہ صرف بیرون ملک مقیم تمام ورکرز کی کوششوں کو تسلیم کیا جاتا ہے بلکہ یہ ایک ایسا موقع ہے جسے موجودہ شراکت داریوں کی مضبوطی اور عالمی طور پر ترسیلات زر کے ترقیاتی اثرات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مختلف شعبوں کے مابین نئے تعلقات قائم کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ دن پہلی بار 16 جون 2015ء کو میلان میں ترسیلات زر اور ترقی کے عالمی فورم کے 5 ویں اجلاس کے موقع پر منایا گیا،اس اجلاس میں 400 سے زائد پالیسی سازوں، نجی شعبے اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ 2016ء میں رقوم کی ترسیلات کا کام کرنے والے 80 سے زائد اداروں نے اس دن کو تسلیم کیا اور خاندانوں کو ترسیلات زر میں اضافے کے لیے ٹھوس اقدامات کے عزم کا اظہار کیا۔ 2017ء اور 2018ء میں اس دن کو نجی شعبے کی طرف سے بے مثال حمایت حاصل ہوئی اور رقوم کی ترسیلات کا کام کرنے والے (MTOs) 100 سے زائد اداروں نے IAMTN کے ذریعے، 800 موبائل کمپنیوں نے GSMA کے ذریعے، 80 ممالک میں کام کرنے والے 6000 بینکوں نے WSBI کے ذریعے نیز نجی شعبے کے متعدد اداروں نے انفرادی طور پر اس دن کو تسلیم کیا۔اس کے علاوہ گلوبل مائیگریشن گروپ (GMG) میں شامل اقوام متحدہ کی 22 تنظیموں نے IOM کے ذریعے انفرادی طور پر اور متعدد ممبر ممالک کے ذریعے بھی اس دن کی حمایت کی ہے۔

"http//:www.un.org/en/events/family-remittances-day/

"خشک سالی اور زمین کی صحرا پذیری کے خلاف عالمی دن" "17 جون"

صحرا پذیری موجودہ دور کے سب سے بڑے ماحولیاتی مسائل میں سے ایک ہے۔ ہر سال 12 ملین ایکڑ زمین صحرا میں تبدیل ہو رہی ہے، جس کے نتیجے میں عالمی طور پر 1.5 ارب لوگ متاثر ہو رہے ہیں۔خشک سالی اور صحرا پذیری کے خلاف عالمی دن کا مقصد تمام ممالک کو ان کے اس عزم کی یاد دہانی کروانا ہے کہ انہیں زمین کے تحفظ اور اس کی پیداواریت کو برقرار رکھنے کے لیے مل کر کام کرنا ہے، نیز انہیں بارانی علاقوں میں خشک سالی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے مل کر کوششیں کرنا ہیں۔اس دن کے سلسلے میں سیمینارز، میڈیا ایونٹس اور خشک سالی و صحرا پذیری کے بارے میں آ گاہی پھیلانے کے لیے پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1995ء میں اپنی قرارداد A/RES/49/115 کے ذریعے اس دن کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=92bUMNz-mJE" "http//:www.un.org/en/events/desertificationday/

"پائیدار فن طباخی کا عالمی دن" "18 جون"

پائیدار فن طباخی کے عالمی دن کو منانے کا مقصد دنیا کی توجہ پائیدار فن طباخی کی اہمیت کی طرف مبذول کروانا ہے۔اس دن اس بات کا بھی اعادہ کیا جاتا ہے کہ پائیدار ترقی میں مختلف ثقافتوں اور تہذیبوں کا کردار مسلمہ ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 21 دسمبر 2016ء کو اپنی قرارداد A/RES/71/246 کے ذریعے 18 جون کو عالمی دن برائے پائیدار فن طباخی کے طور پر منانے کی منظوری دی۔اس طرح فن طباخی کو دنیا میں فطری اور ثقافتی تنوع کے اظہار کے ایک ذریعے کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔فن طباخی کے ذریعے پائیدار ترقی کی تین جہات میں باہمی تعلق کی وجہ سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے، پائیدار ترقی کے اہداف کو زرعی ترقی، خوراک کے تحفظ، غذائیت، خوراک کی پائیدار پیداوار اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے ذریعے فروغ دیا جا سکتا ہے۔غذائیت سے بھرپور خوراک کے نظام اور پائیدار ترقی کا ایک راستہ جغرافیائی اشارات کا ہے۔دنیا بھر کی مقامی آبادیوں کے لیے غذائیت پر مبنی خوراک کے نظاموں اور پائیدار ترقی کے لیے مقامی پیدا کنندگان، ان کے مقامی علاقوں اور ان کی خوراک کی پیداوار کے مابین تعلق کو سمجھنے کے لیے جغرافیائی اشارات کی اہمیت کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ ہر علاقے سے جڑی خوراک کے معیار، مخصوص خصوصیات، اس کے تنوع اور مقامی آبادی کی اس تک رسائی ایسے امور ہیں جو صحت بخش خوراک کے پائیدار نظاموں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔(ماخذ: FAO)

"http//:www.un.org/en/events/sustainablegastronomy/

"تنازعات کا شکار علاقوں میں جنسی تشدد کے خاتمے کا عالمی دن"   "19 جون"

''عنوان برائے 2018''، جنگ کے دوران پیدا ہونے والے بچوں کے مسائل اور حقوق۔ تنازعات کے شکار علاقوں میں جنسی تشدد کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کئی نسلوں سے دکھ، ذلت، غربت، کمزور صحت اور ان چاہی زچگی کی صورت میں سامنے آ رہے ہیں۔ اس تشدد کی صورت میں پیدا ہونے والے بچوں کو ناجائز اولاد یا دشمن کے بچے جیسے طعنے سننا پڑتے ہیں۔ جنگ کے حالات میں جنسی استحصال کی وجہ سے پیدا ہونے والے بچے جنگ ختم ہونے کے کئی دہائیوں بعد بھی شناخت سے محروم ہوتے ہیں۔ انہیں بہت کم ہی معاشرے کی طرف سے تسلیم کیا جاتا ہے اور اسی وجہ سے تنازعات کا شکار علاقوں میں غیر محفوظ اسقاط حمل کے نتیجے میں ماؤں کی اموات زیادہ ہوتی ہیں۔ جنسی تشدد کے اثرات طویل عرصہ تک رہتے ہیں اور بعض اوقات یہ جان لیوا ہوتے ہیں، اس کا شکار افراد اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے ہمیشہ اس کے زیر اثر رہتے ہیں۔ معاشرتی معاشی مدد، جو تنازعات سے متاثرہ علاقوں میں شروع کی جاتی ہے، میں اس طرح کے اثرات کے خاتمے اور بحالی کے اقدامات کو شامل ہونا چاہیے۔ آج کے دن ہم ان تمام افراد کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں جنھوں نے جنسی تشدد کے نتیجے میں متعدد اقسام کے دکھ اٹھائے، ان میں سب سے شدید دکھ کسی مسلح یا دہشت گرد گروپ سے ان چاہے تعلق اور اس استحصال کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچوں کا ہے۔ اس طرح کی خواتین اور بچوں کو عام طور پر متاثرین سمجھنے کی بجائے ان مسلح اور متشدد انتہا پسند گروپوں کا ساتھی سمجھا جاتا ہے۔ ان بچوں کو ہوسکتا ہے کوئی ریاست اختیار نہ کرے، وہ قانونی محرومی کا شکار رہیں، یہ مختلف گروپوں کی طرف سے ریکروٹمنٹ، انتہا پسندی، سمگلنگ اور استحصال کے خطرات کا شکار رہتے ہیں، اس کی بدولت امن وامان اور انسانی حقوق پر اثرات ہوتے ہیں۔ تاہم انسانی حقوق کے عالمی فریم ورک اور امن وامان کے مباحث میں جنگ کے دوران پیدا ہونے والے اس طرح کے بچوں کے مسائل کو شامل نہیں کیا جاتا، یہ متاثرین کا ایسا طبقہ ہے جس کے لیے آواز نہیں اٹھائی گئی۔

"http//:www.un.org/en/events/elimination-of-sexual-violence-in-conflict/index.shtml

"پناہ گزینوں کا عالمی دن"   "20 جون"

دنیا میں ہر منٹ میں 8 افراد جنگ، تشدد یا دہشت گردی کی وجہ سے اپنا گھر بار چھوڑ رہے ہیں۔ اس وقت دنیا بھر میں مہاجرین اور داخلی طور پر گھر بار چھوڑنے والے افراد کی تعداد 45 ملین سے زائد ہے، یہ پچھلے 20 سال کی بلند ترین سطح ہے۔ پناہ گزینوں کے عالمی دن کا مقصد دنیا کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کروانا ہے کہ وہ تنازعات سے بچاؤ اور ان کے خاتمے کے لیے اپنی کوششیں تیز کرے، اور امن وامان کے قیام کے لیے کردار ادا کرے تاکہ یہ تمام خاندان پھر سے اکٹھے ہوسکیں اور اپنے گھروں کو لوٹ سکیں۔ اس مسئلے کے حوالے سے آگاہی پھیلانے کے لیے اس دن مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں فلمیں دکھانا، مباحثے، فیشن شوز، ثقافتی فنون کے مظاہرے، محافل اور کھیلوں کے مقابلے شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2001ء میں اپنی A/RES/55/78 قرارداد کے ذریعے اس دن کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=sKIJMQqTvdA"

"http//:www.un.org/en/events/refugeeday/

"یوگا کا عالمی دن"   "21 جون"

یوگا ایک قدیم جسمانی، ذہنی اور روحانی مشق ہے جس کا آغاز ہندوستان سے ہوا۔ یوگا سنسکرت زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ملنا یا اکٹھے ہونا کے ہیں، یعنی جسم اور شعور کی یکسوئی۔ اس وقت یہ دنیا میں مختلف شکلوں میں کیا جاتا ہے اور اس کی مقبولیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یوگا کی عالمی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 11 دسمبر 2014ء کو اپنی قرارداد 131/69 کے ذریعے 21 جون کو یوگا کے عالمی دن کے طور پر منانے کی منظوری دی۔ یوگا کے عالمی دن کا مقصد اس مشق کے فوائد کو دنیا بھر میں اجاگر کرنا ہے۔ اقوام متحدہ میں بھارت کے مستقل مشن کے زیر اہتمام 2018ء کی تقریبات کے لیے اس دن کا عنوان ''امن کے لیے یوگا'' رکھا گیا ہے۔

"http//:www.un.org/en/events/yogaday/"

"اقوام متحدہ کا خدماتِ عامہ کا دن"   "23 جون"

اقوام متحدہ نے ہمیشہ بہتر طرز حکومت اور مستعد خدمات عامہ کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے۔اقوام متحدہ کے خدمات عامہ کے دن کے تحت کمیونٹی کے لیے خدمات عامہ کے فوائد کا اعادہ کیا جاتا ہے،ترقی کے لیے خدمات عامہ کے کردار کو اجاگر کیا جاتا ہے،سرکاری افسران کے کام کا اعتراف کیا جاتا ہے اور خدمات عامہ کو بطور کیریئر اپنانے کے لیے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ہر سال اقوام متحدہ کے خدمات عامہ کے ایوارڈ کے ذریعے ان خدمات کے معیار کا اعتراف کیا جاتا ہے، یہ ایوارڈ دنیا بھر میں تخلیقی کارنامے سرانجام دینے والے سرکاری اداروں کو دیا جاتا ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2003ء میں اپنی قرارداد A/RES/57/277 کے ذریعے اس دن کی منظوری دی۔

"http//:www.un.org/en/events/publicserviceday/"

"http//:itunes.apple.com/us/app/un-innovations-in-public-governance/id443218537?m...

"بیواؤں کا عالمی دن"   "23 جون"

دنیا بھر میں لاکھوں بیوائیں بدترین غربت، بندشوں، تشدد، بے گھری، کمزور صحت اور قانون و رسومات کے حوالے سے امتیازی سلوک کا شکار ہیں۔ایک اندازے کے مطابق 115 ملین بیوائیں غربت کی زندگی بسر کر رہی ہیں جبکہ 81 ملین بیوائیں جسمانی استحصال کا شکار ہیں۔ بیواؤں کا عالمی دن ریاستوں، اقوام متحدہ اور عالمی و علاقائی تنظیموں کی خصوصی توجہ بیواؤں اور ان کے بچوں کے مسائل کی طرف مبذول کرواتا ہے۔اس دن کا مقصد دنیا بھر کی بیواؤں کے خلاف تمام اقسام کے امتیاز کا خاتمہ اور انہیں تمام حقوق دینا ہے تاکہ وہ ایک اچھی زندگی گزار سکیں اور اس دنیا میں اپنی صلاحیتوں کے مطابق کردار ادا کر سکیں۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2010ء میں اپنی قرارداد A/RES/65/189 کے ذریعے اس دن کو منائے جانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=8H77exlZlvQ"

"http//:www.un.org/en/events/widowsday/

"جہاز رانوں کا عالمی دن"   "25 جون"

جہاز ران اپنے کام کے دوران کئی طرح کے خطرات سے دوچار رہتے ہیں۔ وہ لمبے عرصے تک اپنے خاندانوں اور دوستوں سے دور فرائض کی ادائیگی میں مصروف رہتے ہیں، انہیں اکثر سخت ماحول میں کام کرنا پڑتا ہے۔اس دن کے ذریعے ہمیں دنیا کے 1.5 ملین جہاز رانوں کو خراج تحسین پیش کرنے کا موقع ملتا ہے، یہ وہ لوگ ہیں جن کی انسانیت کی بھلائی کے لیے خدمات سے اکثر صرفِ نظر کیا جاتا ہے۔اس عالمی دن کے موقع پر سماجی نیٹ ورکس کے ذریعے کہانیوں کے ذریعے، پیغامات پہنچا کر، ویڈیوز اور بلاگز پر جہاز رانوں کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔عالمی میری ٹائم ایجنسی نے 2010ء میں اس دن کو منانے کا آغاز کیا۔

"http//:youtube.com/watch?v=cMqaa9DcdTQ"

"http//:www.imo.org/en/About/Events/dayoftheseafarer/Pages/Day-of-the-Seafarer-2018.aspx

"منشیات کے استعمال اور سمگلنگ کے خاتمے کا عالمی دن"   "26 جون"

ایک اندازے کے مطابق ہر سال 210 ملین افراد غیر قانونی طور پر منشیات کا استعمال کرتے ہیں، اس سے ہر سال 2 لاکھ افراد موت کا شکار ہوتے ہیں۔منشیات کے استعمال اور سمگلنگ کے خاتمے کے عالمی دن کا مقصد اس طرح کی سرگرمیوں سے کمائے جانے والے اربوں ڈالرز کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے جو دہشت گردی، انسانی سمگلنگ اور ہتھیاروں کی سمگلنگ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔عوامی ریلیوں اور میڈیا پر پروگراموں کے ذریعے غیر قانونی منشیات کے خطرات سے آگاہ کیا جاتا ہے، نوجوانوں کو اس کے مضمرات کے بارے میں بتایا جاتا ہے، نیز منشیات کے عادی افراد کو اس کے علاج کے بارے میں تعلیم دی جاتی ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1987ء میں اپنی قرارداد A/RES/42/112 کے ذریعے اس دن کو منائے جانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=3QLVLYWhS6E"

"http//:www.un.org/en/events/drugabuseday/

"اقوام متحدہ کا تشدد کا شکار ہونے والوں کی حمایت کا عالمی دن"   "26 جون"

ہر روز خواتین، مردوں اور بچوں کو ان کے انسانی وقار اور احساس انسانیت کو زد پہنچانے کے لیے تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ تشدد کا نشانہ بننے والوں کی حمایت کے عالمی دن کا مقصد اقوام متحدہ کے اس عزم کو فروغ دینا ہے کہ تشدد کو مکمل طور پر ختم ہونا چاہیے اور تشدد سمیت دیگر ظالمانہ، غیر انسانی یا ذلت آمیز سلوک یا سزا کے خاتمے کے کنونشن پر مکمل طور پر عملدر آمد ہونا چاہیے، یہ کنونشن 1987ء سے نافذ العمل ہے۔ یہ دن اس بات پر زور دیتا ہے کہ ریاستیں تشدد کا شکار افراد کی مدد کریں اور انہیں انصاف کی فراہمی کے لیے عالمی برادری کو کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کریں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1997ء میں اپنی قرارداد A/RES/52/149 کے ذریعے اس دن کو منائے جانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=rzdytLYuKT0"

"http//:www.un.org/en/events/torturevictimsday/

"انفرادی، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کا عالمی دن"   "27 جون"

یہ کاروبار روزگار کا ایک بڑا ذریعہ ہیں۔ پچھلے سال 27 جون کو ہم نے پہلی بار انفرادی، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کا عالمی دن منایا۔ ایسے کاروبار جن میں ملازمین کی تعداد 250 سے کم ہوتی ہے وہ دنیا کی بیشتر معیشتوں کا اہم حصہ ہیں، ترقی پذیر ملکوں میں اس درجے کے کاروباروں کا کردار اہم ہے۔ چھوٹے کاروباروں کی عالمی کونسل (ICSB) کے اعداد وشمار کے مطابق انفرادی، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (MSMEs) مجموعی فرموں کا 90 فیصد ہیں، جبکہ ان کاروباروں کا مجموعی ملازمت میں حصہ 60 سے 70 فیصد جبکہ جی ڈی پی میں 50 فیصد ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ان کاروباروں کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے 27 جون کو انفرادی، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے عالمی دن کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا، اس کا مقصد پائیدار ترقی میں ان کاروباروں کے اہم کردار کے بارے میں آگاہی پھیلانا ہے۔ انفرادی، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار معاشرے کی ضروریات کو پورا کرنے کا پہلا ذریعہ ہوتے ہیں۔ یہ کاروبار، ملازمت اور آمدن کا سب سے اہم ذریعہ ہوتے ہیں اور انہیں غربت کے خاتمے اور ترقی کا اہم عنصر سمجھا جاتا ہے۔ MSMEs کمزور طبقات جیسا کہ عورتوں، کمسن افراد اور غریبوں کو روزگار کی فراہمی کا اہم ذریعہ ہوتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں بعض اوقات MSMEs ہی روزگار کا واحد ذریعہ ہوتے ہیں۔ اس طرح سے آمدن کی تقسیم کی مثلث میں MSMEs پہلے درجے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ MSMEs معاشرے کی ضرورت کو پورا کرنے کا پہلا ذریعہ ہوتے ہیں اور ساتھ ساتھ جامع ترقی کا مظہر بھی۔

"http//:www.un.org/en/events/smallbusinessday/

"منطقہ حارہ کا عالمی دن"   "29 جون"

خط جدی اور خط سرطان کے درمیان پائے جانے والے خطے کو منطقہ حارہ کہتے ہیں۔ اگر چہ یہاں زمینی ساخت اور دیگر عوامل کی بنیاد پر موسم میں فرق ہوسکتا ہے، لیکن منطقہ حارہ کے علاقے عموماً گرم ہوتے ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آتی۔ منطقہ حارہ کی ایک اہم خاصیت یہاں بارشوں کا ہونا ہے، تاہم خط استوا سے جیسے جیسے فاصلہ بڑھتا جاتا ہے بارشیں اتنی زیادہ موسم کے مطابق ہوتی ہیں۔ زمین کی سطح کا 40 فیصد حصہ منطقہ حارہ پر مشتمل ہے، اس کے علاوہ حیاتیاتی تنوع اور زبان وثقافت کا 80 فیصد منطقہ حارہ میں پایا جاتا ہے۔ منطقہ حارہ کے علاقے کو متعدد مسائل کا سامنا ہے، جیسا کہ موسمیاتی تبدیلیاں، جنگلات کا خاتمہ، درختوں کی کٹائی، شہروں میں اضافہ اور آبادی کے مسائل۔ حیاتیاتی نظام۔ منطقہ حارہ کے علاقوں میں دنیا بھر کے 95 فیصد مینگرو وجنگلات پائے جاتے ہیں، جبکہ مینگرو وسے تعلق رکھنے والے 99 فیصد جاندار بھی انہی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ ان تمام علاقوں میں 1980ء کے بعد سے مینگرو وجنگلات میں کمی واقع ہوئی ہے۔ ان علاقوں میں دنیا بھر کے قابل تجدید پانی کے ذخائر کا 54 فیصد پایا جاتا ہیں، پھر بھی ان علاقوں کی تقریباً آدھی آبادی پانی کے مسائل کا شکار ہے۔ ان علاقوں میں حیاتیاتی تنوع زیادہ ہے، لیکن خطرات کا شکار حیاتیات کی شرح بھی اسی تناسب سے زیادہ ہے۔ ایسے درخت اور

جاندار جن کے بارے میں اعداد وشمار موجود ہیں،ان کے وجود کو زیادہ خطرات منطقہ حارہ کے علاقوں میں لاحق ہیں۔انسانی نظام۔ان علاقوں میں غربت زیادہ ہے،اسی وجہ سے خوراک میں کمی کا شکار افراد کی تعداد باقی دنیا کے مقابلے میں یہاں زیادہ ہے۔شہری علاقوں میں جھونپڑیوں میں رہنے والوں کی تعداد باقی دنیا کے مقابلے میں زیادہ ہے۔2050ءتک دنیا کی آدھی سے زیادہ آبادی منطقہ حارہ کے علاقوں میں رہ رہی ہوگی،جبکہ دنیا بھر میں بچوں کی تعداد کا دوتہائی ان علاقوں میں ہوں گے۔منطقہ حارہ کے عالمی دن کا مقصد ان علاقوں میں پائے جانے والے تنوع کے ساتھ ساتھ یہاں درپیش مسائل کو اجاگر کرنا ہے۔اس سے ہمیں یہ موقع ملتا ہے کہ ہم ان علاقوں کی ترقی کا جائزہ لیں،اس علاقے کے حالات کو شیئر کریں اور اس علاقے کے تنوع و مواقع کو تسلیم کریں۔ٹوئٹر پر آپ WeAreTropics#اور TropicsDay# کو فالو کر سکتے ہیں۔

"http//:www.un.org/en/events/tropicsday/

"شہاب ثاقب کا عالمی دن"   "30 جون"

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے دسمبر 2016ء میں اپنی قرارداد A/RES/71/90 کے ذریعے 30 جون کو شہاب ثاقب کے عالمی دن کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا،یہ دن 30 جون 1908ء کو روسی خطے سائبیریا کے علاقے Tunguska میں پیش آنے والے واقعے کی یاد میں عالمی طور پر منایا جاتا ہے،اس کا مقصد شہاب ثاقب کے گرنے کی صورت میں خطرات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے،اس دن کا مقصد دنیا کو یہ آگاہی دینا بھی ہے کہ اگر زمین کے قریب سے کسی بیرونی شے کے گزرنے کی قابل بھروسہ معلومات ہوں تو اس صورت میں کیا کرنا چاہیے۔جنرل اسمبلی نے اس دن کو منانے کا فیصلہ خلاءنوردوں کی ایسوسی ایشن کی تجویز پر کیا،اس کی تائید بیرونی خلاء کے پرامن استعمال کی کمیٹی (COPUOS) نے بھی کی۔

http//:www.un.org/en/events/asteroidday/

"پارلیمانی نظام کا عالمی دن"   "30 جون"

پہلی بار اس سال 30 جون کو پارلیمانی نظام کا عالمی دن منایا گیا۔اسی دن 1889ء میں بین الپارلیمانی یونین،پارلیمان کی عالمی تنظیم معرض وجود میں آئی تھی۔یہ پارلیمان کا دن ہے،اور یہ ہمیں بتاتا ہے کہ پارلیمانی نظام حکومت نے دنیا بھر میں کس طرح لوگوں کی روزمرہ کی زندگی کو بہتر بنایا ہے۔یہ دن پارلیمان کو بھی یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ درپیش مسائل کی نشاندہی کریں اور ان کا حل تلاش کریں،پارلیمان کا کام بھی یہی ہے۔مضبوط پارلیمنٹ جمہوریت کی بنیاد بنتے ہیں۔یہ لوگوں کی آواز ہوتے ہیں،قانون بناتے ہیں،قوانین اور پالیسیوں پر عملدرآمد کے لیے فنڈز مختص کرتے ہیں اور حکومتوں کا محاسبہ کرتے ہیں۔یہ اس بات کو بھی یقینی بناتے ہیں کہ پالیسیوں سے تمام لوگوں خاص طور پر غریب طبقات کو فائدہ ہو،مثال کے طور پر خواتین کے خلاف تشدد کو روکنے کے لیے پارلیمنٹ قانون بنا سکتی ہے،اسی طرح تمام افراد کو صحت کی برابر سہولیات کی فراہمی کا قانون پاس کر سکتی ہے۔پارلیمان عالمی اور مقامی ایجنڈوں کو بھی ہم آہنگ بناتی ہیں تاکہ حکومتیں ان عالمی معاہدوں پر عملدرآمد کو یقینی بنا سکیں جن پر انہوں نے دستخط کر رکھے ہوتے ہیں۔پارلیمان پائیدار ترقی کے اہداف برائے 2030 پر عملدرآمد کے لیے کام کر رہی ہے اور اس حوالے سے IPU ان کے ساتھ رابطے میں ہے تاکہ اس کام کے لیے ان کی صلاحیت میں اضافہ کیا جا سکے۔ایسے ممالک جو تنازعات کے نتیجے میں وجود میں آتے ہیں وہاں مضبوط پارلیمان معاشرے میں تفریق اور اختلافات کو بات چیت کے ذریعے ختم کر کے فعال جمہوریت کی طرف ارتقا کے لیے اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔دنیا کے ہر ملک میں نمائندہ حکومت کی کوئی نہ کوئی شکل موجود ہوتی ہے۔پارلیمانی نظام دوطرح کا ہوتا ہے،یعنی دوایوانی (پارلیمنٹ کے دوایوان ہوتے ہیں) اور ایک ایوانی (پارلیمنٹ صرف ایک ایوان پر مشتمل ہوتی ہے)۔دنیا کے 193 ممالک میں 79 پارلیمان دوایوانی جبکہ 114 ایک ایوان پر مشتمل ہیں،اس طرح ایوانوں کی مجموعی تعداد 272 بنتی ہے،ارکان پارلیمنٹ کی کل تعداد 46 ہزار سے زائد ہوتی ہے (اعداد وشمار IPU سے لیے گئے)۔دنیا کا سب سے قدیم پارلیمنٹ آئس لینڈ کا Althingi ہے جو 930 میں وجود میں آیا۔

http//:www.un.org/en/events/parliamentarismday/index.shtml

"کوآپریٹوز کا عالمی دن"   "7 جولائی"

کوآپریٹوز مقامی آبادیوں کی معاونت اور خواتین،نوجوانوں،معذور افراد،بزرگوں اور امتیاز کا شکار افراد کو ملازمت کی فراہمی کے حوالے سے اہم کردار ادا کرتی ہیں۔کوآپریٹوز کے

عالمی دن کے موقع پر دنیا کو یہ جاننے کا موقع ملتا ہے کہ پائیدار ترقی، سماجی انضمام اور بہتر کام کی بدولت کوآپریٹوز ایک بہتر دنیا کے قیام میں اپنا کردار ادا کرتی ہیں۔ ہر سال ایسی تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے جن کے ذریعے کوآپریٹوز میں شرکت اور تربیتی پروگراموں کے بارے میں معلومات ملتی ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1992ء میں اپنی قرارداد A/RES/47/90 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=kvIhhdgtYNI"

"http//:www.un.org/en/events/cooperativesday/

"عالمی یوم آبادی" "11 جولائی"

2011ء میں دنیا کی آبادی 7 ارب ہو چکی ہے، 1950ء میں دنیا کی آبادی 2.5 ارب تھی۔ عالمی یوم آبادی بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے مواقع پر روشنی ڈالنے کا دن ہے۔ یہ دن بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت پر زور دیتا ہے، ان میں پائیدار ترقی، شہروں کی طرف ہجرت کا رجحان، صحت کے مسائل اور نوجوانوں کو بارروزگار بنانے کے مسائل شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1989ء میں اپنی قرارداد 89/46 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=m854Dq-qmz4"

"http//:www.un.org/en/events/populationday/

"نوجوانوں کی مہارتوں کا عالمی دن" "15 جولائی"

نوجوانوں کی بیروزگاری کی شرح جوان لوگوں کے مقابلے میں تین گنا زیادہ ہے، برسرروزگار نوجوانوں کی اکثریت بھی ادنیٰ درجے کی ملازمتوں کی حامل ہے، سکولوں سے روزگار کی طرف منتقلی کی شرح بھی صحت بخش نہیں۔ مزید برآں خواتین کو ملنے والے روزگار ادنیٰ درجے کے ہیں اور ان کو مردوں کے مقابلے میں کم اجرت دی جاتی ہے، خواتین زیادہ تر جز وقتی ملازمتیں اور کنٹریکٹ پر کام کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لیبر مارکیٹ میں مہارتوں اور روزگار کا گہرا تعلق سامنے آتا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے موجودہ نظام نوجوان نسل کو مناسب مہارتیں مہیا نہیں کر رہا، تعلیم اور خواندگی کے سروے سے پتہ چلتا ہے کہ نوجوانوں کے پاس بنیادی تعلیم اور حساب کتاب کی درکار صلاحیتوں کی کمی ہے۔ نوجوانوں کو مہارتوں کی فراہمی کی ضرورتوں کا ادراک کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اپنی قرارداد A/RES/69/145 کے ذریعے 15 جولائی نوجوانوں کی مہارتوں کے دن کے طور پر منانے کی منظوری دی۔ 2018ء کو اس دن کو منانے کے سلسلے میں نیویارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں پروگرام کا انعقاد ہوا جس کی توجہ اس بات پر مرکوز تھی کہ نئی ٹیکنالوجیز بالخصوص مصنوعی ذہانت کس طرح لیبر مارکیٹ کو متاثر کر رہی ہیں، اس کے ساتھ ساتھ اس بات پر بھی غور کیا گیا کہ پائیدار مستقبل کے لیے نوجوانوں کو کس طرح کی مہارتیں مہیا کرنے کی ضرورت ہے۔

http//:www.un.org/en/events/youthskillsday/

"عالمی یوم نیلسن مینڈیلا" "18 جولائی"

یہ دن نیلسن مینڈیلا کے نام سے منایا جاتا ہے، جنہوں نے اپنی زندگی کے 67 سال انسانیت کی خدمت کے لیے وقف کیے، وہ انسانی حقوق کے علمبردار اور قید و بند کی مصیبتوں کو جھیلنے والے باضمیر انسان تھے، وہ عالمی طور پر امن کے داعی اور آزاد جنوبی افریقہ کے پہلے منتخب صدر تھے۔ اس دن کا مقصد امن اور آزادی کے کلچر کے لیے نیلسن مینڈیلا کی خدمات کا اعتراف کرنا ہے۔ اقوام متحدہ نیلسن مینڈیلا فاؤنڈیشن کی طرف سے اپنی زندگی کے 67 منٹ دوسروں کی مدد کے لیے وقف کرنے کی مہم کی حمایت کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2009ء میں اپنی قرارداد A/RES/64/13 کے ذریعے اس کی منظوری دی۔

http//:youtube.com/watch?v=NOr4F2eNDq8"

"http//:www.un.org/en/events/mandeladay/

"ہیپاٹائٹس کا عالمی دن"　　　　　"28 جولائی"

ہر سال اندازے کے مطابق 1.4 ملین افراد ہیپاٹائٹس/ یرقان کا شکار ہوتے ہیں۔اس مرض کی اس قدر ہیبت ناکی کے باوجود یہ امراض کے ایسے گروپ سے تعلق رکھتا ہے جس کی نہ تو درست طور پر تشخیص کی جاتی ہے اور نہ ہی اس کا مناسب علاج کیا جاتا ہے۔عالمی یوم ہیپاٹائٹس کا مقصد اس بیماری کی مختلف اقسام، ان کے پھیلاؤ کی وجوہات، ممکنہ طور پر شکار افراد اور اس کے علاج کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے۔ ہر سال ایسے پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں لوگوں کو یہ بتایا جاتا ہے کہ ہیپاٹائٹس کے کیا اثرات ہو سکتے ہیں نیز اس کے علاج کا سب سے موثر طریقہ کون سا ہے۔ یہ دن عالمی ادارہ صحت کی طرف سے پہلی بار 2011ء میں منایا گیا۔

"http//:youtube.com/watch?v=CWRQRPiB6ug"

"http//:www.who.int/campaigns/hepatitis-day/2017/en/"

"دوستی کا عالمی دن"　　　　　"30 جولائی"

امن کو برقرار رکھنے اور پائیدار ترقی کے لیے انسانی یکجہتی انتہائی ضروری ہے۔ دوستی کا عالمی دن انسانی زندگیوں میں دوستی کی اہمیت اور ان انمول جذبات کو تسلیم کرنے کا دن ہے۔ حکومتوں، عالمی تنظیموں اور سول سوسائٹی کے گروپوں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ ایسے پروگراموں اور سرگرمیوں کا انعقاد کریں گی جن سے مختلف تہذیبوں کے مابین بات چیت ہو، یکجہتی، اور مفاہمت کی فضا قائم ہو۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2011ء میں اپنی قرارداد A/RES/65/275 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

http//:youtube.com/watch?v=1eU6PtDy38I"

"http//:www.un.org/en/events/friendshipday/

"انسانی سمگلنگ کے خاتمے کا عالمی دن"　　　"30 جولائی"

انسانی سمگلنگ ایک سنگین جرم ہے جس کے ذریعے عورتوں، بچوں اور مردوں کا استحصال کیا جاتا ہے اور انہیں جبری مشقت اور جنسی فعل کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔عالمی ادارہ محنت کے اعداد وشمار کے مطابق دنیا بھر میں 21 ملین سے زائد افراد جبری مشقت کا شکار ہیں۔ان اندازوں میں جبری مشقت اور جنسی فعل کے لیے سمگل کیے گئے افراد بھی شامل ہیں۔ اگر چہ یہ واضح نہیں کہ جبری مشقت کا شکار ان افراد میں سے کتنے سمگل کیے گئے تاہم یہ ضرور ہے کہ دنیا بھر میں دسیوں لاکھ افراد کو سمگل کیا جاتا ہے۔ دنیا کا ہر ملک انسانی سمگلنگ کے مسئلے سے متاثر ہے، چاہے وہاں سے لوگوں کو سمگل کیا گیا ہو، یا لوگوں کو سمگل کر کے وہاں لے جایا گیا ہو اور ان کا استحصال کیا جا رہا ہو۔اقوام متحدہ کی منشیات اور جرائم کے بارے میں عالمی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں سمگل کیے گئے افراد کی کل تعداد کا ایک تہائی بچوں پر مشتمل ہے۔مزید برآں مجموعی طور پر سمگل ہونے والے افراد کا 71 فیصد عورتوں اور لڑکیوں پر مشتمل ہے۔2010ء میں اقوام متحدہ نے انسانی سمگلنگ کے خلاف عالمی لائحہ عمل اختیار کرنے کا اعلان کیا، اس میں حکومتوں پر زور دیا گیا کہ اس لعنت کے خاتمے کے لیے مشترکہ طور پر کوششیں کی جائیں۔ پروگرام میں حکومتوں پر زور دیا گیا کہ وہ اقوام متحدہ کے وسیع تر پروگرام کے تحت ترقی اور عالمی امن کو یقینی بنانے کے لیے سمگلنگ کے خلاف اقدامات کریں۔ اس لائحہ عمل کا ایک اہم حصہ انسانی سمگلنگ کا شکار افراد، بالخصوص عورتوں اور بچوں کی معاونت کے لیے اقوام متحدہ کے ایک رضا کارانہ فنڈ کا قیام ہے۔اس ٹرسٹ فنڈ کے ذریعے سمگلنگ کا شکار افراد کو موثر اور یقینی امداد فراہم کی جاتی ہے، یہ گرانٹس مخصوص این جی اوز کے ذریعے دی جاتی ہیں۔آنے والے سالوں میں اس فنڈ کے تحت تنازعات کا شکار علاقوں اور مہاجرین کے کیمپوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو ترجیح دی جائے گی۔اس فنڈ کے تحت ایسے افراد پر بھی توجہ دی جائے گی جنہیں جنسی استحصال، اعضاء کی فروخت، جبری بھیک مانگنے، جبری جرم کروانے اور دیگر استحصال (مثال کے طور پر جلد اتارنا، فحش فلموں کے لیے استعمال کرنا وغیرہ) کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔2013ء میں جنرل اسمبلی نے عالمی لائحہ عمل کی منظوری کے لیے ایک اعلیٰ درجے کا اجلاس منعقد کیا۔ممبر ممالک نے قرارداد A/RES/68/192 کی منظوری دی اور 30 جولائی کو انسانی سمگلنگ کے خاتمے کا عالمی دن کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔اس قرارداد میں کہا گیا کہ سمگلنگ کے شکار افراد کی صورتحال کے بارے میں آگاہی پھیلانے اور ان کے حقوق کا تحفظ کرنے کے لیے اس دن کا اعلان ضروری ہے۔ستمبر 2015ء میں دنیا نے 2030ء کے لیے پائیدار ترقی کے ایجنڈے کی منظوری دی جس میں انسانی سمگلنگ کے حوالے سے بھی اہداف مقرر کیے گئے۔ان اہداف میں انسانی سمگلنگ اور بچوں کے خلاف تشدد کا خاتمہ شامل ہیں۔نیز ایسے اقدامات کا بھی اعادہ کیا گیا ہے جن کے نتیجے میں یہ عورتوں وبچوں کے خلاف تشدد کی تمام اقسام ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہو

جائے۔ایک اور اہم پیشرفت مہاجرین اور تارکین وطن کے بارے میں اقوام متحدہ کا اجلاس ہے جس میں تاریخی نیویارک اعلامیہ منظور کیا گیا۔تمام ممالک کی طرف سے منظور کی گئی 19 شقوں میں سے 3 انسانی سمگلنگ کے خاتمے کے اقدامات پرمبنی ہیں۔

http//:www.un.org/en/events/humantrafficking/index.shtml

"ماں کے دودھ کا عالمی ہفتہ" "01 اگست"

نوزائیدہ بچوں کو درکار غذائیت کا بہترین ذریعہ ماں کا دودھ ہے۔ماں کے دودھ کا عالمی ہفتہ 170 سے زائد ممالک میں منایا جاتا ہے تاکہ بریسٹ فیڈنگ (ماں کا دودھ) کی حوصلہ افزائی کی جائے اور بچوں کو صحت مند زندگی میسر آئے۔اس ہفتے کے ذریعے عالمی ادارہ صحت اور یونیسف کے ''بچوں کے اعلامیے'' کی بھی تجدید کی جاتی ہے جو بریسٹ فیڈنگ کے تحفظ اور اس کی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔

http//:www.who.int/life-course/news/events/2017-breastfeeding-week/en/

"مقامی باشندوں کا عالمی دن" "9 اگست"

مقامی باشندے اہمیت کے حامل تنوع کے مالک ہیں۔دنیا بھر کے تقریباً 90 ملکوں میں مقامی باشندوں کے 5 ہزار سے زائد گروپ آباد ہیں۔اس عالمی دن کا مقصد مقامی باشندوں کی طرف سے اپنی زندگی کا لطف اٹھانے اور ان کی متنوع ثقافت کی بھرپور ترقی کے حق کا اعادہ کرنا ہے۔یہ دن اس بات کا بھی اعادہ کرتا ہے کہ مقامی باشندوں سے ریاستوں و شہریوں سے کئے گئے معاہدوں کا احترام کیا جانا چاہیے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1995ء میں اپنی قرارداد A/RES/49/214 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

http//:youtube.com/watch?v=Hi17_gV4XBM"

"http//:www.un.org/en/events/indigenousday/

"نوجوانوں کا عالمی دن" "12 اگست"

اس وقت دنیا بھر کے نوجوانوں کو بے شمار مسائل کا سامنا ہے،جن میں بیروزگاری،کام کرنے کے خراب حالات اور فیصلہ سازی کے عمل سے محرومی زیادہ اہم ہیں۔عالمی یوم نوجوانان کا مقصد نوجوانوں کے حالات کو بہتر بنانے کے لیے عالمی اور قومی سطح پر اقدامات پر زور دینا ہے۔اقوام متحدہ ہر سال نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومتوں،نجی شعبے،سول سوسائٹی،تعلیمی شعبے اور انسانی ہمدردی کے اداروں سے مل کر کام کرتا ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1999ء میں اپنی قرارداد A/RES/54/120 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=Fcblq7jHOrA"

"http//:www.un.org/en/events/youthday/

"انسانی امداد کا عالمی دن" "19 اگست"

ہر روز دنیا بھر میں انسانی ہمدردی کے تحت کام کرنے والے کارکن لاکھوں ضرورت مند افراد کی مدد کرتے ہیں۔انسانی امداد کے عالمی دن کا مقصد اپنی زندگیوں کو مصیبت میں ڈال کر اور خطرات کا سامنا کرنے والے انسانی امداد کے کارکنوں کی خدمات کا اعتراف کرنا ہے اور دنیا کی توجہ انسانی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے درکار مشترکہ اقدامات کی طرف مبذول کروانا ہے۔یہ دن عراق کے شہر بغداد میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر پر حملے میں ہلاک ہونے والے عملے کی یاد میں بھی منایا جاتا ہے جنہوں نے انسانیت کی خدمت کے دوران اپنی جانوں کی قربانی دی۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2009ء میں اپنی قرارداد A/RES/63/139 کے ذریعے اس دن کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=rJ4LJ0n13sY"

"http//:www.un.org/en/events/humanitarianday/"

"https//:itunes.apple.com/us/app/humanitarian-kiosk/id546482411"

"دہشتگردی کا شکار ہونے والوں کو یاد کرنے اور خراج عقیدت پیش کرنے کا عالمی دن"   "21 اگست"

جنرل اسمبلی نے اقوام متحدہ کے منشور، شہری اور سیاسی حقوق کے کنونشن اور دیگر متعلقہ انسانی حقوق کے عالمی معاہدات کی روشنی میں اس دن کو منانے کا فیصلہ کیا۔ اس میں جنرل اسمبلی، انسانی حقوق کمیشن اور انسانی حقوق کونسل کی دہشت گردی اور انسانی حقوق پر سابقہ قراردادوں، نیز دہشت گردی کے خلاف جنگ میں انسانی حقوق کے تحفظ کا اعادہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ انسانی حقوق کونسل کی 16 جون 2011ء کی قرارداد 17/8 کو بھی دہرایا گیا ہے، اس کا عنوان 21 اگست کو دہشت گردی کا شکار افراد کے دن کے طور پر منانا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ دہشت گردی سے نمٹتے ہوئے تمام افراد کے انسانی حقوق کا تحفظ اور قانون کی حکمرانی بنیادی تقاضہ ہے، اس میں اس بات کو بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ دہشت گردی کا خاتمہ اور انسانی حقوق کا تحفظ ایک دوسرے کے متضاد اہداف نہیں، بلکہ یہ ایک دوسرے کا لازمی جزو ہیں، نیز دہشت گردی کے شکار افراد کے انسانی حقوق کا تحفظ انتہائی ضروری ہے۔ قرارداد میں دہشت گردی کا شکار افراد اور ان کے خاندانوں کی مشکلات پر گہرے غم کا اظہار کیا گیا ہے، ان سے مضبوط یکجہتی کا اظہار کیا گیا ہے، نیز اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ انہیں بھرپور معاونت فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس بات کو بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ دہشت گردی کے براہ راست اور حقیقی اثرات ہوتے ہیں جو دیگر کے علاوہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کو بھی متاثر کر رہا ہے، اس کردار کو بھی تسلیم کیا گیا ہے جو دہشت گردی کا شکار افراد ادا کر سکتے ہیں، اس میں کہا گیا ہے کہ دہشت گرد گروہوں کی طرف سے لوگوں کو راغب کرنے کی کوششوں کا یہ افراد کیسے مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ دہشت گردی کا شکار افراد سے یکجہتی کی ضرورت ہے نیز یہ کہ ان افراد کے ساتھ وقار اور عزت سے پیش آنا چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان افراد کو قانون کے مطابق اہمیت اور معاونت فراہم کی جانی چاہیے۔ اس بات کو بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ دہشت گردی کی تمام صورتوں کا مقابلہ کرنے کے لیے عالمی تعاون کی ضرورت ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ دہشت گردی کا ہر فعل مجرمانہ ہے چاہے وہ کوئی بھی کرے اور کسی بھی ارادے سے کرے۔ عالمی دن منائے جانے کے حوالے سے جنرل اسمبلی کی 15 دسمبر 1998ء کی قرارداد 199/53 اور 20 دسمبر 2006ء کی قرارداد 185/61، اکنامک اینڈ سوشل کونسل کی عالمی ایام کے حوالے سے 25 جولائی 1980ء کی قرارداد 67/1980، خاص طور پر اس کے منسلکہ کے پیراگراف 1 سے 10 اور پیراگراف 13 و 14 جو کہ عالمی ایام کے منائے جانے کے حوالے سے ہیں، جن میں کہا گیا ہے کہ اس وقت تک کوئی عالمی دن یا عالمی سال منانے کی منظوری نہیں دی جائے گی جب تک کہ اس کے لیے مالی تعاون اور دیگر انتظامات مکمل نہ ہو جائیں یہ بھی اعادہ کیا گیا ہے کہ: 1: یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ 21 اگست کو دہشت گردی کا شکار افراد کو یاد کرنے اور انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے عالمی دن کے طور پر منایا جائے گا، اس کا مقصد ان افراد کو عزت دینا اور ان کو معاونت فراہم کرنا، نیز انہیں یہ حق فراہم کرنا ہے کہ وہ اپنے انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں سے لطف اٹھا سکیں۔ 2، تمام ممبر ممالک، اقوام متحدہ کی تنظیموں کو موجودہ وسائل میں رہتے ہوئے، دیگر عالمی تنظیموں، سول سوسائٹی کے اداروں بشمول این جی اوز کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ ایک اچھے انداز میں اس دن کو منانے کا اہتمام کریں۔ 3، اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ اس قرارداد پر عملدرآمد کے سلسلے میں آنے والے اخراجات کو رضاکارانہ طور پر برداشت کیا جائے گا۔ 4، سیکرٹری جنرل سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ جنرل اسمبلی کے 73 ویں اجلاس میں اس قرارداد پر عملدرآمد کے حوالے سے رپورٹ پیش کریں۔

"http//:undocs.org/A/RES/72/165"

"غلاموں کی تجارت کے خاتمے اور اس کا شکار افراد کو یاد کرنے کا عالمی دن"   "23 اگست"

غلامی، مختلف اشکال میں انسانی تاریخ کے مختلف ادوار میں سماجی ناانصافی کا ایک مظہر رہی ہے۔ غلاموں کی تجارت کے خاتمے اور اس کا شکار افراد کو یاد کرنے کے عالمی دن کا مقصد تمام لوگوں کے ذہنوں سے اس تجارت کے اثرات اور المیے کو مٹانا ہے۔ اس دن تمام ریاستوں کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ ایسے پروگراموں کا انعقاد کریں جن کے ذریعے غلامی کا شکار افراد کو عزت و توقیر دی جائے، بین الثقافتی مباحثے کو فروغ دیا جائے، اور اس المیے کی تاریخی وجوہات، طریقہ کار اور اس کے نتائج پر اجتماعی غور و فکر کیا جائے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے تعلیم، سائنس اور ثقافت (یونیسکو) نے 1997ء سے اس دن کو منانے کا آغاز کیا۔

"http//:youtube.com/watch?v=MwNKeIQTTAg"

"http//:www.unesco.org/new/en/unesco/events/prizes-and-celebrations/celebrations/international-days/slave-trade-and-its-abolition-2017/"

"نیوکلیئر تجربات کے خلاف عالمی دن" "29 اگست"

جب سے بیسویں صدی کے وسط سے ایٹمی تجربات کا آغاز ہوا ہے، نیوکلیئر ہتھیاروں کے تجربات کے خوفناک اور اندوہناک اثرات نیز انسانی صحت اور عالمی پائیداری کو درپیش خطرے کے بارے میں تاریخی شواہد سامنے آتے جا رہے ہیں۔ یہ دن تمام ریاستوں پر زور دیتا ہے کہ وہ ایٹمی ہتھیاروں کے خاتمے کے ذریعے عالمی امن کو برقرار رکھنے کے اپنے وعدوں پر عمل کریں۔ تعلیمی پروگرام، سرگرمیوں اور پیغامات کے ذریعے یہ آگاہی پھیلائی جاتی ہے کہ نیوکلیئر ہتھیاروں کے مزید تجربات سے بچنے کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2009ء میں اپنی قرارداد A/RES/64/35 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=KEV-mfQh_i0"

"http//:www.un.org/en/events/againstnucleartestsday/"

"جبری گمشدگیوں کا شکار افراد کا عالمی دن" "30 اگست"

معاشرے میں دہشت پھیلانے کے لیے اکثر جبری گمشدگیوں کا حربہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اگرچہ کبھی یہ صرف فوجی حکومتوں کا ایک حربہ ہوا کرتا تھا۔ تاہم اب یہ عالمی طور پر استعمال ہونے والا ایک طریقہ ہے۔ جبری گمشدگیوں کا شکار افراد کا عالمی دن اس حربے کی وجہ سے عالمی طور پر پیدا ہونے والے عدم تحفظ کی طرف توجہ دلاتا ہے، یہ دن اس بات پر بھی زور دیتا ہے کہ اس حربے سے نہ صرف گمشدہ افراد کے لواحقین بلکہ کمیونٹیز اور مجموعی معاشرے پر بھی برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہ دن ریاستوں پر زور دیتا ہے کہ وہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکیں اور جبری گمشدگیوں کے حوالے سے عالمی اعلامیوں پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2012ء میں اپنی قرارداد A/RES/65/209 کے ذریعے اس دن کو منانے کا اعلان کیا۔

"http//:www.un.org/en/events/disappearancesday/"

"خیرات کا عالمی دن" "5 ستمبر"

خیرات کے ذریعے بدترین انسانی المیوں کو ختم کیا جا سکتا ہے، صحت، تعلیم، گھر اور بچوں کے تحفظ جیسی بنیادی ضرورت کو پورا کرنے میں مدد کی جا سکتی ہے، نیز محرومیوں کا شکار افراد کو ان کے حقوق ادا کیے جا سکتے ہیں۔ اس دن مدر ٹریسا کا بھی انتقال ہوا، اس وجہ سے بھی یہ دن انسانی بحرانوں اور انسانوں کی مشکلات میں خیرات کے کردار پر زور دیتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد لوگوں، این جی اوز اور متعلقہ ذمہ دار اداروں اور افراد کو متحرک کرنا ہے تاکہ وہ رضا کارانہ اور انسانی ہمدردی کے کاموں کے حوالے سے اپنا کردار ادا کریں۔ رکن ممالک، تنظیموں اور سول سوسائٹی کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ خیرات کی حوصلہ افزائی کے تعلیمی اور آگاہی کے پروگراموں کے ذریعے اس دن کو منائیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2013ء میں اپنی قرارداد A/RES/67/105 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:www.un.org/en/events/charityday/"

"عالمی یوم خواندگی" "8 ستمبر"

تمام عمر علم کے حصول، بہتر زندگی اور روزگار کے لیے خواندگی ایک بنیادی حیثیت کی حامل ہے۔ یہ پائیدار اور جامع ترقی کی بنیاد ہے کیونکہ اس سے لوگوں کو مہارتوں کے حصول، دنیا کو سمجھنے، اپنے آپ کو اس کے مطابق ڈھالنے، جمہوری عمل میں شرکت اور اپنی ثقافتی شناخت کو مضبوط بنانے میں مدد ملتی ہے۔ عالمی یوم خواندگی اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ خواندگی ایک انسانی حق ہے جو کہ سماجی اور انسانی ترقی کے لیے ضروری ہے۔ ہر سال اس دن ایسی تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں خواندگی کی اہمیت اور معاشروں میں تعلیمی مواقع بڑھانے کی

حکمت عملیوں پر بات کی جاتی ہے۔ یونیسکو نے 1966ء میں اس دن کو منانے کا آغاز کیا۔

"http//:youtube.com/watch?v=bjVJ3PKFBIo"

"http//:www.un.org/en/events/literacyday/"

"خودکشی سے بچاؤ کا عالمی دن" "10 ستمبر"

10 ستمبر کو خودکشی سے بچاؤ کا عالمی دن، خودکشیوں سے بچاؤ کی عالمی ایسوسی ایشن (IASP) کے زیر اہتمام منایا جاتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت اس میں شریک معاون ہے۔ اس دن کا مقصد دنیا میں یہ آگاہی پیدا کرنا ہے کہ خودکشی سے بچا جا سکتا ہے۔ IASP کے مطابق گزشتہ سالوں کے دوران دنیا کے 70 کے قریب ممالک میں اس حوالے سے 300 سے زائد پروگراموں کا انعقاد کیا گیا، ان میں تعلیمی اور دن کو منانے کی تقریبات، پریس بریفنگز اور کانفرنسز، نیز فیس بک اور ٹوئٹر پر کوریج شامل ہیں۔

"http//:www.who.int/mental_health/prevention/suicide/wspd/en/"

"جنوب سے جنوب کے تعاون کا اقوام متحدہ کا دن" "12 ستمبر"

جنوب سے جنوب کا تعاون ترقی کے لیے عالمی تعاون کا ایک اہم جزو ہے۔ جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی کے پھیلاؤ سے جنوب میں رابطہ کاری اور نیٹ ورکنگ میں حیران کن حد تک اضافہ ہوا ہے، اس سے تجربات، علم اور اچھے طریقوں کے پھیلاؤ کے مواقع بڑھ گئے ہیں جن کی بدولت ترقی کا عمل تیز ہوسکتا ہے۔ اقوام متحدہ کا جنوب سے جنوب کے تعاون کا دن کثیر الطرفہ اداروں پر زور دیتا ہے کہ وہ ترقی پذیر ممالک کی طرف سے پائیدار معاشی ترقی کی جدوجہد میں ان سے تعاون کریں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2004ء میں اپنی قرارداد A/RES/58/220 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=XfWqOcQ56es"

"http//:www.un.org/en/events/southcooperationday/"

"عالمی یوم جمہوریت" "15 ستمبر"

آزادی، انسانی حقوق کی تکریم، اور باقاعدہ مدت کے مطابق بالغ افراد کے حق رائے دہی پر مبنی حقیقی انتخابات جمہوریت کے بنیادی عناصر ہیں۔ عالمی یوم جمہوریت ریاستوں کو انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے اور معاشی، سماجی و ثقافتی حقوق کے عالمی اعلامیے میں دیئے گئے حقوق کی یاددہانی کرواتا ہے۔ ہر سال مباحثوں، سکولوں میں سرگرمیوں، ریڈیو اور ٹیلی ویژن پروگراموں کے ذریعے جمہوریت کے بارے میں تعلیم کی اہمیت پر آگاہی دی جاتی ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2007ء میں اپنی قرارداد A/RES/62/7 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=eeAdLX779B0"

"http//:www.un.org/en/events/democracyday/"

"اوزون کی تہہ کے تحفظ کا عالمی دن" "16 ستمبر"

اوزون گیس کی ایک پتلی لہر ہے جو سورج کی خطرناک شعاؤں کو زمین تک پہنچنے سے روکتی ہے، اسی کی بدولت کرہ ارض پر زندگی کا وجود برقرار ہے۔ ایسے کئی سائنسی کیمیکل زمین سے خارج ہوتے ہیں جو اوزون کی تہہ کو نقصان پہنچاتے ہیں، سائنسی تصدیق سے ثابت ہونے کے بعد کہ اوزون کی تہہ کو نقصان پہنچ رہا ہے، عالمی برادری نے اس بارے میں اقدامات شروع کیے ہیں۔ اوزون کے تحفظ کا عالمی دن 1987ء میں اسی دن مونٹریال معاہدے پر دستخط کے بعد شروع کیا گیا، یہ معاہدہ اوزون کو نقصان پہنچانے والے کیمیکلز کے بارے میں ہے۔ ہر سال ریاستوں کو یہ دن منانے کی دعوت دی جاتی ہے تاکہ عوام کو پتہ چل سکے یہ خطرناک کیمیکلز کس طرح سے اس کرہ ارض کے لیے نقصان کا باعث بن رہے ہیں۔ اقوام متحدہ

کی جنرل اسمبلی نے 1995ء میں اپنی قرارداد A/RES/49/114 کے ذریعے اس دن کو منائے جانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=RGVbGGVaUwY"

"http//:www.un.org/en/events/ozoneday/"

"امن کا عالمی دن" "21 ستمبر"

پائیدار امن کے لیے پائیدار ترقی ضروری ہے۔ امن کا عالمی دن پوری دنیا کے لوگوں کو مشترکہ طور پر سوچنے کا دن فراہم کرتا ہے کہ کیسے لوگوں اور ریاستوں کے مابین امن کے اعلیٰ ترین معیار کو حاصل کرنے کے لیے وہ انفرادی طور پر اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اقوام متحدہ تمام ممالک اور لوگوں سے اپیل کرتا ہے وہ اس دن کو منائیں، اور اس دن تمام لڑائیوں کو روک دیں، تعلیمی اور آگاہی کے پروگراموں میں امن کے متعلقہ مسائل کو اجاگر کریں۔ تنازعات کے دوران ہلاک ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے اور بچ جانے والوں کے دکھ اور تکلیف میں اظہار یکجہتی کے لیے مقامی وقت کے مطابق دوپہر کو ایک منٹ کی خاموشی اختیار کریں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1981ء میں اپنی قرارداد A/RES/36/67 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=J-TMRn8UwNg"

"http//:www.un.org/en/events/peaceday/"

"اشاروں کی زبانوں کا عالمی دن" "23 ستمبر"

نیویارک، امریکہ، 19 دسمبر 2017: اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 23 ستمبر کو اشاروں کی زبانوں کے عالمی دن کے طور پر منانے کی منظوری دیدی۔ یہ قرارداد ابتدائی طور پر 16 نومبر 2017 بروز جمعرات جنرل اسمبلی کی تیسری کمیٹی کے 48 ویں اجلاس میں متفقہ طور پر منظور کی گئی، اور آج جنرل اسمبلی کے 72 ویں اجلاس کے دوران اسے باقاعدہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ یہ قرارداد اقوام متحدہ میں اینٹی گوا اور بربودا کے مستقل مشن نے پیش کی تھی، جس کے لیے انہیں قوت سماعت سے محروم افراد کی عالمی تنظیم (WFD) نے درخواست کی تھی۔ WFD نے ممبر ممالک سے انفرادی طور پر تعاون حاصل کیا تاکہ وہ اپنے مستقل مشن کے ذریعے اقوام متحدہ میں اس قرارداد کی حمایت کریں، کیونکہ مستقل مشن ہی اقوام متحدہ میں ووٹ کا حق رکھتے ہیں۔ اس کے بعد 97 ممبر ممالک نے اس قرارداد کا ساتھ دیا اور اسے متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ اقوام متحدہ میں اینٹی گوا اور بربودا کے مستقل مندوب والٹن ویبسن نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا: ''یہ قرارداد ہمارے اس عزم کا اہم سنگ میل ہے کہ کسی کو بھی پیچھے نہیں رہنے دیا جائے گا۔ 23 ستمبر کو اشاراتی زبانوں کے عالمی دن کے طور پر منانے کا اعلان کر کے ہم نے تمام کمیونٹیز کی UNCRPD کے آرٹیکل 21 کے تحت عالمی اہداف اور جامعیت کے حصول کے لیے عمل پذیری کی طرف اہم قدم اٹھایا ہے۔ اینٹی گوا اور بربودا کی حکومت کے لیے اس عالمی دن کا حصہ بننا باعث مسرت ہے کیونکہ یہ برابری بالخصوص رسائی کے حوالے سے برابری جو انتخاب کے حوالے سے انفرادی آزادی، وقار اور بلا امتیاز شرکت کے حوالے سے UNCRPD کے اصولوں کی طرف توجہ مبذول کرواتا ہے۔

"http//:undocs.org/A/RES/72/161"

"نیوکلیئر ہتھیاروں کے مکمل خاتمے کا عالمی دن" "26 ستمبر"

ایٹمی ہتھیاروں کا مکمل خاتمہ اقوام متحدہ کے ابتدائی اہداف میں سے ایک ہے۔ ابھی بھی دنیا میں 17 ہزار کے قریب ایٹمی ہتھیار موجود ہیں۔ دنیا کی آدھی سے زائد آبادی ایسے ملکوں میں رہتی ہے جن کے پاس ایٹمی ہتھیار ہیں یا وہ نیوکلیئر اتحاد کے ممبر ہیں۔ 2014ء تک کسی بھی معاہدے کے تحت کوئی ایٹمی ہتھیار تلف نہیں کیا گیا، اس وقت بھی ایٹمی ہتھیاروں کے خاتمے کے حوالے سے کوئی مذاکرات نہیں کیے جا رہے۔ مزید برآں ایٹمی ہتھیار رکھنے والے تمام ممالک کی سکیورٹی پالیسیوں میں نیوکلیئر ڈیٹرنس اہم جزو ہے، حالانکہ وہ اس بات کو جانتے ہیں کہ اگر ایک ایٹمی ہتھیار بھی استعمال کیا جائے تو اس کے انسانیت پر کس قدر تباہ کن اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ یہ دن دنیا کو اس عزم کی یاددہانی دلاتا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کو ختم کیا جانا چاہیے، نیز ایٹمی ہتھیاروں کے خاتمے کے فوائد اور نہ ختم ہونے کی صورت میں کیا نقصانات ہوں گے۔ جنرل اسمبلی نے 2013ء میں اپنی قرارداد A/RES/68/32 کے ذریعے

اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:www.un.org/en/events/nuclearweaponelimination/

"عالمی یوم سیاحت" "27 ستمبر"

دنیا بھر میں دسیوں لاکھ افراد کی آمدن کا انحصار سیاحت پر ہے۔ آج کل سیاحت کھربوں ڈالر کی صنعت ہے، کیونکہ ہر سال ایک ارب کے قریب افراد عالمی طور پر سیاحت کے لیے گھروں سے نکلتے ہیں جبکہ اندرون ملک سیاحت کے لیے جانے والوں کی تعداد 5 سے 6 ارب ہے۔ سیاحت کا عالمی دن دنیا کو سیاحت کی اہمیت نیز اس سے وابستہ سماجی، ثقافتی، معاشی اور سیاسی اقدار سے روشناس کرواتا ہے۔ ہر سال ایسی تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے جن کے ذریعے پائیدار ترقی اور ثقافتی سمجھ بوجھ میں سیاحت کے کردار پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ سیاحت کی عالمی تنظیم نے 1980ء میں اپنے تیسرے اجلاس کے دوران اس دن کو منانے کا آغاز کیا۔

"http//:youtube.com/watch?v=hZEsVmf7Aas"

"http//:www.un.org/en/events/tourismday/"

"معلومات تک رسائی کا عالمی دن" "28 ستمبر"

2017 میں یونیسکو نے دوسری بار 28 ستمبر کو معلومات تک رسائی کے عالمی دن کے طور پر منایا۔ 17 نومبر 2015ء کو یونیسکو نے اپنی قرارداد 38C/70 کے ذریعے ہر سال 28 ستمبر کو معلومات تک رسائی کے عالمی دن کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔ اس دن کا 2030ء کے لیے ترقیاتی ایجنڈے سے خصوصی تعلق ہے، خاص طور پر پائیدار ترقی کے ہدف (SDG) 16.10 کے ساتھ جو معلومات تک عوامی رسائی اور بنیادی آزادیوں کے تحفظ پر زور دیتا ہے۔ اس دن کا آغاز تیونس میں 25 ستمبر کو ایک تقریب سے ہوا جس میں 250 سے زائد ماہرین نے شرکت کی، اس تقریب میں تیونس میں معلومات تک رسائی کے نئے بنائے گئے قانون پر غور کیا گیا۔ معلومات تک رسائی کے حوالے سے اس ملک کی قانون سازی کو ماہرین نے دنیا کے دس بہترین قوانین میں شمار کیا ہے، یہ قانون سازی عالمی معیارات پر پورا اترتی ہے۔ اس تقریب سے اعلیٰ حکومتی نمائندوں، میڈیا اور سول سوسائٹی کی شخصیات کے علاوہ یونیسکو کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر برائے رابطہ کاری و معلومات مسٹر فرینک لارو نے خطاب کیا۔ یہ ایونٹ اس لحاظ سے بھی اہم تھا کہ اس میں سوئس حکومت کے تعاون سے یونیسکو نے ایک پروگرام کا آغاز کیا جس کے ذریعے معلومات تک رسائی کے اس قانون پر عملدرآمد کے حوالے سے سول سوسائٹی کی تنظیموں کی مدد کی جائے گی۔ 27 ستمبر سے 30 ستمبر تک یونیسکو نے انفارمیشن فار آل پروگرام (IFAP) کے ساتھ مل کر ماریشس کے علاقے بالاکلاوا میں افریقہ میں "اختلافات کا خاتمہ اور SDGs کا حصول" کے عنوان سے ایک کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اس کانفرنس میں مباحثے، ورکشاپس اور ٹیکنیکل سیشن شامل تھے۔ اس کانفرنس میں افریقی ممالک کے سربراہان مملکت و حکومت، اطلاعات کے وزرا اور یونیسکو میں ان ممالک کے سفیروں نے شرکت کی۔ 28 ستمبر 2017 کو یونیسکو کے ہیڈکوارٹر پیرس میں عالمی پروگرام برائے ترقی رابطہ کاری نے دوسری IPDCtalk کا اہتمام کیا، اس کا عنوان معلومات تک رسائی کے ذریعے پائیدار ترقی تھا۔ اس تقریب میں دنیا بھر میں پائیدار ترقی کے سلسلے میں معلومات تک رسائی کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ تقریب میں عالمی قائدین، نمایاں شخصیات، صحافیوں، نوجوان دانشوروں اور کمیونٹی لیڈرز نے شرکت کی۔

"http//:en.unesco.org/iduai2017"

"کتے کے کاٹنے سے پاگل پن کا عالمی دن" "28 ستمبر"

یہ دن کتے کے کاٹنے سے پاگل پن سے بچاؤ کے بارے میں آگاہی پھیلاتا ہے اور اس خوفناک بیماری کے خاتمے میں ہونے والی پیشرفت پر روشنی ڈالتا ہے۔ یہ دن فرانسیسی کیمیادان اور مائیکروبائیولوجسٹ لوئی پاسچر کا یوم وفات بھی ہے، پاسچر نے کتے کے کاٹنے سے پاگل پن کی پہلی ویکسین تیار کی تھی۔ اس وقت اس مرض کے سے اموات کو روکنے کے لیے انسانوں اور جانوروں کو لگائی جانے والی متعدد ویکسینز موجود ہیں، تاہم اس بارے میں آگاہی پھیلا کر ہی اس مرض سے بچا جا سکتا ہے۔

"http//:www.who.int/rabies/WRD_landing_page/en/"

"بحری جہاز رانی کا عالمی دن"　　"28 ستمبر"

جہازوں کے ذریعے سفر نے ہر طرح سے ترقی کی ہے، چاہے وہ مسافروں کی تعداد ہو، جہازوں کی تعداد ہو، نئی منازل ہوں اور غالباً سب سے اہم جہازوں کا سائز ہو۔ بحری جہاز رانی کا عالمی دن دنیا کو یہ باور کرواتا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے باوجود حادثات پیش آ سکتے ہیں۔ یہ دن جہاز رانی کے تحفظ کی اہمیت، میری ٹائم سکیورٹی اور جہازوں کے سفر کے ماحول پر توجہ مبذول کرواتا ہے۔ یہ دن ریاستوں کو یاد دہانی کرواتا ہے کہ سمندر میں زندگی کی حفاظت کے لیے انہیں توجہ مرکوز کیے رکھنا ہوگی۔

"http//:youtube.com/watch?v=BLytma7QY1E"

"http//:www.un.org/en/events/maritimeday/"

"ترجمے کا عالمی دن"　　"30 ستمبر"

اس سال اقوام متحدہ نے پہلی بار عالمی یوم ترجمہ منایا۔ اس دن کو منانے کا مقصد زبان دانی سے وابستہ پیشہ ور افراد کو خراج تحسین پیش کرنا ہے جو مختلف اقوام کو قریب لانے، مباحثوں میں آسانی، سمجھ اور تعاون نیز عالمی امن وامان اور ترقی کے لیے کردار ادا کر رہے ہیں۔ ادبی، سائنسی بشمول تکنیکی کام کا ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنا، پیشہ ورانہ ترجمہ بشمول اصطلاحات اور الفاظ کی ترجمانی، خیالات کو سمجھانے اور عالمی مباحث میں مثبت و پیداواری ماحول کے قیام نیز افراد کے مابین رابطہ کاری کے لیے ضروری ہے۔ اس لیے 24 ستمبر 2017ء کو جنرل اسمبلی نے اپنی قرارداد 288/71 کے ذریعے قوموں کو باہم ملانے اور امن کے قیام میں زبانوں کے ماہرین کردار کو تسلیم کیا اور 30 ستمبر کو عالمی یوم ترجمہ کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔

"http//:www.un.org/en/events/translationday/index.shtml"

"معمر افراد کا عالمی دن"　　"01 اکتوبر"

2050 میں انسانی تاریخ میں پہلی بار 60 سال سے زائد عمر کے افراد کی تعداد بچوں سے زیادہ ہوگی۔ اس دن کو منانے کا مقصد اکیسویں صدی میں معمر افراد سے وابستہ مواقع اور انہیں درپیش مسائل نیز ہر عمر کے افراد کے لیے معاشرے کے قیام پر روشنی ڈالنا ہے۔ اس سلسلے میں نیویارک اور جنیوا میں قائم اقوام متحدہ کے دفاتر میں تیزی سے بڑھتی ہوئی معمر افراد کی آبادی کی زندگیوں کو بہتر بنانے اور معاشرے میں ان کی بامقصد شرکت کو یقینی بنانے کے لیے پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1990ء میں اپنی قرارداد A/RES/45/106 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=4Vfqn45inEg"

"http//:www.un.org/en/events/olderpersonsday/"

"عدم تشدد کا عالمی دن"　　"02 اکتوبر"

عدم تشدد یا عدم تشدد پر مبنی مزاحمت سماجی اور سیاسی تبدیلی کے لیے طبیعی تشدد کے استعمال کو مسترد کرتی ہے۔ اس طرح کی سماجی جدوجہد کو سماجی انصاف کے حصول کے لیے دنیا بھر میں استعمال کیا گیا ہے۔ عدم تشدد کا عالمی دن مہاتما گاندھی کے یوم پیدائش کے موقع پر منایا جاتا ہے اور یہ عدم تشدد کے اصول سے دنیا کے گہرے تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ ہر سال ایسی تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں ریاستوں پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ برداشت اور پائیدار امن کے قیام کے لیے مل کر کام کریں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2007ء میں اپنی قرارداد A/RES/61/271 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:www.un.org/en/events/nonviolenceday/index.shtml"

"جھونپڑیوں میں رہنے والوں کا عالمی دن"　　"02 اکتوبر"

شہری علاقوں کی تقریباً ایک چوتھائی آبادی یعنی 850 ملین سے زائد افراد جھونپڑیوں یا غیر رسمی گھروں میں رہتی ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اچھی منصوبہ بندی کے حامل اور فعال شہر بسانے کی ضرورت ہے، جہاں ہر کسی کو مناسب گھر، نکاسی آب، تعلیم اور صحت کی سہولیات میسر ہوں۔ ہر سال اقوام متحدہ کا ہیبیٹیٹ سکرول آف آنر ایوارڈ ایسے افراد اور اداروں کو دیا جاتا ہے جو بستیوں اور شہری زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے کام کرتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1985ء میں اپنی قرارداد A/RES/40/202 کے ذریعے اس دن کو منائے جانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=rl33GFZ01vk"

"http//:www.un.org/en/events/habitatday/"

"عالمی ہفتۂ خلاء" "04 اکتوبر"

پہلا مصنوعی سیارہ سپٹنک 1 چار اکتوبر 1957ء کو خلاء میں چھوڑا گیا۔ اس ہفتے کا آغاز 4 اکتوبر سے ہوتا ہے اور اس دوران خلائی سائنس اور ٹیکنالوجی کی طرف سے انسانیت کی خدمت کو سراہا جاتا ہے۔ ان تقریبات کے ذریعے طالب علموں میں نئی لگن پیدا ہوتی ہے، عوام کو خلائی سرگرمیوں کے بارے میں تعلیم دی جاتی ہے اور خلا تک پہنچنے اور اس حوالے سے تعلیم کے سلسلے میں عالمی تعاون پر زور دیا جاتا ہے۔ اقوا م متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1999ء میں اپنی قرارداد A/RES/54/68 کے ذریعے اس ہفتے کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:www.un.org/en/events/spaceweek/"

"عالمی یوم اساتذہ" "05 اکتوبر"

اساتذہ کا عالمی دن ہر سال 5 اکتوبر کو منایا جاتا ہے، یہ دن ILO/UNESCO کی طرف سے 1966ء میں اساتذہ کے تشخص کے حوالے سے منظور کی جانے والی تجاویز کا دن بھی ہے، ان تجاویز پر دستخط کی 50 ویں سالگرہ گزشتہ سال منائی گئی۔ 1966ء کی ان تجاویز میں عالمی طور پر اساتذہ کے حقوق اور فرائض کا مرکزی فریم ورک شامل ہے۔ اس سال اعلیٰ تعلیم سے وابستہ اساتذہ کے تشخص کے حوالے سے یونیسکو کی تجاویز کی منظوری کی 20 ویں سالگرہ کا دن بھی ہے۔ پری پرائمری، پرائمری اور سیکنڈری سطح پر تعلیم کی طرح اعلیٰ درجے کی تعلیم کا شعبہ ماہرانہ علم، مخصوص مہارتوں اور علمی کاملیت کا متقاضی ہوتا ہے۔ 2017 میں یہ دن پڑھانے کی آزادی، اساتذہ کو بااختیار بنانا کے عنوان سے منایا گیا، یہ عنوان 2015ء کے عنوان کی مناسبت سے رکھا گیا ہے جس کے نتیجے میں نئے پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) کو اختیار کیا گیا، ان میں اساتذہ کو بااختیار بنانے کی شق کو تعلیم اور ترقی کے حوالے سے تمام حکمت عملیوں میں اولین ترجیح دی گئی ہے۔ عالمی یوم اساتذہ ہر سال دنیا بھر میں منایا جاتا ہے، یہ دن حکومتوں، دوطرفہ اور کثیر الطرفہ تنظیموں، این جی اوز، نجی شعبے، اساتذہ اور تعلیم کے شعبے کے ماہرین کو اکٹھا ہونے میں مدد دیتا ہے۔ پائیدار ترقی کا ہدف 4 تعلیم سے متعلق ہے، اور 4.C میں 2030 کے تعلیمی ایجنڈے کے حصول کے لیے اساتذہ کی اہمیت کو تسلیم کیا گیا ہے، اب موقع ہے کہ ان کامیابیوں کو سراہتے ہوئے تدریس کے شعبے کو درپیش دیگر مسائل کے حل پر توجہ دی جائے، ان میں اساتذہ کی کمی جیسے مسائل بھی شامل ہیں۔ درحقیقت یونیسکو کے شعبہ شماریات کے مطابق اگر ہمیں 2030ء تک پرائمری اور ثانوی تعلیم کے اہداف کو پورا کرنا ہے تو ہمیں 69 ملین اساتذہ کی خدمات درکار ہوں گی۔

"http//:en.unesco.org/themes/teachers/world-teachers-day"

"ڈاک کا عالمی دن" "09 اکتوبر"

جدید انفارمیشن اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجیز، موبائل فونز اور انٹرنیٹ کے باوجود ڈاک کی خدمات اب بھی ہماری دنیا کا اہم حصہ ہیں۔ ڈاک کا عالمی دن ہر شخص کی روزمرہ کی زندگی، نیز سماجی و معاشی ترقی میں شعبہ ڈاک کے کردار پر روشنی ڈالتا ہے۔ یہ دن 1874ء میں یونیورسل پوسٹل یونین (UPU) کے قیام کی سالگرہ کا دن بھی ہے۔ بہت سے ملکوں میں یہ دن نمائشوں، سیمینارز اور نئے ڈاک ٹکٹ اور مصنوعات کے اجرا کے ذریعے منایا جاتا ہے۔ اس دن کا آغاز UPU نے 1969ء میں کیا۔

"http//:youtube.com/watch?v=TswRF6ZZo4M"

"http//:www.un.org/en/events/postday/"

"ذہنی صحت کا عالمی دن"   "10 اکتوبر"

ذہنی صحت کا عالمی دن ہر سال 10 اکتوبر کو منایا جاتا ہے، اس کا بنیادی مقصد ذہنی صحت کے مسائل کے بارے میں آگاہی اور ذہنی صحت کی بہتری کے لیے کوششوں کو اجاگر کرنا ہے۔ یہ دن ذہنی صحت کے حوالے سے کام کرنے والے تمام ذمہ داران کو اپنے کام اور درکار اقدامات کے بارے میں بات کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، تاکہ دنیا بھر کے انسان ذہنی طور پر صحت مند زندگی گزار سکیں۔

"http//:www.who.int/mental_health/world-mental-health-day/en/"

" کم سن لڑکیوں کا عالمی دن"   "11 اکتوبر"

امتیازی سلوک اور تشدد کے منحوس رجحانات کو ختم کرنے اور اپنے انسانی حقوق سے موثر طور پر لطف اٹھانے کے لیے زندگی کے معاملات میں لڑکیوں کی بامقصد شرکت انتہائی اہم ہے۔ کم سن لڑکیوں کا عالمی دن لڑکیوں کو درپیش مسائل پر توجہ مرکوز کرنے، انھیں بااختیار بنانے اور ان کے حقوق کی ادائیگی کے لیے ایک موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ دن حکومتوں کو بچوں کے حقوق کے کنونشن اور خواتین کے خلاف ہر قسم کے امتیاز کے خاتمے کے عالمی کنونشن میں کیے گئے وعدوں کی بھی یاددہانی کرواتا ہے۔ اس دن دنیا بھر میں لڑکیوں کے مسائل سے متعلق آگاہی پھیلانے کے لیے تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2012ء میں اپنی قرارداد A/RES/66/170 کے ذریعے اس دن کو منانے کا آغاز کیا۔

"http//:youtube.com/watch?v=er_Flnxn44k"

"http//:www.un.org/en/events/girlchild/"

" آفات میں تخفیف کا عالمی دن"   "13 اکتوبر"

ہوسکتا ہے قدرتی آفات سے بچاؤ ممکن نہ ہو لیکن بعض انسانی اقدامات کی وجہ سے خطرات بڑھتے ہیں اور تباہی کا روپ دھار لیتے ہیں۔ آفات میں تخفیف کا عالمی دن زلزلوں، سیلاب، طوفان، یا لینڈ سلائیڈنگ کے خطرات سے بچنے کے حوالے سے کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں آگاہی فراہم کرتا ہے، اس کے علاوہ بھی بتایا جاتا ہے کہ ان آفات کی صورت میں کیسے بچاؤ کیا جاسکتا ہے۔ اس دن ایسے پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے جن کے ذریعے لوگوں کو بتایا جاتا ہے کہ کیسے آفات کے خطرے کو کم اور بحالی کے عمل کو تیز کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ دن پیشگی وارننگ کے نظاموں میں سرمایہ کاری نیز حکومتوں اور شہریوں کی طرف سے آفات کا مقابلہ کرنے کے قابل کمیونٹیز کے قیام کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2009 میں اپنی قرارداد A/RES/64/200 کے ذریعے اس دن کو منائے جانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=0QJeeR1ZUzk"

"http//:www.un.org/en/events/disasterreductionday/"

" نقل مکانی کرنے والے پرندوں کا عالمی دن"   "13 اکتوبر"

بہت سی انسانی سرگرمیوں جیسا کہ نامناسب شکار، ماحولیاتی تبدیلیوں، مچھلیوں کے شکار اور آلودگی کی بدولت نقل مکانی کرنے والے پرندوں کی آبادی کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ نقل مکانی کرنے والے پرندوں کا عالمی دن ان پرندوں کے نقل مکانی کرنے کے طریقہ کار کو لاحق خطرات کے بارے میں آگاہی پھیلاتا ہے اور ان کی حفاظت پر زور دیتا ہے۔ اس دن دنیا بھر میں پرندوں کو دیکھنے کے لیے سیاحت، میلوں اور تعلیمی پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام نے اس دن کا آغاز 2006ء سے کیا۔

"http//:youtube.com/watch?v=bTvqXVFQLIs"

"https//:www.worldmigratorybirdday.org/"

"دیہی خواتین کا عالمی دن"   "15 اکتوبر"

دیہی علاقوں کی خواتین جمہوریت، انسانی حقوق وامن کی تحاریک، معاشی ترقی اور اپنے خاندانوں اور برادریوں کی فلاح کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دیتی ہیں، چونکہ انھیں مختلف قسم کے مسائل اور امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس لیے وہ اپنی صلاحیتوں کے مطابق کام نہیں کر پاتیں۔ دیہی خواتین کا عالمی دن غربت کے خاتمے کے حوالے سے ان خواتین کی اہلیت پر روشنی ڈالتا ہے اور برابری کی بنیاد پر حقوق، مواقع، وسائل کی فراہمی پر زور ڈالتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2008ء میں اپنی قرارداد A/RES/62/136 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=kYd87e2Pksw"

"http//:www.un.org/en/events/ruralwomenday/"

"عالمی یوم خوراک"   "16 اکتوبر"

دنیا بھر میں 870 ملین افراد خوراک کی کمی کا شکار ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک وزراعت (FAO) نے اس دن کا آغاز اس مقصد کے تحت کیا کہ دنیا میں بھوک کے مسئلے کے بارے میں آگاہی پھیلائی جائے، بھوک، غذائیت کی کمی اور غربت کے خلاف عالمی اور مقامی تعاون کو مضبوط کیا جائے، اور خوراک و زراعت کے میدان میں حاصل کی گئی کامیابیوں پر روشنی ڈالی جائے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اپنی قرارداد A/RES/35/70 کے ذریعے اس دن کی حمایت کی جو FAO نے 1979ء میں شروع کیا تھا، یہ دن 1945ء میں تنظیم کے قیام کا دن بھی ہے۔

"http//:youtube.com/watch?v=wGHDYcUSbrs"

"http//:www.fao.org/world-food-day/2017/home/en/"

"غربت کے خاتمے کا عالمی دن"   "17 اکتوبر"

دنیا بھر میں اس وقت 1.2 ارب افراد بدترین غربت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ انہیں خوراک، چھت اور بنیادی ضروریات کی کمی جیسے مسائل کا سامنا ہے، یہ لوگ خطرناک حالات میں کام کرتے ہیں اور ذلت آمیز و غیر محفوظ ماحول میں رہنے پر مجبور ہیں۔ غربت کے خاتمے کا عالمی دن غریبوں کے ساتھ اپنے عزم اور یکجہتی کے تجدید کا دن ہے، یہ دن غربت کا شکار افراد کی کوششوں اور جدوجہد کو تسلیم کرنے اور ان کے تحفظات پر توجہ دینے کا دن ہے۔ اس دن غربت کے خاتمے کی منزل کے حصول کے لیے ریاستوں کو غور وفکر کرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1993ء میں اپنی قرارداد A/RES/47/196 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=sqECoZz35z8"

"http//:www.un.org/en/events/povertyday/"

"https//:itunes.apple.com/us/app/united-nations-score-goals/id480242391?mt=8"

"اقوام متحدہ کا دن"   "24 اکتوبر"

1945 میں اسی دن اقوام متحدہ کا منشور عمل میں آیا۔ اس کی تصدیق سکیورٹی کونسل کے پانچ مستقل ممبران سمیت دستخط کرنے والے ممالک کی اکثریت نے کی، اس دن اقوام متحدہ عملی طور پر وجود میں آیا۔ اقوام متحدہ کا دن اس تجدید عہد کا دن ہے کہ ادارے کے منشور پر عمل کیا جائے گا اور رہنے کے لیے ایک بہتر دنیا کی تعمیر کی جائے گی۔ نیویارک میں اقوام متحدہ ڈے کا کنسرٹ تقریبات کا ایک روایتی حصہ ہے، اسی طرح کی تقریبات دنیا کے دیگر حصوں میں بھی منعقد کی جاتی ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1947ء میں اپنی قرارداد A/RES/168(II) کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=JM5DugNKs9s"

"http//:www.un.org/en/events/unday/"

"https//:itunes.apple.com/us/app/charter-united-nations-un/id446755408?mt=8"

"ترقی کے بارے میں معلومات کا عالمی دن" "24 اکتوبر"

انفارمیشن اور کمیونی کیشن کی ٹیکنالوجیز ترقی کے حوالے سے درپیش مسائل کے جدید حل پیش کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، کیونکہ ان کی بدولت معاشی ترقی، مسابقت، معلومات تک رسائی علم، غربت کے خاتمے اور معاشی جامعیت کے میدانوں میں ترقی کی جاسکتی ہے۔ترقی کے بارےمیں معلومات کا عالمی دن ترقی کے حوالے سے مسائل دنیا کے سامنے اجاگر کرتا ہے اور ان مسائل کے حل کے لیے عالمی تعاون کی مضبوطی کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1972ء میں اپنی قرارداد A/RES/3038(XXVII) کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی، اس قرارداد کی اساس یہ حقیقت ہے کہ معلومات کی فراہمی سے ترقی کے مسائل کے بارے میں بہتر آگاہی حاصل ہوگی اور ترقی کے لیے عالمی تعاون میں اضافہ ہوگا۔

"http//:youtube.com/watch?v=xhdXomt1tZc"

"http//:www.un.org/en/events/devinfoday/"

"ہتھیاروں کے خاتمے کا ہفتہ" "24 اکتوبر"

اقوام متحدہ کے تحت عالمی برادری کی منزل نیوکلیئر ہتھیاروں کا خاتمہ اور ایک محفوظ پرامن دنیا کا قیام ہے۔ یہ ہفتہ ہر سال اقوام متحدہ کے قیام کے دن شروع ہوتا ہے اور ہتھیاروں کی دوڑ کے خطرات نیز اس کے خاتمے کے بارے میں آگاہ کرتا ہے۔حکومتوں اور این جی اوز کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ اس ہفتے میں فعال طور پر شرکت کریں اور ہتھیاروں کے خاتمے سے متعلق امور کے بارے میں سمجھ بوجھ پھیلائیں۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1978ء میں اپنی قرارداد A/RES/S-10/2 کے ذریعے اس ہفتے کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=havKHWEUOHc"

"http//:www.un.org/en/events/disarmamentweek/"

"سمعی و بصری ورثے کا عالمی دن" "27 اکتوبر"

سمعی و بصری ورثہ جیسا کہ فلمیں، ریڈیو ٹیلی ویژن پروگرام ہمارا مشترکہ ورثہ ہیں، ان میں بیسیوں اور اکیسویں صدی کا اہم ریکارڈ محفوظ ہے۔اس کے باوجود نئی تصویری اور صوتی ٹیکنالوجیز کے وجود میں آنے کے باعث بے شمار دستاویزی خزانہ ضائع ہو چکا ہے۔سمعی و بصری ورثے کا عالمی دن اس ورثے کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پھیلانے میں معاون ہے، نیز یہ ریکارڈنگز اور متحرک تصاویر جو معاشی، سیاسی اور سماجی تاریخی واقعات کی عکاسی کرتی ہیں، کے تحفظ کی یاددہانی کرواتا ہے۔یونیسکو نے 2005ء میں اس دن کا آغاز کیا۔

"http//:youtube.com/watch?v=nYOETYGW9JA"

"http//:www.un.org/en/events/audiovisualday/"

"شہروں کا عالمی دن" "31 اکتوبر"

دنیا کی آدھی سے زائد آبادی شہروں میں قیام پذیر ہے۔شہروں کا عالمی دن عالمی شہروں کی طرف رجحان، اس حوالے سے مواقع اور مسائل سے نمٹنے کے لیے عالمی تعاون اور دنیا بھر کے شہروں اور قصبوں میں پائیدار ترقی کے حوالے سے آگاہی پھیلانے کا ذریعہ ہے۔جنرل اسمبلی بنیادی شہری سہولتوں تک برابر اور مناسب رسائی کو پائیدار شہریت پذیری اور مجموعی سماجی و معاشی ترقی کی بنیاد کے طور پر تسلیم کرتی ہے۔حکومتیں اور شہریوں کی آبادکاری کے عمل کے شراکت داروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ تیزی سے پھیلاؤ کا مرکز شہروں میں منصوبہ بندی کے تحت پھیلاؤ کے طریقہ ہائے کار اختیار کریں، تاکہ کچی آبادیوں کے پھیلاؤ سے بچا جاسکے، بنیادی شہری سہولتوں تک رسائی بہتر ہو، ہر کسی کو گھر کی سہولت ملے، ملازمتوں کے

مواقع بڑھیں اور محفوظ وصحت مند رہنے کا ماحول میسر آئے ۔ممبر ریاستوں، اقوام متحدہ کی تنظیموں خاص طور پر آبادکاری کے حوالے سے اقوام متحدہ کے ادارے، متعلقہ عالمی تنظیموں، سول سوسائٹی اور متعلقہ سٹیک ہولڈرز کو یہ دن منانے کی دعوت دی جاتی ہے تاکہ اس دن کے بارے میں آگاہی بڑھے۔اس دن کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2013ء میں اپنی قرارداد A/RES/68/239 کے ذریعے منانے کی منظوری دی۔

"http//:www.un.org/en/events/citiesday/"

"صحافیوں کے خلاف جرائم میں استثنٰی کے خاتمے کا عالمی دن" "2 نومبر"

صحافیوں کو اپنے کام کی وجہ سے اکثر اوقات جبر، ہراساں کرنے اور تشدد جیسے خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔صحافیوں کے خلاف کارروائیوں میں استثنائی اختیارات ان کے تحفظ کے حوالے سے سب سے بڑا چیلنج ہیں۔یونیسکو نے اقوام متحدہ کی طرف سے اس دن کو منانے کا آغاز کیا، اس میں حکومتیں اور متعلقہ ادارے بھی اس کے ساتھ شریک ہیں۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 18دسمبر 2013ء کو اپنی قرارداد 163/68 کے ذریعے اس دن کو منائے جانے کی منظوری دی۔

"http//:www.un.org/en/events/journalists/"

"سونامی سے آگاہی کا عالمی دن" "5 نومبر"

سونامی کبھی کبھار آتے ہیں، لیکن انتہائی خطرناک ہوسکتے ہیں۔پچھلے 100 سال کے دوران 58 بار ایسے سونامی آئے جن میں مجموعی طور پر 2 لاکھ 60 ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل بنے، فی سونامی یہ تعداد 4600 بنتی ہے، یہ اموات کسی بھی دوسری قدرتی آفت میں مرنے والے لوگوں سے زائد ہے۔اس عرصے کے دوران دسمبر 2004ء میں بحر ہند میں آنے والے سونامی کے نتیجے میں سب سے زیادہ اموات پیش آئیں۔اس کے نتیجے میں 14 ممالک میں 2 لاکھ 27 ہزار افراد موت کا شکار ہوئے، ان میں انڈونیشیا، سری لنکا، انڈیا اور تھائی لینڈ سب سے زیادہ متاثر ہوئے۔اس کے صرف تین ہفتوں بعد عالمی برادری جاپان کے ہیوگو خطے کے علاقے کوب میں اکٹھی ہوئی۔حکومتوں نے 10 سالہ ہیوگو لائحہ عمل پر اتفاق کیا، یہ اس طرح سے خطرات سے نمٹنے کا پہلا عالمی معاہدہ ہے۔ان ممالک نے بحر ہند میں سونامی وارننگ اور اس میں تخفیف کا نظام بھی قائم کیا۔اس نظام کے تحت متعدد سیسمک اور زیر سمندر مانیٹرنگ کے سٹیشن قائم کیے گئے جو قومی سطح پر قائم سونامی کی معلومات کے سنٹرز کو الرٹس بھیجتے ہیں۔سونامی کے خطرات کا شکار ملکوں میں شہروں میں تیزی سے اضافے اور سیاحت کے بڑھنے کے باعث اب اور زیادہ افراد سونامی کی زد میں رہتے ہیں۔ اس کی وجہ سے خطرات میں کمی کا عنصر اب زیادہ اہم ہوگیا ہے کیونکہ سینڈائی فریم ورک کے تحت آفات میں اموات کی تعداد کو کم کرنا ضروری ہوگیا ہے، یہ 15 سالہ عالمی معاہدہ مارچ 2015ء میں ہیوگو فریم ورک کی کامیابی کے لیے اختیار کیا گیا تھا۔دسمبر 2015ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 5 نومبر کو سونامی سے آگاہی کے عالمی دن کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا۔سونامی سے آگاہی کے عالمی دن کا تصور جاپان نے پیش کیا تھا کیونکہ جاپان کو اس آفت سے نمٹنے کا کئی بار تجربہ ہوچکا ہے، حالیہ سالوں میں جاپان نے سونامی سے پیشگی آگاہ کرنے کے نظام، سرکاری اقدامات اور آفت کے بعد مستقبل میں اس کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے تعمیر نو کی صلاحیتوں میں مہارت حاصل کرلی ہے۔یہ تاریخ جاپانی کہانی hi-no-Inamura کی یاد میں رکھی گئی، اس کا لفظی مطلب چاول کے کھیتوں کو آگ لگانا ہے۔1854ء میں ایک زلزلے کے دوران ایک جاپانی کسان نے پانی کی بلند لہر کو دیکھا جو کہ سونامی کی علامت تھی۔کسان نے گاؤں والوں کو خطرے سے آگاہ کرنے کے لیے اپنے چاول کے کھیتوں کو آگ لگادی، جس کے بعد گاؤں والے اونچی جگہ پر چڑھ گئے۔اس کے بعد اس نے وہاں ایک بند تعمیر کیا اور وہاں درخت لگائے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے خطرے سے بچا جاسکے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے تمام ممالک، عالمی تنظیموں اور سول سوسائٹی پر زور دیا ہے کہ وہ اس دن کو منائیں تاکہ سونامی کے بارے میں آگاہی کو پھیلایا جائے اور خطرات سے نمٹنے کے لیے نئے طریقے اختیار کیے جاسکیں۔جنرل اسمبلی نے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے قدرتی آفات کے خطرات میں کمی (UNISDR) سے کہا ہے کہ وہ تنظیم کے دیگر اداروں کے ساتھ مل کر اس دن کو منانے کے انتظامات کا اہتمام کرے۔ لگاتار دوسرے سال 2017ء میں سونامی سے آگاہی کے عالمی دن کو آفات میں کمی کے عالمی دن اور سینڈائی سیون مہم کے ساتھ ملاکر منایا گیا، 2017ء میں اس کا فوکس سینڈائی فریم ورک کا ہدف بی تھا جو آفات کے خطرات میں کمی سے متعلق ہے، اس کا مقصد دنیا بھر میں آفات کا شکار افراد کی تعداد میں کمی لانا ہے۔

"http//:www.un.org/en/events/tsunamiday/"

"جنگ اور مسلح تنازعات کے دوران ماحولیات کو استحصال سے بچانے کا عالمی دن" "6 نومبر"

5 نومبر 2001ء کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ہر سال 6 نومبر کو جنگ اور مسلح تنازعات کے دوران ماحولیات کو استحصال سے بچانے کے عالمی دن کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا(A/RES/56/4)۔اگر چہ انسانیت نے ہمیشہ جنگ کے نتیجے میں نقصانات کو انسانوں کی اموات، زخمی سپاہیوں اور شہریوں، تباہ ہونے والے شہروں اور ذرائع آمدن کی مد میں گنا ہے، ماحول کو پہنچنے والے نقصان کو کم ہی گنا گیا ہے۔فوجی فوائد کے حصول کے لیے کنویں آلودہ کیے گئے،فصلوں کو جلایا گیا، جنگلات کاٹے گئے،مٹی کو زہریلا کیا گیا اور جانوروں کو ہلاک کیا گیا۔مزید برآں اقوام متحدہ کے پروگرام برائے ماحولیات(UNEP) کے مطابق گزشتہ 60 سالوں کے دوران زیادہ تر داخلی تنازعات کی وجہ قدرتی وسائل چاہے وہ زیادہ مالیت کے حامل ہوں، جیسا کہ لکڑی، ہیرے، سونا اور تیل یا وہ کمیاب وسائل ہوں جیسا کہ زرخیز زمین اور پانی، ہی رہے ہیں۔قدرتی وسائل کی وجہ سے پیش آنے والے تنازعات کا امکان دوگنا زیادہ ہوتا ہے۔اقوام متحدہ اس بات کو بہت زیادہ اہمیت دیتا ہے کہ تنازعات سے بچاؤ اور قیام امن کے پروگراموں میں ماحول سے بچاؤ کے بارے میں لائحہ عمل کو شامل ہونا چاہیے، کیونکہ اگر ذرائع آمدن اور حیاتیاتی نظام کو دوام بخشنے والے قدرتی وسائل تباہ ہوتے ہیں تو امن کا عمل پائیدار نہیں ہوسکتا۔27 مئی 2016ء کو اقوام متحدہ کی ماحولیاتی اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی جس میں صحت مند حیاتیاتی نظاموں اور پائیدارانہ انداز میں منظّم کیے گئے وسائل کی مسلح تنازعات کے خطرات میں کمی کے حوالے سے اہمیت کو تسلیم کیا گیا،اس عزم کو بھی دہرایا گیا کہ جنرل اسمبلی کی قرارداد 70/1 میں پائیدار ترقی کے حوالے سے دیئے گئے اہداف پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا،اس قرارداد کا عنوان ’’دنیا کو تبدیل کرنا،2030 کے لیے پائیدار ترقی کا ایجنڈا‘‘ ہے۔

"http//:www.un.org/en/events/environmentconflictday/"

"سائنس اور امن کا عالمی ہفتہ" "6 نومبر"

سائنسی ترقی میں پیشرفت کی بدولت دنیا کو قیام امن میں مدد ملی ہے۔سائنس اور امن کا عالمی ہفتہ ریاستوں اور تنظیموں پر زور دیتا ہے کہ وہ ایسے پروگراموں اور سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے تعاون کریں جو سائنس وٹیکنالوجی میں ترقی اور امن وامان کے قیام میں تعلق کو واضح کرنے والی معلومات کو عام کرنے کا ذریعہ بنتی ہوں۔ریاستوں اور تنظیموں کو سائنسدانوں کے مابین عالمی تعاون کو بڑھانے کے لیے بھی کام کرنا چاہیے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اپنی 1988ء کی قرارداد A/RES/43/61 کے ذریعے اس ہفتے کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:www.un.org/en/events/scienceday/week.shtml"

"امن اور ترقی کے لیے عالمی یوم سائنس" "10 نومبر"

سائنس اور سائنسدان مستحکم معاشروں کے قیام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔امن اور ترقی کے لیے عالمی یوم سائنس کا مقصد لوگوں کو یہ بتانا ہے کہ ان کی روزمرہ کی زندگی میں سائنس کا کیا کردار ہے۔اس دن کا یہ مقصد بھی ہے کہ امن اور ترقی کے لیے سائنس کے استعمال کے عالمی وعدوں کا اعادہ کیا جائے اور معاشرے کے فائدے کے لیے سائنس کا ذمہ دارانہ طور پر استعمال کیا جائے۔ہر سال ایسے پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں سائنس کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پھیلانے کے علاوہ سائنس اور معاشرے کے درمیان خلاء کو کم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو نے 2001ء میں اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:www.un.org/en/events/scienceday/"

"اینٹی بائیوٹک کے بارے میں آگاہی کا عالمی ہفتہ، 13 سے 19 نومبر"

حفظان صحت کے بہتر اصولوں کے ذریعے انفیکشن سے بچاؤ کو یقینی بنائیں،کبھی اینٹی بائیوٹک شیئر نہ کریں۔ہمیشہ اینٹی بائیوٹک کے استعمال سے قبل ماہر ڈاکٹر سے رہنمائی لیں۔اینٹی بائیوٹکس وائرل انفیکشن جیسا کہ زکام،فلو کا تدارک نہیں کرتیں۔اینٹی بائیوٹک کی مزاحمت میں اضافے کی بدولت ایسے ناقابل علاج انفیکشن وجود میں آرہے ہیں جو کسی کو بھی، کسی بھی ملک میں، کسی بھی عمر کے شخص کو متاثر کرسکتے ہیں۔استعمال کرنے والے شخص خود نہیں بلکہ بیکٹیریا ہی اینٹی بائیوٹکس کی مزاحمت کرتا ہے۔اسے روکنے کے لیے کچھ نہیں کیا جارہا اور ہم پھر

ایک ایسے مستقبل کی طرف جا رہے ہیں جہاں انفیکشن اور معمولی زخموں کی وجہ سے اموات وقوع پذیر ہوں گی۔اینٹی بائیوٹک کی مزاحمت عالمی طور پر صحت کو درپیش ایک بڑا خطرہ ہے۔ ہمیشہ اینٹی بائیوٹک کے استعمال سے قبل ماہر ڈاکٹر سے رہنمائی لیں۔کوڑا کرکٹ کو موثر طور پر ضائع کر کے ماحول کو محفوظ بنایا جا سکتا ہے اور اینٹی بائیوٹک کی مزاحمت کو کم کیا جا سکتا ہے۔

"http//:www.who.int/campaigns/world-antibiotic-awareness-week/en/"

"ذیابیطس کا عالمی دن" "14 نومبر"

عالمی ادارہ صحت کے اندازے کے مطابق ذیابیطس کا شکار افراد کی تعداد 2030ء تک دوگنا ہو جائے گی، یہ تعداد اس وقت 364 ملین ہے۔ذیابیطس کے عالمی دن کا مقصد اس مرض کے بارے میں آگاہی پھیلانا اور اس مرض کا شکار افراد کو یہ بتانا ہے کہ وہ اس کے ہوتے ہوئے معیار زندگی کو کیسے بہتر بنا سکتے ہیں۔ ہر سال تنظیمیں، این جی اوز، صحت کے شعبے اور سول سوسائٹی اس دن کو منانے کے لیے سرگرمیوں کا اہتمام کرتی ہیں جن میں ذیابیطس کی مفت تشخیص، ورکشاپس اور عوامی طور پر معلومات کی فراہمی کی تقریبات شامل ہیں۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2007ء میں اپنی قرارداد A/RES/61/225 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=R1wveCy24UY"

"http//:www.un.org/en/events/diabetesday/"

"تحمل ورواداری کا عالمی دن" "16 نومبر"

تحمل ورواداری انسانیت پر مبنی عمل ہے۔ یہ ہماری دنیا کی وسیع طور پر متنوع ثقافت اور اظہار کی صورتوں کو سراہنے اور ان کا احترام کرنے کو بڑھاوا دیتی ہے، نیز یہ عالمی انسانی حقوق اور دوسروں کی بنیادی آزادیوں کو تسلیم کرنے کا نام ہے۔تحمل ورواداری کا عالمی دن تحمل اور ایک دوسرے کو سمجھنے کی ضرورت پر روشنی ڈالتا ہے تاکہ مسائل کا مل کر مقابلہ کیا جا سکے اور مستقبل کو بہتر بنایا جا سکے۔ہر سال ایسے پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں بتایا جاتا ہے کہ تحمل کا عمل ہر روز ہر انسان سے شروع ہوتا ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1996ء میں اپنی قرارداد A/RES/51/95 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=IYdJbj9vbJY"

"http//:www.un.org/en/events/toleranceday/"

"فلسفے کا عالمی دن" "16 نومبر"

صدیوں سے ہر ثقافت میں فلسفیانہ تصورات، آئیڈیاز اور تجزیئے، تنقیدی، آزادانہ اور تخلیقی سوچ کی بنیاد رہے ہیں۔فلسفے کا عالمی دن فلسفیانہ غور وفکر کی اہمیت پر روشنی ڈالتا ہے اور پوری دنیا کے لوگوں پر زور دیتا ہے کہ وہ اپنے ثقافتی ورثے کو دوسروں کے ساتھ شیئر کریں۔ہر سال ریاستوں پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ ایسے پروگراموں جیسا کہ مکالمے اور مباحثے وغیرہ کا انعقاد کریں جن میں فلسفے کے اس کردار پر روشنی ڈالی جائے جو موجودہ دنیا میں نبھایا جا سکتا ہے، اس کے علاوہ ہمارا معاشرہ جن مسائل سے گزر رہا ہے ان پر عوامی بحث مباحثے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو نے 2002ء میں اس دن کو منانے کا آغاز کیا۔

"http//:www.un.org/en/events/philosophyday/"

"ورلڈ ٹائلٹ ڈے" "19 نومبر"

دنیا بھر میں 2.5 ارب افراد نکاسی آب کی بنیادی سہولتوں بشمول صاف ٹائلٹ سے محروم ہیں۔ورلڈ ٹائلٹ ڈے اس ضرورت کے بارے میں آگاہی پیدا کرتا ہے کہ تمام انسانوں کو سینی ٹیشن (صفائی) کی سہولیات ملنی چاہیئں، یہ دن رکن ممالک پر زور دیتا ہے کہ وہ ایسی پالیسیاں وضع کریں جن کے نتیجے میں غریب افراد کو یہ سہولیات میسر آئیں اور ماحول دوست طریقوں میں اضافہ ہو۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2013 کی اپنی قرارداد A/67/L.75 کے ذریعے اس دن کو منانے کا اعلان کیا۔

"http//:www.un.org/en/events/toiletday/"

"ٹریفک حادثات کا شکار ہونے والوں کا عالمی دن"   "19 نومبر"

ٹریفک حادثات نوجوانوں میں اموات کی سب سے بڑی وجہ ہیں، ہر سال 1.2 ملین افراد ٹریفک حادثات کی وجہ سے موت کا شکار ہوتے ہیں جبکہ 50 ملین سے زائد افراد حادثات کی وجہ سے زخمی ہوتے ہیں۔ٹریفک حادثات میں مرنے والوں کا عالمی دن انہیں یاد کرنے اور ان کے لواحقین کی مدد کرنے کا عالمی دن ہے۔اس دن ایسی تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں ٹریفک حادثات، ان کے نتائج و نقصانات اور ان سے بچنے کے اقدامات کی طرف عوام کی توجہ مبذول کروائی جاتی ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2005ء کی اپنی قرارداد A/RES/60/5 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:www.un.org/en/events/trafficvictimsday/"

"افریقہ میں صنعت افروزی کا عالمی دن"   "20 نومبر"

افریقی معیشتیں دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرتی ہوئی معیشتیں ہیں، باوجود یکہ بین العلاقائی تجارت اس خطے کی کل تجارت کا صرف 10 فیصد ہے۔افریقہ میں تجارت پر کئی قسم کی رکاوٹیں ہیں، ان میں بنیادی ڈھانچے کا نہ ہونا، پیداوار کی پست صلاحیت، مالی سرمایہ کاری کا محدود ہونا اور لین دین کی بھاری لاگت شامل ہیں۔افریقہ میں صنعت افروزی کے عالمی دن کا مقصد عالمی برادری کو اس کا یہ وعدہ یاد دلانا ہے کہ وہ افریقہ میں صنعتوں کے قیام اور افریقی ممالک کے مابین تجارت کے لیے تعاون کریں گے، تاکہ اس براعظم کے تمام افراد کے لیے خوشحال اور پائیدار مستقبل یقینی بنایا جا سکے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1989ء کی اپنی قرارداد A/RES/44/237 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=9FFJK6sFLhc"

"http//:www.un.org/en/events/africaday/"

"https//:itunes.apple.com/us/app/africa-renewal/id560600441?mt=8"

"بچوں کا عالمی دن"   "20 نومبر"

تمام ممالک آنے والی نسلوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو بچوں پر توجہ مرکوز کر کے پورا کر سکتے ہیں۔بچوں کا عالمی دن اقوام متحدہ کے چارٹر میں بچوں کے حوالے سے کیے گئے وعدوں اور پوری دنیا کے بچوں کی فلاح کے مقاصد کو فروغ دینے کا دن ہے۔اس دن ہر سال ایسی تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں دنیا کو یاد کروایا جاتا ہے کہ بدترین غربت بچوں کو کس طرح سے متاثر کر رہی ہے، بچوں کو عسکریت پسندی کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے اور عالمی طور پر پرائمری سکول کی تعلیم کی کمی ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1954ء کی اپنی قرارداد A/RES/836(IX) کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔1989ء میں اسی دن بچوں کے حقوق کا کنونشن بھی منظور کیا گیا۔

"http//:youtube.com/watch?v=C_C79g14pKc"

"http//:www.un.org/en/events/childrenday/"

"ٹیلی ویژن کا عالمی دن"   "21 نومبر"

ٹیلی ویژن کئی طرح سے تعلیم، معلومات، تفریح اور رہنمائی کا ذریعہ ہے، یہ کئی طرح سے لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔ یہ دنیا کے امن کو درپیش خطرات کے بارے میں آگاہ کرنے کا ایک بڑا ذریعہ ہے، نیز یہ معاشی اور سماجی امور پر معلومات بھی فراہم کرتا ہے۔ ٹیلی ویژن کا عالمی دن یہ بتاتا ہے کہ ٹیلی ویژن کی صنعت میں اتنی صلاحیت موجود ہے کہ وہ باہمی سمجھ بوجھ اور برداشت کو فروغ دے سکے، یہ ایسا مواد فراہم کرتا ہے جس میں دنیا بھر کے لوگوں کی کہانیاں اور ان کے حالات بیان کیے گئے ہوتے ہیں۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1996ء میں

اپنی قرارداد A/RES/51/205 کے ذریعے اس دن کو منانے کا فیصلہ کیا۔

"http//:www.un.org/en/events/televisionday/"

"عورتوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کا عالمی دن" "25 نومبر"

عورتوں اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کئی صورتوں میں کیا جاتا ہے، ان میں ریپ، گھریلو تشدد، کام کی جگہ پر ہراساں کرنا، سکول میں زیادتی، جنسی اعضا کاٹنا اور مسلح تنازعات کے دوران جنسی تشدد شامل ہیں۔ تشدد کی یہ اقسام پوری دنیا میں عام ہیں، تشدد کرنے والے عموماً سزا سے بچ جاتے ہیں۔ عورتوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کا عالمی دن خواتین اور لڑکیوں کے ناقابل تردید حقوق پر روشنی ڈالتا ہے، یہ وہ حقوق ہیں جو عالمی انسانی حقوق اور انسانی ہمدردی کے قوانین کے تحت دیئے گئے ہیں۔ اس دن ہر سال ایسی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں خواتین پر تشدد کی صورتحال کے بارے میں آگاہی فراہم کی جاتی ہے۔ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری کی ''عورتوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے متحد ہوں'' مہم کا مقصد خواتین اور لڑکیوں کے خلاف ہر قسم کے تشدد کے خاتمے کے لیے عوامی آگاہی پھیلانا، سیاسی ارادے اور وسائل کو مجتمع کرنا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1999ء میں اپنی قرارداد A/RES/54/134 کے ذریعے اس دن کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=rzzeLfqs1BA"

"http//:www.un.org/en/events/endviolenceday/"

"فلسطینی عوام سے یکجہتی کا عالمی دن" "29 نومبر"

8 ملین سے زائد فلسطینی اسرائیل، ہمسایہ عرب ریاستوں اور علاقائی پناہ گزین کیمپوں میں اسرائیل کے زیر قبضہ علاقے میں رہ رہے ہیں۔ فلسطینی عوام سے یکجہتی کا عالمی دن عالمی برادری کو یہ یاد دلانے کا موقع فراہم کرتا ہے کہ فلسطین کا مسئلہ ابھی تک حل طلب ہے اور فلسطینی عوام کو ابھی تک ان کے وہ حقوق نہیں دیئے گئے جن کا اعادہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے کیا ہے، ان میں حق خودارادیت اور قومی آزادی کا حق بھی شامل ہیں۔ اس دن کی سرگرمیوں میں فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی کے خصوصی پیغامات، اشاعتوں اور معلوماتی مواد کی ترسیل اور فلموں کی نمائش شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1977ء کی اپنی قرارداد 32/40B کے ذریعے اس دن کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=r3BETRxIgZs"

"http//:www.un.org/en/events/palestinianday/index.shtml"

"کیمیائی حملوں کا شکار ہونے والے تمام افراد کو یاد کرنے کا عالمی دن" "30 نومبر"

کیمیائی ہتھیار دنیا کو لاحق شدید خطرات میں سے ایک ہیں۔ یہ دن ان افراد کو یاد کرنے کا دن ہے جو ان کیمیائی ہتھیاروں کے حملوں میں اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، نیز یہ اس عزم کی تجدید کا دن ہے کہ دنیا کو کیمیائی ہتھیاروں سے پاک کیا جائے گا۔ یہ کیمیائی ہتھیاروں کی روک تھام کی تنظیم (OPCW) کے اس عہد کی تجدید کا بھی دن ہے کہ کیمیائی ہتھیاروں کے خطرے کو ختم کیا جائے گا۔ یہ دن OPCW کے تمام فریقین کی کانفرنس میں منظور کیا گیا اور 1997 کے اس دن کی مناسبت سے شروع کیا گیا جب کیمیائی ہتھیاروں کا اعلامیہ عمل میں آیا۔

"http//:youtube.com/watch?v=pXGoS3Z2muw"

"http//:www.un.org/en/events/chemwarfareday/"

"ایڈز کا عالمی دن" "1 دسمبر"

اس وقت 30 ملین سے زائد افراد ایڈز کا شکار ہیں جبکہ ہر سال مزید 2 ملین افراد HIV/AIDS میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ یہ اس وقت دنیا میں اموات کی ایک اہم وجہ ہے۔ ایڈز کا عالمی

دن HIV/AIDS کے بارے میں آگاہی پھیلانے، اس کا شکار ہو کر مرنے والے افراد کو یاد کرنے اور اس موذی مرض کے علاج تک رسائی میں اضافے کو سراہنے کا دن ہے۔اس موقع پر ایسے پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے جن کے ذریعے HIV/AIDS کے باعث پیدا ہونے والی مشکلات کو ختم کیا جا سکے، HIV اور AIDS کے درمیان تعلق کے بارے میں آگاہی پیدا کی جا سکے اور ماں سے بچے کو ایڈز کی منتقلی کی روک تھام کے لیے خاطر خواہ فنڈز اکٹھے کیے جا سکیں۔

"http//:youtube.com/watch?v=EXMGEjN3UcA"

"http//:www.un.org/en/events/aidsday/"

"غلامی کے خاتمے کا عالمی دن"   "2 دسمبر"

اس وقت دنیا بھر میں 21 ملین مرد، خواتین اور بچے غلامی کی زندگی گزار رہے ہیں، ان میں انسانی سمگلنگ، جنسی استحصال، چائلڈ لیبر، جبری شادیوں اور عسکریت پسندی کے لیے استعمال ہونے والے بچے بھی شامل ہیں۔غلامی کے خاتمے کا عالمی دن غلامی کی تمام جدید صورتوں کے خاتمے پر توجہ مرکوز کرتا ہے، نیز یہ اس کنونشن کی تاریخ سے منطبق ہے جو انسانی سمگلنگ اور جبری جسم فروشی کے خاتمے سے متعلق ہے۔جدید دور میں غلامی کی مختلف شکلوں سے نمٹنے کے لیے اقوام متحدہ کے رضا کارانہ ٹرسٹ فنڈ نے 90 سے زائد ممالک میں ہزاروں افراد کی مدد کی ہے۔حکومتوں اور کاروباری تنظیموں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ دنیا بھر میں غلامی کا شکار افراد کی مدد کے لیے قائم اس فنڈ میں حصہ ڈالیں۔

"http//:www.un.org/en/events/slaveryabolitionday/"

"معذور افراد کا عالمی دن"   "3 دسمبر"

1 ارب سے زائد افراد یا دنیا کی کل آبادی کا تقریباً 15 فیصد کسی نہ کسی طرح کی معذوری کا شکار ہیں۔ان میں سے 80 فیصد ترقی پذیر ممالک میں آباد ہیں۔معذور افراد کا عالمی دن اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ معذور افراد عموماً محرومیوں اور شدید غربت کا شکار ہیں، اکثر بے روزگار ہیں اور ان میں اموات کی شرح بہت زیادہ ہے۔اس موقع پر دنیا بھر میں آگاہی پھیلانے کے لیے تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے، اس بات پر توجہ دی جاتی ہے کہ اقوام متحدہ کے کنونشن کے مطابق معذور افراد کو حقوق دیئے جائیں، ان میں امتیازی سلوک کا خاتمہ بھی شامل ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1992ء کی اپنی قرارداد A/RES/47/3 کے ذریعے اس دن کو منائے جانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=wXXw_Mx1uNg"

"http//:www.un.org/en/events/disabilitiesday/"

"معاشی و سماجی ترقی کے لیے رضا کارانہ کام کرنے والوں کا عالمی دن"   "5 دسمبر"

ہر روز ہزاروں افراد بالمشافہ یا آن لائن دوسروں کی خدمت اور امن و ترقی میں حصہ ڈالنے کے لیے رضا کارانہ طور پر کام کرتے ہیں۔معاشی و سماجی ترقی کے لیے رضا کارانہ طور پر کام کرنے والوں کا عالمی دن رضا کارانہ تنظیموں اور انفرادی رضا کاروں کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنے کاموں کو دنیا کے سامنے لائیں۔اس دن کے پروگراموں میں بحث مباحثے کی ویڈیوز اور سوشل میڈیا پر سرگرمیاں شامل ہیں۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1985ء میں اپنی قرارداد A/RES/40/212 کے ذریعے اس دن کو منائے جانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=aYgHHmKQ8H0"

"http//:www.un.org/en/events/volunteerday/"

"مٹی کا عالمی دن"   "5 دسمبر"

زمین پر زندگی کے قیام کے لیے مٹی انتہائی ضروری ہے، یہ زرعی ترقی، ضروری حیاتیاتی نظام اور خوراک کے تحفظ کے حوالے سے ایک بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔مٹی کا عالمی دن پائیدار

ترقی کو صحراپذیری، زمین کے بنجر ہونے اور خشک سالی کی بدولت درپیش چیلنجز کے بارے میں آگاہی پھیلانے کا دن ہے، یہ مٹی کے پائیدار انتظام کی طرف توجہ دلانے کا دن بھی ہے۔ اقوام متحدہ کا ادارہ برائے خوراک وزراعت اس دن کی تقریبات کی قیادت کرتا ہے جبکہ حکومتیں، صحراپذیری سے نمٹنے کے لیے قائم عالمی ادارہ جو صحراپذیری کا شکار ممالک بالخصوص افریقہ کے لیے کام کرتا ہے، اور دیگر متعلقہ علاقائی اور عالمی تنظیمیں، سول سوسائٹی اور عوام بھی اس دن کو مناتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 20 دسمبر 2013ء کو اپنی قرارداد 232/68 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=TqGKwWo60yE"

"http//:www.un.org/en/events/soilday/#

"شہری ہوابازی کا عالمی دن" "7 دسمبر"

عالمی معاشرے کی بہتری کے لیے فضائی سفر انتہائی ضروری صورت اختیار کرچکا ہے۔ اس کی بدولت دوست اور خاندان کے افراد ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں، عالمی سیاحت اور تجارت بڑھتی ہے، کئی لاکھ ملازمتیں پیدا ہوتی ہیں اور جزائر پر مشتمل ریاستوں، سمندر سے محروم ممالک اور دور دراز علاقوں تک رسائی حاصل ہوتی ہے، اس طرح یہ علاقے بھی مارکیٹ سے جڑ جاتے ہیں اور ضروری خدمات حاصل کرتے ہیں۔ شہری ہوابازی کا عالمی دن حکومتوں اور اس کے ساتھ ساتھ متعلقہ تنظیموں پر زور دیتا ہے کہ وہ شہری ہوابازی کی صنعت میں مزید پائیدار ترقی کے لیے ضروری قدم اٹھائیں، نیز شہری ہوا بازی میں دیکھ بھال اور تحفظ کو یقینی بنائیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1997ء میں اپنی قرارداد A/RES/51/33 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:www.un.org/en/events/civilaviationday/index.shtml"

"نسل کشی کا شکار ہونے والے افراد کو خراج عقیدت پیش کرنے اور اس جرم سے بچاؤ کا عالمی دن" "9 دسمبر"

ستمبر 2015ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 9 دسمبر کو نسل کشی کا شکار ہونے والے افراد کو خراج عقیدت پیش کرنے اور اس جرم سے بچاؤ کے عالمی دن کے نام سے موسوم کیا۔ 9 دسمبر، 1948ء میں منظور ہونے والے نسل کشی سے بچاؤ اور اس کی سزا کے کنونشن کی سالگرہ کا دن بھی ہے (نسل کشی کا کنونشن)۔ اس دن کا مقصد نسل کشی کے کنونشن، نسل کشی سے بچاؤ اور اس کی روک تھام کے لیے کنونشن کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پھیلانا ہے، جیسا کہ اس کنونشن میں کہا گیا ہے، نیز اس دن کا مقصد نسل کشی کا شکار افراد کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے۔ 193 ممبران پر مشتمل جنرل اسمبلی نے ووٹنگ کے بغیر ہی اس قرارداد کی منظوری دیدی، اس میں ممبر ریاستوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اپنی آبادیوں کو نسل کشی سے بچانے کے لئے اپنی ذمہ داریاں ادا کریں، اس میں اس جرم سے بچاؤ اور جرم کے لیے اکسانا بھی شامل ہے۔

"http//:www.un.org/en/events/genocidepreventionday/"

"انسداد بدعنوانی کا عالمی دن" "9 دسمبر"

بدعنوانی سے تمام ممالک متاثر ہوتے ہیں، اس سے سماجی ترقی متاثر ہوتی ہے، نیز ناہمواری اور ناانصافی جنم لیتی ہے۔ انسداد بدعنوانی کا عالمی دن ریاستوں پر زور دیتا ہے کہ کرپشن کے خاتمے کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور ایک ایسا ماحول پیدا کریں جہاں اخلاقی رویئے کی قدر کی جاتی ہو۔ ہر سال ایسی تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے جن کے ذریعے عوام پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی کمیونٹیوں میں بدعنوانی کے واقعات کی اطلاع دیں اور خود بھی ایسے کاموں کا حصہ بننے سے انکار کریں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2003ء میں اپنی قرارداد A/RES/58/4 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=R7mHBh3NM6U"

"http//:www.un.org/en/events/anticorruptionday/"

"انسانی حقوق کا عالمی دن"   "10 دسمبر"

انسانی حقوق کا عالمی اعلامیہ 10 دسمبر 1948 کو عمل میں آیا۔اس کے بعد اس دن کو انسانی حقوق کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔انسانی حقوق بلا امتیاز ہم سب کے لیے ہیں۔ ہر سال ہونے والے پروگراموں میں انسانی حقوق کا تحفظ کرنے والے تمام افراد کو خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے، انسانی حقوق کی عالمی تحریک میں عوام کی شمولیت کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1950ء میں اپنی قرارداد A/RES/423(V) کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=yW7s-Q8S14E"

"http//:www.un.org/en/events/humanrightsday/"

"http//:itunes.apple.com/us/app/united-nations-declarations/id446761455?mt=8"

"پہاڑوں کا عالمی دن"   "11 دسمبر"

زندگی کے لیے پہاڑ اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ دنیا میں تازہ پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں، یہ جانوروں اور درختوں کی بہت زیادہ اقسام کا ٹھکانہ ہوتے ہیں، اس کے علاوہ دنیا کا ہر دسواں شخص پہاڑوں میں رہتا ہے۔اس کے باوجود ہر روز ماحولیاتی تنزلی، ماحولیاتی تبدیلیوں کے نتائج، استحصالانہ کان کنی، مسلح تنازعات، غربت اور بھوک کی وجہ سے زندگی کے اس تانے بانے کو خطرات لاحق ہو رہے ہیں جو پہاڑوں کی بدولت قائم ہے۔ پہاڑوں کا عالمی دن پہاڑوں کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پھیلانے کا دن ہے، نیز یہ ایسی شراکت داریوں کے قیام کا دن ہے جن کی بدولت پہاڑوں اور دنیا کی اونچی جگہوں کی صورتحال میں مثبت تبدیلیاں آئیں۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2003ء میں اپنی قرارداد A/RES/57/245 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:www.un.org/en/events/mountainday/"

"غیر جانبداری کا عالمی دن"   "12 دسمبر"

قانونی طور پر غیر جانبداری کا مطلب یہ ہے کہ دو ملکوں کی جنگ کے دوران کوئی تیسرا ملک کسی بھی قسم کی شرکت سے مکمل طور پر اجتناب کرے، وہ غیر جانبداری کا اس طرح کا رویہ اختیار کرے کہ باہم متصادم ممالک بھی یہ تسلیم کریں کہ یہ ملک غیر جانبدار ہے۔اقوام متحدہ کے لیے یہ بات انتہائی اہم ہے کہ وہ غیر جانبدار رہے، اسی طرح سے اسے اعتماد حاصل ہو سکتا ہے اور وہ آزادانہ اور موثر طور پر کام کر سکتا ہے، یہ بات ایسے حالات میں اور بھی اہم ہو جاتی ہیں جہاں سیاسی طور پر جذبات کو ابھارا جا رہا ہے۔اقوام متحدہ کے منشور کے آرٹیکل 2 میں ممبر ریاستوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے عالمی تنازعات کو پرامن طور پر حل کریں اور ہتھیاروں کی دھمکی یا ان کے استعمال سے اجتناب کریں۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ان ذمہ داریوں کا ذکر اپنی قرارداد 71/275 میں بھی کیا ہے۔قرارداد میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کچھ ممالک کی طرف سے غیر جانبداری کی قومی پالیسیاں عالمی امن و امان کی مضبوطی اور ملکوں کے مابین بہتر تعلقات کے قیام کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں۔اس بات کو بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ غیر جانبداری کی ان پالیسیوں کا مقصد بچاؤ پر مبنی ڈپلومیسی کو اختیار کرنا ہوتا ہے جو کہ اقوام متحدہ اور سیکرٹری جنرل کے اہم فرائض میں سے ایک ہے۔ جنرل اسمبلی نے 12 دسمبر کو غیر جانبداری کے عالمی دن کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا اور زور دیا کہ اس دن عوامی آگاہی کو بڑھانے کے لیے ایسے پروگراموں کا انعقاد کیا جائے جن میں عالمی تعلقات میں غیر جانبداری کی اہمیت کے بارے میں بتایا جائے۔

"http//:www.un.org/en/events/neutralityday/"

"صحت کی سہولیات کا عالمی دن"   "12 دسمبر"

صحت کی سہولیات کا عالمی دن ہر سال 12 دسمبر کو منایا جاتا ہے، یہ اقوام متحدہ کی طرف سے صحت کی سہولیات کے حوالے سے متفقہ طور پر منظور ہونے والی پہلی قرارداد کی سالگرہ کا دن بھی ہے، اس قرارداد میں تمام ممالک پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ہر انسان کو صحت کی معیاری اور کم خرچ سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف، جن پر تمام ممبر ممالک متفق ہیں، میں 2030 تک عالمی طور پر ہر شخص کو صحت کی سہولیات کی فراہمی اعادہ کیا گیا ہے۔اس میں مالیاتی خطرات سے تحفظ، معیاری صحت کی سہولیات تک رسائی، محفوظ،

موثر، معیاری اور قابل برداشت ادویات اور ویکسین کی ہر کسی کو فراہمی بھی شامل ہے۔ 2017ء میں اس دن عالمی ادارہ صحت نے تازہ ترین شواہد کی بنیاد پر صحت کی سہولیات کے لیے فراہم کی گئی امداد کی رپورٹس اور ہر شخص کو صحت کی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں ملکوں کو پالیسی کے حوالے سے درپیش مسائل پر روشنی ڈالی گئی۔ ہر رپورٹ میں اس خطے کے ممالک سے متعلقہ عنوان پر توجہ دی گئی ہے، مثال کے طور پر جنوب مشرقی ایشیا کی رپورٹ میں مالیاتی تحفظ کے حوالے سے تازہ صورتحال پر بات کی گئی ہے، مغربی بحرالکاہل کے علاقے کی رپورٹ میں بہتر مقامی امداد کی طرف منتقلی کے حوالے سے بتایا گیا ہے۔

"http//:undocs.org/A/RES/72/138"

"مہاجرین کا عالمی دن" "18 دسمبر"

عالمی طور پر مہاجرین کی کل تعداد 2000 میں 175 ملین سے بڑھ کر اب ایک اندازے کے مطابق 232 ملین ہو چکی ہے۔ مہاجرین کا عالمی دن یہ یاد دہانی کرواتا ہے کہ انسانی حقوق کے عالمی قانون کے مطابق ہر فرد بلا امتیاز اور قومیت یا قانونی حیثیت سے بالاتر ہو کر بنیادی انسانی حقوق کا حقدار ہے۔ یہ دن مہاجرین کو درپیش مشکلات کے بارے میں آگاہی پھیلانے کا ذریعہ ہے، یہ دن مہاجرین کیا انسانی حقوق اور ان کی بنیادی آزادیوں کے بارے میں معلومات پھیلانے پر زور دیتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2000ء میں اپنی قرارداد A/RES/55/93 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=F_rQj8nzbV4"

"http//:www.un.org/en/events/migrantsday/"

"عربی زبان کا عالمی دن" "18 دسمبر"

یونیسکو نے 2010 میں اس دن کو منانے کا آغاز کیا، اس کا مقصد متعدد زبانوں کے استعمال اور ثقافتی تنوع کو فروغ دینا ہے، نیز اس کا مقصد یہ بھی ہے کہ اقوام متحدہ میں تمام 6 دفتری زبانیں برابری کے ساتھ استعمال کی جائیں۔ اس دن کے لیے 18 دسمبر کا انتخاب اس لیے اہم ہے کیونکہ اس دن جنرل اسمبلی نے عربی کو اقوام متحدہ کی سرکاری زبانوں میں شامل کیا۔

"http//:www.un.org/ar/events/arabiclanguageday/index.shtml"

"انسانی یکجہتی کا عالمی دن" "20 دسمبر"

انسانی یکجہتی کو اقوام متحدہ کے ملینیئم اعلامیے میں اکیسویں صدی میں عالمی تعلقات کی بنیادی قدر کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ مشترکہ مسائل کی حامل اس پیچیدہ تر دنیا میں کوئی ملک اپنے طور پر کامیاب نہیں ہو سکتا، صرف مل کر کام کر کے ہی ایک محفوظ تر اور خوشحال مستقبل کی تعمیر کی جا سکتی ہے۔ انسانی یکجہتی کا عالمی دن غربت کے خاتمے کے لیے تنوع اور شیئرنگ کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ ہر سال ایسے ایونٹس کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں عوام میں آگاہی پھیلانے کے علاوہ غربت کے خاتمے کے لیے نئے اقدامات کی حوصلہ افزائی اور حکومتوں پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ عالمی معاہدوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2005ء میں اپنی قرارداد A/RES/60/209 کے ذریعے اس دن کو منانے کی منظوری دی۔

"http//:youtube.com/watch?v=c1rBQoQeuNY"

"http//:www.un.org/en/events/humansolidarityday/"